Aawami News
Urdu Daily Ranchi-Kolkata-Patna
Website : www.live7tv.com
Group Editor : Aziz Burney
अवामी न्यूज़
روزنامہ
عوامی نیوز
کوئی بھی مشورہ یا شکایت کیلئے رابطہ کریں
directoraawaminews@gmail.com
بے باک صحافت کا علمبردار
₹5/- only
کوئی بھی خبر، تصویر، اطلاع، اعلان ہمیں اس واٹس ایپ نمبر پر ارسال کریں
9102122786
شادی، سالگرہ اور بچوں کی سالگرہ کی تصویر ہمیں Email کریں
Pages-12 ● 275 شمارہ ● 12 جلد ● KOLKATA ● Tuesday, 14th October, 2025 ● RNI No. WBURD/2014/56804 ● E-mail- News: aawaminewskolkata@gmail.com, Advt : kolkataadvt@gmail.com, Ph. 033-46034477 / 40651166, Fax : 033-4062-8332 ● ۱۴۴۷ھ ● بمطابق ۲۱ ربیع الآخر ● منگل ۱۴/ اکتوبر ۲۰۲۵ء ● کلکتہ

رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا:
کھانا اکٹھے کھایا کرو کیونکہ برکت جماعت کے ساتھ ہے۔
(الحدیث)

متاثرین کے ساتھ کھڑی ہیں ممتا بنرجی بارش سے تباہ حال شمالی بنگال کا دورہ

جلپائی گوڑی، 13/اکتوبر: شمالی بنگال کے کئی علاقے ہڑپہ کے جنگلات میں بہہ گئے ہیں۔ گزشتہ ہفتہ کی رات شمالی بنگال کے اضلاع میں زبردست بارش ہوئی۔ بھوٹان سے آنے والے پانی سے علی پور دوار، جلپائی گوڑی اور کوچ بہار کے کئی علاقے تباہ ہو گئے۔ شمالی بنگال نے تباہی سے سنبھلنا شروع کر دیا ہے۔ انتظامیہ صورتحال سے نمٹنے کے لیے تیزی سے کام کر رہی ہے۔ وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی صورتحال کا جائزہ لینے کے لیے دوبارہ شمالی بنگال گئی ہیں۔

چیف منسٹر نے آج ناگراکٹا میں صورتحال کا معائنہ کیا۔ وہ بامنڈنگا میں ٹنڈو ریلیف کیمپ پہنچی۔ متاثرہ خاندان موجود ہیں۔ وزیر اعلیٰ آج عام لوگوں کے درمیان پہنچے۔ اس نے ایک بچے کو بڑے پیار سے اٹھایا۔ انہوں نے عام شہریوں سے بات کی۔ شمالی بنگال کے کئی علاقوں میں سڑکوں کی ابھی تک مرمت نہیں ہوسکی ہے۔ کئی سڑکیں ٹریفک کے لیے موزوں نہیں ہیں۔ اس صورتحال میں وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے شمالی بنگال میں تعمیر نو کے کام کو دیکھنے کے لیے پیدل علاقے کا دورہ کیا۔ انہوں نے جلد مرمت کی یقین دہانی کرائی۔ اس نے ناگراکٹا میں مرنے والوں کے اہل خانہ کو مالی امداد اور ملازمت کے تقرری خط بھی دیئے۔

وزیر اعلیٰ نے بامنڈنگا کے متاثرہ علاقوں کا دورہ کیا۔ ریاستی وزیر اروپ بسواس، ریاستی پولیس کے ڈی جی راجیو کمار، ترنمول لیڈر اور سرکاری افسران ان کے ساتھ تھے۔ وزیر اعلیٰ پیر کی دوپہر علی پور دوار کے ہاسیمارا گیسٹ ہاؤس سے علاقے کا معائنہ کرنے کے لیے روانہ ہوئے۔ اس نے جتنی گاڑیاں سڑک سے گزرنے کے قابل تھیں چلائی۔ پھر ناگراکٹا میں خراب سڑکوں کو دیکھ کر وہ اتر گئی۔ انہوں نے عہدیداروں کو ہدایت دی کہ جنگ کے وقت ان سڑکوں اور پلوں کی مرمت کی جائے۔ پھر وہ کیمپ پہنچ گیا۔ وہاں انہوں نے متوفی کے اہل خانہ سے ملاقات کی۔ انہیں اس کے شانہ بشانہ ہونے کا یقین دلایا گیا۔ انہوں نے 5 لاکھ روپے کا چیک اور ہوم گارڈ کی ملازمت کا تقرری خط اہل خانہ کے حوالے کیا۔ ممتا بنرجی نے ایک بار پھر شمالی بنگال میں سیلاب کے لیے بھوٹان کو ذمہ دار ٹھہرایا۔ انہوں نے کہا، "ہم نے یہاں بھوٹان کے پانی کی وجہ سے جانیں گنوائی ہیں، انہیں بھی معاوضہ ادا کرنا چاہیے، ہم یہ چاہتے ہیں۔ اس کے (باقی صفحہ 10 پر)

امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے اسرائیلی پارلیمنٹ میں خطاب کے دوران احتجاج

13/اکتوبر: امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے خطاب کے دوران اسرائیلی پارلیمنٹ میں احتجاج کیا گیا، احتجاج کرنے والے رکن کو سیکیورٹی عملہ باہر لے گیا۔ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے کنیسٹ (اسرائیلی پارلیمنٹ) سے خطاب کیا، اس کے بعد وہ مصر جائیں گے جہاں وہ امن معاہدے سے متعلق بین الاقوامی سربراہی اجلاس کی مشترکہ صدارت کریں گے۔ کنیسٹ میں صدر ٹرمپ کی تقریر کے دوران اسرائیلی عرب رکن پارلیمنٹ ایمن عودہ نے انہیں روک کر فلسطین کو تسلیم کرنے کا مطالبہ کیا۔ ڈونلڈ ٹرمپ کی تقریر کے دوران مختصر وقفے سے پیدا ہونے والے شور شرابے کے بعد سیکیورٹی (باقی صفحہ 10 پر)

آئی آر سی ٹی سی گھپلے میں لالو پرساد یادو، رابڑی دیوی، تیجسوی یادو اور کئی دیگر کے خلاف الزامات طے

نئی دہلی، 13 اکتوبر (یو این آئی) قومی راجدھانی کی ایک مقامی عدالت نے پیر کو سابق وزیر ریلوے اور راشٹریہ جنتا دل (آر جے ڈی) کے صدر لالو پرساد یادو، ان کی اہلیہ رابڑی دیوی، بیٹے تیجسوی یادو اور کئی دیگر لوگوں کے خلاف انڈین ریلوے کیٹرنگ اینڈ ٹورازم کارپوریشن لمیٹڈ (آئی آر سی ٹی سی) کے مبینہ گھپلہ معاملے میں کئی مجرمانہ الزامات طے کیے ہیں۔ راؤز ایونیو کورٹ کے خصوصی جج (پی اے ایکٹ) وشال گوگنے نے آج کیس کی سماعت کی۔ بہار کے سابق وزیر ریلوے پر بدعنوانی، مجرمانہ سازش اور (باقی صفحہ 10 پر)

اسرائیل نے فلسطینی صحافی صالح الجعفری کو گولیاں مار کر شہید کر دیا

غزہ، 13 اکتوبر (یو این آئی) اسرائیلی فوجیوں نے فلسطینی صحافی صالح الجعفری کو کئی گھنٹے قید رکھنے کے بعد گولیاں مار کر شہید کر دیا۔ تفصیلات کے (باقی صفحہ 10 پر)

کسی بھی مزید اشتعال انگیزی کا ڈٹ کر اور مؤثر جواب دیا جائے گا: پاک دفتر خارجہ

اسلام آباد، 13 اکتوبر (یو این آئی) پاکستان نے افغان طالبان اور فتنہ الخوارج کی جانب سے پاک افغان سرحد پر بلااشتعال جارحیت پر سخت ردعمل ظاہر کرتے ہوئے کہا ہے کہ کسی بھی مزید اشتعال انگیزی کا ڈٹ کر اور مؤثر جواب دیا جائے گا: طالبان حکومت کو یہ یقینی بنانا چاہیے کہ اس کی سرزمین کسی دوسرے ملک کے خلاف دہشت گردی کے لیے استعمال نہ ہو۔ ڈان نیوز کے مطابق دفتر خارجہ کی جانب سے جاری بیان میں کہا گیا ہے کہ ہم یہ بھی امید رکھتے ہیں کہ ایک دن افغان عوام کو آزادی حاصل ہوگی اور وہ ایک حقیقی نمائندہ حکومت کے تحت زندگی گزار سکیں گے۔

بیان میں کہا گیا ہے کہ پاکستان کو 11 اور 12 اکتوبر 2025 کی درمیانی شب پاک افغان سرحد پر افغان طالبان، فتنہ الخوارج کی جانب سے کی جانے والی بلا جواز جارحیت پر گہری تشویش ہے۔ ایسے اشتعال انگیز اقدامات، جو پاک افغان سرحد کو غیر مستحکم کرنے کے لیے کیے گئے، دونوں برادر ممالک کے درمیان پرامن ہمسائیگی اور باہمی تعاون کی روح کے منافی ہیں۔ پاکستان نے اپنے حق دفاع کا استعمال کرتے ہوئے نہ صرف سرحد کے مختلف مقامات پر ان حملوں کو مؤثر انداز میں پسپا کیا بلکہ طالبان فورسز اور ان سے منسلک خوارج کو افرادی نقصان، سامان اور ڈھانچے کے لحاظ سے بھاری نقصان پہنچایا۔ یہ ڈھانچے پاکستان کے خلاف دہشت گردانہ حملوں کی منصوبہ بندی اور ان کی معاونت کے لیے استعمال کیے جا رہے تھے۔ (باقی صفحہ 10 پر)

حماس نے تمام 20 زندہ اسرائیلی رہا کردیے فلسطینی قیدیوں کی 38 بسیں غزہ پہنچ گئیں

اسرائیل اور حماس کے درمیان طے پانے والا یہ جنگ بندی معاہدہ، جو دو سالہ جنگ کے خاتمے کی جانب سب سے بڑا قدم قرار دیا جا رہا ہے، ایک پائیدار امن کی راہ ہموار کرنے کی کوشش ہے۔ اسرائیل (باقی صفحہ 10 پر)

غزہ۔ 13 اکتوبر (یو این آئی) فلسطینی مزاحمتی گروپ 'حماس' نے پیر کو جنگ بندی کے معاہدے کے بعد غزہ میں موجود تمام 20 زندہ اسرائیلی یرغمالیوں کو 2 مرحلوں میں بین الاقوامی ریڈ کراس کمیٹی کے حوالے کر دیا، اسرائیلی جیلوں سے فلسطینی قیدیوں کی رہائی کا عمل بھی شروع ہو گیا ہے اور قیدیوں کی 38 بسیں اسرائیل سے غزہ پہنچ گئیں۔

خبر رساں ادارے اے ایف پی کی رپورٹ کے مطابق اسرائیلی سرکاری نشریاتی ادارے کی رپورٹ میں بتایا گیا ہے کہ حماس نے پیر کو غزہ میں موجود ریڈ کراس کے نمائندوں کے حوالے تمام 20 زندہ اسرائیلی یرغمالیوں کو کر دیا۔ رپورٹ میں بتایا گیا کہ یرغمالیوں کو دو مرحلوں میں رہا کیا گیا، دوسرے مرحلے میں 13 یرغمالیوں کو جنوبی غزہ کے شہر خان یونس میں منتقل کیا گیا۔ اس سے قبل خبر رساں ادارے 'رائٹرز' کی رپورٹ میں کارروائی میں شامل ایک اہلکار کے مطابق اس معاہدے کے تحت اسرائیل اپنی جیلوں سے سیکڑوں فلسطینی قیدیوں کو رہائی دینے والا ہے۔

حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃ
الصَّلٰوۃُ خَیْرٌ مِّنَ النَّوْمِ
(اوّل وقت)

برائے کولکاتا و مضافات

14/ اکتوبر 2025

فجر	4 بج کر 11 منٹ
طلوع آفتاب	5 بج کر 32 منٹ
ظہر	11 بج کر 23 منٹ
عصر	3 بج کر 36 منٹ
مغرب	5 بج کر 18 منٹ
عشاء	6 بج کر 28 منٹ

مندرجہ ذیل شہروں میں اضافہ کریں: بردوان 2 منٹ ، رانی گنج 5 منٹ، آسنسول 5 منٹ ، دھنباد 8 منٹ، پرولیا 8 منٹ ۔

بھوٹان کی طغیانی سے جانی ومالی نقصان ہوا

ممتا نے ریور کمیشن و مرکز کو ذمہ دار ٹھہرایا

ناگرکاٹا 13 اکتوبر: وزیراعلیٰ ممتا بنرجی نے ریور کمیشن پر کھل کر الزام لگا دیا کہ بھوٹان کی پانی سے اتنا بڑا نقصان ہوا ہے اب اسے ہی اس کی بھر پائی کرنی ہو گی۔شمالی بنگال وقفے وقفے سے ایک بڑے سانحہ میں گھر گیا اور وہیں وزیراعلیٰ سفر کو بھی نکلی ہیں۔ سوموار کو نگر کاٹا سے سیلاب میں متاثرین لوگوں کے گھر کے ایک فرد کو ہوم گارڈ میں نوکری کا تقرری نامہ بھی دیا۔ اور اس سانحہ میں جو مارے گئے ان کے گھر والوں کو معاوضے کے طور پر 5لاکھ روپے بھی دیئے حکومت نے سیلان کے متاثرین کو وزیراعلیٰ نے خود اپنے ہاتھوں سے راحت کوش سامان بھی سونپ دیا۔ وہیں سے وہ ایک بار پھر اس معاملے کو لیکر گرج پڑی اس دن انہوں نے یہ کہا کہ میں کافی دنوں سے ریور کمیشن کو متنبہ کرتی آرہی ہوں مگر مرکزی حکومت تو بہری ہوگئی ہے۔ اب 16 اکتوبر کو دہلی میں ایک میٹنگ ہے۔ میں وہاں اپنے نمائندے بھیجوں گی۔ اور وہیں پھر انتظامیہ کے سربراہ نے توثیق کردی کہ وہیں انڈو-تبت ریور کمیشن میں اس بات کا مطالبہ کریں گے۔ شمالی بنگال میں سیلابی خطرناک صورت حال پر ترنمول کانگریس بھی زوردار آواز لگائی ہے۔ کہا کہ مرکزی حکومت کی بے حسی سے اتنا بڑا نقصان اٹھانا پڑا ہے۔

آئندہ اسمبلی الیکشن پر ابھیشیک کی عقابی نظر

ایک ہوکر عوام کے مفاد کیلئے کام کا مشورہ

ڈائمنڈ ہاربر 13 اکتوبر: سوموار کی شام کو اپنے علاقے کے وجئے سمّیلنی میں شامل ہونے کو ڈائمنڈ ہاربر کے ایم پی نیز ترنمول کانگریس کے کل ہند پیمانے کے جنرل سکریٹری ابھیشیک بنرجی وہاں آئے۔ وہاں آتے ہی انہوں نے سبھی کارکنوں کو یہ ہدایت کی کہ وہ سارے آئندہ اسمبلی الیکشن کیلئے پوری طرح سے تیار ہوجائیں اور یہ بھی کہا کہ رواں برس کو ہی وہ ایک بار پھر سے عوامی خدمات کے لئے کیمپ لگائیں گے۔ جس سے ڈائمنڈ ہاربر کے لوگ مفت میں علاج ومعالجے کی سہولتیں پائیں گے۔ سال پلٹتے ہی اسمبلی الیکشن کی ہماہمی شروع ہوجائے گی۔ اب اپنی پارٹی کے حق میں ابھیشیک بنرجی کی عقابی نظریں ہیں اسی لئے وہ پوری میں ریاست فتح یابی کا جلوس نکالنے پر زور لگا رہے ہیں۔ سوموار کو آمتلا کے پارٹی آفس میں ان کے ماتحت سات عدد اسمبلی لیڈران ، کارکن، رکن اسمبلی ، پنچایت ومحکمہ بلدیات کے نمائندے کو وجئے سمّیلنی میں شامل ہونے کی دعوت دی۔ آؤ بھگت کرنے کے بعد آئندہ اسمبلی الیکشن میں حکمت عملی کو زیادہ کارگر بنانے کیلئے انہوں نے سبھوں کے ساتھ مشورہ بھی کیا۔ اس دن انہوں نے یہ بھی کہا کہ سبھی اسمبلی حلقے کے ہر ایک بوتھ کو دھیان میں رکھ کر آئندہ اسمبلی الیکشن میں ووٹ کو لیکر اپنی تیاری زوردار کریں۔ آپسی تنازعہ کو بھول کر ایک ہوکر کام کرنے کی تشہیر کریں۔ ووٹر لسٹ میں کوئی گڑبڑی نہ ہوجائے اس پر بھی نظر رکھنے کی ہدایت کی۔ جو بھی علاقائی ترقیاتی کام پڑے ہیں ان کو جلد از جلد پورا کرنے میں جٹ جائیں اور جو بچا کچا کام ہے ان کو فہرست میں لائیں ان پر ہدایت جاری کریں۔

ملیں گی اہم دستاویزات کی نقلیں، مکانات جلد تیار ہوجائیں گے

ممتا بنرجی نے تباہ حال لوگوں کو جینے کی خوشیاں تقسیم کی

نگرکاٹا 13 اکتوبر: کچھ دنوں کے توقف کے بعد ایک بار پھر سے وزیراعلیٰ ممتا بنرجی شمالی بنگال کے دورے پر نکل پڑیں ہیں۔ سوموار کو نگرکاٹا سے مرنے والوں کے گھر کے ایک فرد کو ہوم گارڈ کی نوکری کا تقرری نامہ ان کے ہاتھوں میں سونپ دیا اور مرنے والے کے اہل خانہ کو 5لاکھ کا معاوضہ بھی فس کس دیا۔ اسی دن ممتا بنرجی نے یہ اعلان بھی کر دیا کہ اس سیلاب میں جن کے دستاویزات بر باد ہوئے ہیں ان کو ہماری حکومت ان دستاویزات کی نقل کا پیاں بھی فراہم کرے گی۔ سانحہ کے دوسرے دن ہی ممتا بنرجی وہاں پہنچی تھیں۔ اور راحت کوش پہنچانے والوں کے ساتھ اہم امور پر باتیں بھی کیں۔ انہوں نے تباہ حال جگہوں کا معائنہ بھی کیا اور وہیں یہ وعدہ بھی کیا کہ وہ پھر سے اس جگہ پر آئیں گے وعدہ وفا کیا اور اتوار کو ہی وہ وہاں پہنچ گئیں۔ اور اس دن ہی باشم رائے کی کئی جگہوں کا انہوں نے معائنہ بھی کیا۔ پھر سوموار کو وہ نگرکاٹا میں سیلاب سے مارے گئے لوگوں کے اہل خانہ کے ایک ایک فرد کو ہوم گارڈ کی نوکری کا تقرری نامہ بھی دیا اور مرنے والے کے اہل خانہ کو 5لاکھ روپے کا معاوضہ بھی دیا۔ پھر راحت کوشی کے سارے سامان کو انہوں نے خود اپنے ہاتھوں سے تقسیم کیا۔ یہ وعدہ بھی کیا کہ اس المیہ سے جن جن کے گھر برباد ہوئے ہیں ان کے مکانات جلد از جلد تیار ہوجائیں گے۔ اس سیلاب سے بہتوں کے دستاویزات بھی برباد ہوئے، ممتا نے ان دستاویزات کی نقلیں بھی فراہم کرنے کا پورا وعدہ کیا۔

☆

ڈائمنڈ ہاربر حلقے کے ایم پی ابھیشیک بنرجی کو وجئے سملن کے دوران معروف سماجی شخصیت اور وارڈ 141 ترنمول صدر حاجی خورشید رضوی نے یادگار پیش کیا زیر نظر تصویر میں ایم پی ابھیشیک بنرجی اور حاجی خورشید رضوی و دیگر دیکھے جاسکتے ہیں(تصویر: اشفاق احمد ثمر)

بائیک پر کرتب بازی سے ناطہ توڑ کر سماجی کام میں لگے

''بچا کے چلاؤ'' جان بچاؤ، پرچار میں جٹ گئے

بیرکپور 13 اکتوبر: چمکتے ہوئے اور دور تک سناٹا راستہ نوجوانوں کے دل کو لبھا دیا اور اسی کا فائدہ اٹھاتے ہوئے بائیک پر کرتب دکھانے والے نوجوان کلیانی ایکسپریس سے اپنا کرتب دکھانا شروع کر دیا۔ تیز رفتاری بائیک چلانے والے اسٹنٹ میں کبھی اگلے چکے تو کبھی پچھلے چکے کو باری باری سیا ٹھا کر اپنے فن کا مظاہرہ کرتے تو کبھی اچانک سے گاڑی روک کر تیزی سے مڑانے کا فن بھی انہوں نے مہارت سے دکھائی۔ اس طرح کے خطرناک اسٹنٹ دیکھ کر راہ گیروں کا بھی ہوش اڑ گیا۔ یہ تماشا محض آنکھوں سے ہی نہیں بلکہ ان کے یہ کرتب بازی فیس بک، یوٹیوب، انسٹاگرام کے ریل اسکرول ہوتا رہا اور جو بھی اس ویڈیو کو دیکھا وہی دانتوں تلے انگلی دبالیا۔ اس لاجواب کرتب بازی کا معائنہ کرنے کے بعد کئی نوجوانوں میں بھی اس کرتب بازی کو سیکھنے کا جذبہ جگا دیا۔ اور جیسے ہی یہ پولس کی نگاہوں میں آئی ویسے ہی بیرکپور پولس کمشنریٹ کے ٹرافک حرکت میں آگئی اور پھر یوٹرن شروع ہوگیا۔ اور پھر ان نوجوان کرتب بازوں کے والدین و گارجین کو پولس نے تھانے میں طلب کرلیا اور ان کو ان کے فرزند کی کارستانی کا جب نمونہ دکھایا گیا تو وہ بھی سکتے میں آگئے۔ جب پولس کا ڈر سما گیا تو یہی بائیک کے کرتب باز نے سماجی کام کا بیڑا اٹھالیا اور سیف ڈرائیو، سیف لائف (بچا کے چلاؤ جان بچاؤ) پرچار میں جٹ گئے۔

گارڈن ریچ: نابالغ لڑکی کے ریپ کا ملزم گرفتار

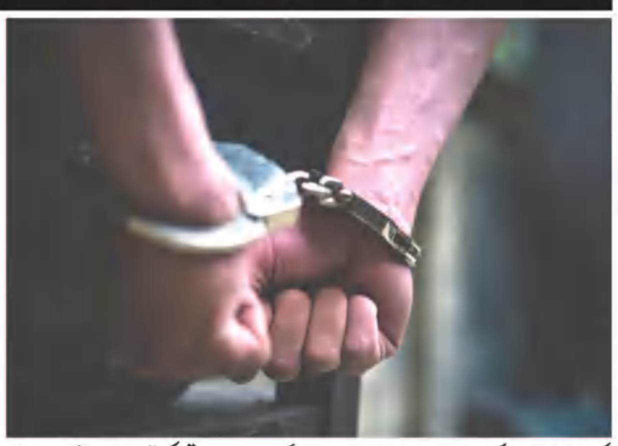

کولکاتا 13 اکتوبر عوامی نیوز سروس۔ ساؤتھ پورٹ پولس اسٹیشن کے ایک کیس میں ایک نابالغ لڑکی کے ساتھ مبینہ طور پر ریپ اور اس کے نتیجے میں حمل ٹھہرنے کے سنگین واقعے کے بعد پولیس نے مطلوب ملزم قطب الدین شاہ عرف روہت (19 سال) کو آج صبح 2 بجے گرفتار کرلیا ہے۔ گرفتاری کے بعد ملزم کو عدالت میں پیش کیا گیا ہے۔ واقعے کی تفصیلات کے مطابق ساؤتھ پورٹ پولیس کو 28 ستمبر 2025 کو '(ڈونا بدلا ہوا نام)' نامی ایک شخص کی جانب سے ای میل کے ذریعے ایک شکایت موصول ہوئی جس میں الزام لگایا گیا تھا کہ ملزم قطب الدین شاہ جو complainant کے نابالغ بیٹی ('ڈولی') (15 سال) کا دوست بتایا جاتا ہے اس نے مختلف مقامات پر لڑکی کے ساتھ زیادتی کی۔ اس زیادتی کے نتیجے میں لڑکی حاملہ ہو گئی۔ بعد میں complainant نے یہی شکایت جسمانی طور پر جمع کروائی جس کی بنیاد پر مقدمہ درج کیا گیا۔ درج کردہ معاملہ دو اہم دفعات کے تحت ہے رجسٹرڈ کیا گیا آرڈیننس (POCSO ایکٹ) کی دفعہ 6: یہ دفعہ نابالغوں کے خلاف جنسی جرائم سے متعلق ہے۔ بھارتیہ نیایا سنہتا (BNS) کی دفعہ 64(2)(m) یہ بھارتیہ نیایا سنہتا کی ایک شق ہے۔ ساؤتھ پورٹ پولیس اسٹیشن کیس نمبر 126 ہے پولیس کے مطابق ملزم کو گارڈن ریچ علاقے میں واقع اس کے رہائشی پتہ G-197/ شیام لال لین سے گرفتار کیا گیا. اس کے بعد اسے متعلقہ عدالت میں پیش کیا گیا۔ مقدمے کی تفتیش فی الحال جاری ہے اور پولیس واقعے کے تمام پہلوؤں پر غور کر رہی ہے

گارڈن ریچ: نابالغ بچی کے ساتھ جنسی ہراسانی کا واقعہ، ملزم گرفتار

کولکاتا 13 اکتوبر عوامی نیوز سروس۔ گارڈن ریچ پولیس اسٹیشن کے تحت آج POCSO (پاکسو) کا ایک مقدمہ درج کیا گیا ہے جس میں نابالغ بچی کے ساتھ جنسی ہراسانی کا الزام عائد کیا گیا ہے۔

تفصیلات کے مطابق گارڈن ریچ پولیس اسٹیشن کا مقدمہ نمبر 291، تاریخ 12 اکتوبر درج ہوا ہے جو BNS 2023 کی دفعہ 127(2)، 75(2)، 351(2) اور POCSO ایکٹ، 2012 کی دفعہ 8 کے تحت ہے۔ یہ مقدمہ "AAA" (35 سال) بیٹے "BBB" رہائشی "CCC" کی شکایت پر درج کیا گیا ہے۔

شکایت میں بتایا گیا ہے کہ 11 اکتوبر 2025 کو تقریباً ساڑھے پانچ بجے شام کو ان کی نو سالہ بھتیجی "DDD" کڑھائی کے کپڑے جمع کروانے کے لیے حاجی پرویز جری والا کے 'EEE' واقع ورکشاپ گئی تھی۔ وہاں پر ورکشاپ کے منیجر امتیاز عالم نے اس کے تنہا ہونے کا فائدہ اٹھاتے ہوئے اسے غلط طریقے سے روکا، جنسی ہراسانی کا نشانہ بنایا اور دھمکی دی کہ وہ یہ بات کسی کو نہ بتائے۔

پولیس کے مطابق ملزم کو حراست میں لینے کی کوششیں کی جا رہی تھیں۔ اور مسلسل دبش کے نتیجے میں بالآخر اس ملزم امتیاز عالم کو کل گارڈن ریچ پولیس نے گرفتار کرلیا تھا اور اسے آج عدالت میں پیش کیا جائے گا۔ ساتھ اس کیس سے جڑے دیگر اہم پہلوؤں پر بھی جانچ ٹیم سنجیدگی سے کارروائی کر رہی ہے۔

☆

اب پیاز کی قیمتوں میں اچانک اضافے کا رجحان ہوگا ختم ریاستی حکومت نے

ناسک پر انحصار کم کر کے بنگال میں پیاز کے کسانوں کے لئے بڑا قدم اٹھایا ہے

ہگلی 13 اکتوبر (محمد شبیب عالم) ہگلی ضلع کونسل دفتر میں ریاستی زراعتی دفتر کے جانب سے ریاست کے کسانوں کو بڑی سہولیات دینے کا اعلان کیا گیا۔ کسانوں کے جانب سے پیاز لہسن کی پیداوار کو رکھنے کیلئے پچیس میٹرک ٹن تک کاے جگہ کی تعمیر کا اعلان کیا گیا۔ یہاں پچیس مٹرک ٹن زخیرہ کی گنجائش ہوگی۔ جس کی تعمیری کام ریاستی زرعی مارکیٹنگ محکمہ شروع کی ہے۔ یہاں حکومت تحفظ کیلئے سبسڈی بھی دیگی۔ یہاں ریاستی وزیر زراعت مملکت بیچارام منانے مزید کہا کہ اب ریاستی حکومت ناسک پر انحصار نہیں کریگی یہاں 775 عدد (گولہ) بنائے گی۔ اکثر دیکھا جاتا ہے کہ کسان اپنی فصل خاص کر پیاز لہسن محفوظ نہیں رکھ پانے کے ڈر سے مجبوراً فروخت کردیتے ہیں۔ جس سے کسانوں کو مناسب قیمت نہیں مل پاتی ہے۔ وہ اچھی قیمت سے محروم ہوجاتے ہیں اس لئے کہ بیشتر کسان کھیت سے نکالتے ہیں اور وہیں فروخت کردیتے ہیں۔ اس سے سال بھر پیاز کی فراہمی میں بھی مسائل پیدا ہوتے ہیں۔ دوسری ریاستوں خاص کر مہاراشٹر کے ناسک پر انکو انحصار کرنا پڑتا ہے۔ نتیجے کے طور پر خریداروں کو اکثر بازار سے زیادہ قیمت پر پیاز خریدنا پڑتا ہے۔ ایک عرصے سے یہ سوچ تھی کہ اگر پیاز کو آلو کی طرح ذخیرہ کیا جائے تو یہ مسائل ختم ہوسکتے ہیں۔ زرعی سائنسدان بھی یہ جاننے کی کوشش کررہے تھے کہ انہیں کیسے ذخیرہ کیا جائے۔ کیونکہ پیاز کو آلو کی طرح کولڈ اسٹوریج میں نہیں رکھا جاسکتا۔ پیاز کی بہت اچھی قسم سکھ ساگر بالاگڑھ ہگلی میں کاشت کی جاتی ہے۔ ہگلی کے بالاگڑھ میں تجرباتی بنیادوں پر پیاز ذخیرہ کرنے کے گھر بنائے گئے تھے۔ تاہم یہ بہت موثر نہیں تھا۔ اب ریاست کے زرعی مارکیٹنگ ڈپارٹمنٹ کی پہل کے تحت پیاز رکھنے کیلئے گولا بنایا جائے گا۔ زرعی مارکیٹنگ کے وزیر بیچارام منا نے ہگلی سرکٹ ہاؤس میں ضلع انتظامیہ کے افسران کے ساتھ میٹنگ کی۔ ایڈیشنل ضلع مجسٹریٹ ترون بھٹاچاریہ ، چیئرمین رنجن دھارا، ضلع زراعت افسر مدن موہن کولے اور محکمہ زراعت کے افسران موجود تھے۔ ہگلی میں پیاز کے گولے کے لئے 352 لوگوں نے آن لائن درخواست دی تھی۔ ان میں سے 175 افراد کا انتخاب قرعہ اندازی کے ذریعے کیا گیا۔ وزیر بیچارام منا نے کہا کہ "ہر ایک کو 1 لاکھ 25 ہزار روپئے کی سرکاری سبسڈی ملے گی۔ اس سے ناسک مہاراشٹر پر انحصار کم ہو جائے گا۔ بے وقت پیاز کی قیمتوں میں اچانک اضافے کا رجحان بھی کم ہوجائے گا۔ دیکھا جارہا ہے کہ اچانک پیاز 100 روپئے فی کیلو تک ہو جاتا ہے۔ ہم کسانوں کی ہر طرح کی مدد کررہے ہیں۔" انہوں نے کہا کہ پیاز پیدا کرنے والے 10 اضلاع میں 775 پیاز کے گولا بنائے جائیں گے۔ ان میں سے 175 ہگلی ضلع میں ہیں۔

بی جے پی - آر ایس ایس کے خلاف

کولکاتا میں یوتھ کانگریس کا پرجوش احتجاج

کولکاتا 13 اکتوبر (نور عالم): کولکاتا کی سڑکیں ہفتے کے روز اُس وقت سیاسی جوش وخروش سے گونج اٹھیں جب نیشنل یوتھ کانگریس کے صدر اُدے بھانو کی قیادت میں سیکڑوں کارکنان نے بی جے پی اور آر ایس ایس کے خلاف زبردست ریلی نکالی۔ ریلی کا آغاز دھرم تلہ اسٹیٹمینٹ ہاؤس سے ہوا، جس کا مقصد الیکشن کمیشن کا گھیراؤ کرنا تھا، مگر اس سے قبل ہی کولکاتا پولیس نے بیریکیڈ لگا کر مظاہرین کو روک دیا۔ پولیس کی روک کے باوجود کانگریس کارکنان نے جوش وخروش برقرار رکھا، نعرے بلند کیے اور سڑکوں پر دھرنا دے کر اپنے غصے کا اظہار کیا مودی اور موہن بھاگوت کے پتلے کو نظر آتش کیا۔ اُدے بھانو کارکنان کو حوصلہ دیتے نظر آئے جبکہ کاشف راجہ، عاقب گلزار، سرفراز، حبیب الرحمٰن، سمیر عالم سمیت متعدد مقامی رہنما بھی موجود تھے۔ یوتھ کانگریس نے حال ہی میں پیش آئے اُس دردناک واقعے پر بھی بی جے پی اور آر ایس ایس کو سخت تنقید کا نشانہ بنایا، جس میں مبینہ طور پر آر ایس ایس کی شاخ سے وابستہ ایک نوجوان نے خودکشی کرلی تھی۔ یہ الزام لگاتے ہوئے کہ اُسے برسوں تک جنسی استحصال کا شکار بنایا گیا۔ کانگریس کے لیڈران نے کہا "جہاں بیٹیاں محفوظ نہیں، اب وہاں بیٹے بھی محفوظ نہیں۔ آر ایس ایس کے دفتر میں جو کچھ ہو رہا ہے، وہ دراصل ان کے چہروں سے نقاب ہٹاتا ہے۔" مظاہرے کے دوران متعدد کارکنان کو پولیس نے حراست میں لے لیا، مگر اس کے باوجود احتجاج کا جذبہ کم نہ ہوا۔ یوتھ کانگریس کے نعرے "ظلم کے خلاف آواز بلند کرو!" "نہ ڈر، نہ دباؤ— جمہوریت بچاؤ!" کولکاتا کی فضا میں دیر تک گونجتے رہے۔ سیاسی ماہرین کا کہنا ہے کہ جیسے جیسے بہار میں انتخابات قریب آرہے ہیں اور 2026 کے مغربی بنگال اسمبلی الیکشن کی تیاریاں تیز ہو رہی ہیں، ویسے ویسے ریاست کی سیاست میں ہلچل بڑھتی جا رہی ہے۔ ہر پارٹی اپنی پوزیشن مضبوط کرنے میں مصروف ہے، اور یوتھ کانگریس کی یہ ریلی اسی سمت میں ایک طاقتور پیغام سمجھا جارہا ہے۔

طوفان گنج میں بھاجپا لیڈر پر حملے کی شکایت

مالتی وابھارائے عوامی غصے کے روبرو ہوئیں

کوچ بہار 13 اکتوبر: شمالی بنگال میں بار بار بھاجپا کے لیڈر عوامی غصے کا شکار ہو رہے ہیں ۔ اس بار اس معاملے کو لیکر کوچ بہار گرما گیا۔ سوموار کو طوفان گنج کے بی جے پی حلقے کے تھانے کو گھیراؤ پروگرام کو لیکر شمالی بنگال کی فضا ناخوشگوار ہو گیا۔ پولس کے سامنے ہی بی جے پی کے رکن وحامیوں کو ترنمول کانگریس نے ٹھیک سے مرمت کرڈالی۔ جس کی شکایت کو لیکر بھاجپا شور وغل کرنے لگے۔ طوفان گنج کے بھاجپا رکن اسمبلی مالتی رابھارائے کو گھیر کر اس کے خلاف احتجاج کا جو ماحول بنا اس سے ترنمول کانگریس پر شکایت عائد ہوئی۔ بتایا گیا کہ سوموار کے دوپہر کو اجتماعی مار کا معاملہ طوفان گنج میں ہونے سے تھانے کا گھیراؤ اور بی جے پی نے احتجاج کی پکار لگائی۔ اس احتجاجی سبھا میں شامل ہونے کے لئے بھاجپا پارٹی آفس میں بھاجپا کی اہم لیڈر ولوک سبھا کی رکن مالتی رابھا رائے، بھاجپا پارٹی آفس کے سامنے ہی ترنمول کانگریس کے حامیوں نے گو بیک کا نعرہ لگایا جس کے بعد وہاں کا ماحول خراب ہوگیا۔ اور نوبت مڈبھیڑ کی آگئی مگر بھاجپا نے ماردھاڑ کا سارا الزام ترنمول پر لگا دیا اس سنگین معاملے کے بعد بھاجپا کے لوگوں نے طوفان گنج کے اہم شاہراہ کو بند کردیا بعد میں پولس کی مداخلت سے وہاں کے نقل وحمل معمول پر آگئے۔

بارش کم ہوتے ہی بنگال میں سردی کا احساس

دفتر موسمیات نے بدھ تک موسم برسات وداع عندیہ دیا

مالدہ 13 اکتوبر: ادھر دو دنوں کے بعد سے ہی بارش کے اندر سنسنی دیکھی جارہی ہے۔ دھوپ بھی نکھر کر آرہی ہے ۔ دکھنی بنگال کی ہوا میں بھی سرور آمیز کیفیت عود کر آرہی ہے۔ گرچہ بادل پر گھنگور گھٹائیں چھارہی ہیں مگر بارش بالکل ہی نہیں۔ ایسی حالت میں کیا سمجھا جائے کہ بارش نے الوداع کہہ دیا ہے۔ حالانکہ سرکاری اعلان نہ ہونے کے باوجود بھی دفتر موسمیات نے یہ اندازہ کیا ہے کہ رواں ہفتے میں ہی برسات کا موسم ہوا جائے گا۔ ان کا اندازہ بھی صحیح ثابت ہورہا ہے۔ صبح کو ہوا میں خنکی کا احساس ہوتا ہے۔ درجہ حرارت بھی نیچے کی طرف گرتا ہوا۔ بارش لگ بھگ نہ کے برابر۔ سردی کا احساس بھی ہونے لگا ہے مگر صبح کو۔ علی پور دفتر موسمیات نے یہ بتایا کہ سب کچھ ٹھیک رہا تو منگل، بدھ یعنی 14،15 اکتوبر کو بنگال سے برسات ٹاٹا کہہ دے گا۔ مگر مغربی اضلاع وشمالی بنگال کے پہاڑوں میں بارش رہ رہ کر اپنا تیور دکھاتا جائے گا۔ کئی اضلاع میں پھوار تو رہ رہ کر ہوگی مگر مالدہ، دونوں دیناجپور میں آب وہوا خشک رہیں گے۔

ٹرینوں کی باضابطگی دیکھ ریکھ کام کے لئے ہوڑہ ڈویژن میں

پٹری دیکھ ریکھ کام کے لئے 4 گھنٹے (02.05 بجے تا 06.05 بجے) ہر دن ٹرافک وپاور بلاک ضروری طور پر رہے گا اپ لائین پر دھتری گرام اسٹیشن محدود وسمودر گاہ اسٹیشن کے درمیان (540-56951/51 کیلومیٹر) بنڈیل-کٹوا سکشن میں ہوڑہ ڈویژن کے برائے 12 دنوں سے 16.10.2025 (جمعرات تا 22.11.2025 (سنیچر) کو وقفے وقفے سے نتیجہ کار، ٹرین چلنے کے لئے مندرجہ ذیل انتظامات کئے گئے ہیں۔ 16/10، 23/10، 26/10، 29/10، 01/11، 04/11، 07/11، 10/11، 13/11، 16/11، 19/11 اور 22/11/2025 کو:-

● منسوخی: بنڈیل سے 37741 کٹوا سے: 37742 کے ● ری شیڈولنگ: 37743 بنڈیل - کٹوا لوکل ری شیڈولڈ رہے گا بنڈیل سے 05.20 بجے کو بجائے 04.30 بجے کے۔

خصوصی نوٹ:- اسپیشل و تاخیر سے چلنے والی ٹرینیں بلاک کے دوران، اگر کوئی ہوں گے تو معقول گھماؤ/ چلنے کے دوران کنٹرول میں رہیں گے۔ مسافروں سے درخواست ہے کہ وہ اسٹیشنوں میں پبلک ایڈریس پر دھیان رکھیں۔ تکلیف کے لئے معذرت ہے۔

پوربی ریلوے

Follow us at : @EasternRailway @easternrailwayheadquarter

Aawami news
Kolkata
Tuesday, 14th October 2025
Also published from Ranchi & Patna

کولکاتا
Kolkata

روزنامہ عوامی نیوز
کولکاتا
منگل ۱۴؍اکتوبر ۲۰۲۵ء

منریگا فنڈ: سپریم کورٹ میں مرکز کے خلاف توہین عدالت کی شکایت درج: ریاستی حکومت

کولکاتا ، 13 /اکتوبر: (عوامی نیوز سروس) کلکتہ ہائی کورٹ کے حکم کے باوجود بنگال میں 100 دن کا کام ابھی تک شروع نہیں ہوا ہے۔ ریاستی حکومت کا الزام ہے کہ مرکزی دیہی ترقی کی وزارت نے بقایا رقم کی ایک بڑی رقم روک لی ہے، جس کی وجہ سے پروجیکٹ کا کام روک دیا گیا ہے۔ اس صورتحال میں ریاست نے سوموار کو سپریم کورٹ میں مرکز کے خلاف توہین عدالت کی شکایت درج کرائی۔ ریاستی وکلاء نے سپریم کورٹ کے جسٹس وکرم ناتھ اور جسٹس سندیپ مہتا کی ڈویژن بنچ میں کہا کہ مرکز نے ہائی کورٹ کے حکم کو نافذ نہ کر کے عدالتی حکم کی خلاف ورزی کی ہے۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ مرکز جان بوجھ کر پروجیکٹ کی رقم روک رہا ہے، مزدوروں کو ان کی مناسب اجرت اور روزی روٹی کے حق سے محروم کر رہا ہے۔

مرکز اور ریاست کے درمیان 100 دن کے کام کے منصوبے کو لے کر کافی عرصے سے اختلاف ہے۔ مرکز نے کہا ہے کہ اس پروجیکٹ میں بدعنوانی کے الزامات لگے ہیں، اس لیے رقم کی ریلیز روک دی گئی ہے۔ دوسری طرف ریاست کا دعویٰ ہے کہ مرکز سیاسی وجوہات کی بنا پر رقم جاری نہیں کر رہا ہے۔ سوموار کو ہونے والی سماعت میں سپریم کورٹ نے کہا کہ کیس کی اگلی سماعت دیوالی کی چھٹیوں کے بعد 27 اکتوبر کو ہوگی۔ قابل ذکر ہے کہ یکم اگست کو کلکتہ ہائی کورٹ نے مرکزی حکومت کو ریاست میں 100 دنوں کے لیے دوبارہ کام شروع کرنے کی ہدایت دی تھی۔ مرکز نے اس حکم کے خلاف سپریم کورٹ میں مقدمہ دائر کیا۔ اب ریاست میں منریگا کے لاکھوں مزدور عدالت کے فیصلے کا انتظار کر رہے ہیں۔

سینگور معاملے میں ہائی کورٹ کا حکم مسترد، سپریم کورٹ سے ریاستی حکومت کو راحت

کولکاتا ،13 /اکتوبر: (عوامی نیوز سروس) 2016 کے سنگور کیس کا فیصلہ ان تجارتی اداروں پر لاگو نہیں ہے جنہوں نے زمین کے بدلے معاوضہ قبول کیا ہے اور ایک دہائی سے چل رہے اس کیس میں حصہ نہیں لیا ہے۔ یہ اہم مشاہدہ کرتے ہوئے سپریم کورٹ کے جسٹس سوریا کانت اور جسٹس جئے مالیہ باگچی کی ڈویژن بنچ نے کلکتہ ہائی کورٹ کے فیصلے کو خارج کر دیا۔ واضح ہو کہ بائیں بازو کی حکومت کے دوران سینگور میں ٹاٹا کی فیکٹری کے لیے جو زمین حاصل کی گئی تھی اس میں میسرز شانتی سیرامکس پرائیویٹ لمیٹڈ کی 28 بیگھہ زمین اور اس پر بنائی گئی فیکٹری شامل تھی۔ اس وقت کمپنی کو اس کے لیے 14.5 کروڑ روپے سے زیادہ کا معاوضہ دیا گیا تھا۔ بعدازاں 2016 میں متعلقہ اداروں نے اپنی زمین واپس مانگنے کے لیے سپریم کورٹ کے فیصلے کو ہتھیار کے طور پر استعمال کیا۔ جب ریاست نے ان کی عرضی پر توجہ نہیں دی تو انہوں نے کلکتہ ہائی کورٹ سے رجوع کیا۔ سپریم کورٹ کے حکم کے بعد ریاستی حکومت نے سنگل بنچ کے بعد سپریم کورٹ سے رجوع کیا اور بعد میں ڈویژن بنچ نے ریاست کو ان کی زمین واپس کرنے کا حکم دیا۔ سپریم کورٹ نے کیس کے فیصلے میں ہائی کورٹ کے حکم کو مسترد کر دیا۔

ہرجگہ پولس تعینات کرنا ناممکن، خواتین بھی ہوشیار رہیں: سوگتا رائے

کولکاتا ، 13 /اکتوبر: (عوامی نیوز سروس) خواتین کو بھی رات کو احتیاط کرنی چاہیے۔ ہر جگہ پولس پہرہ دینا ممکن نہیں ہے۔ اس لیے رات کے اس وقت کالج سے نکلنا درست نہیں۔ درگاپور میں میڈیکل کی طالبہ کی اجتماعی عصمت دری پر ترنمول کے رکن پارلیمنٹ سوگتا رائے نے ایسا تبصرہ کیا۔ واضح ہو کہ وزیراعلیٰ ممتا بنرجی کے لہجے میں، سینئر ترنمول ایم پی سوگتا رائے نے کہا کہ ہر جگہ پولس تعینات کرنا ممکن نہیں ہے۔ اگر کوئی واقعہ ہوتا ہے تو پولس کارروائی کرتی ہے، لیکن تحفظ ہمیشہ فراہم نہیں کیا جا سکتا۔ اس لیے ان کا مشورہ ہے کہ خواتین کو خود بھی محتاط رہنا چاہیے، انہیں غیر ضروری خطرہ مول نہیں لینا چاہیے۔ انہوں نے دعویٰ کیا۔ اس طرح کے واقعات بنگال میں زیادہ نہیں ہوتے ہیں۔ یہاں خواتین عام طور پر محفوظ ہیں۔ سوگتا رائے کے تبصرے کے بعد سیاسی حلقوں میں ایک بحث شروع ہو گئی ہے۔ اپوزیشن جماعتوں کا دعویٰ ہے کہ قصورواروں کو سزا دینے کے بجائے خواتین کے لباس یا وقت پر تبصرہ کرنا قطعی طور پر ناقابل قبول ہے۔ سماجی کارکن برادری کے ایک حصے کا یہ بھی ماننا ہے کہ ایسے بیانات سے مجرموں کے حوصلے بڑھتے ہیں اور متاثرین مزید خوفزدہ ہو جاتی ہیں۔ تاہم، حکمران کیمپ کے کچھ لوگوں نے رکن پارلیمنٹ کے ساتھ کھڑے ہو کر کہا ہے کہ انہوں نے محتاط رہنے کو کہا ہے اور اس واقعہ کی اہمیت کو کسی بھی طرح سے کم نہیں کیا ہے۔ ذہن نشیں رہے کہ درگاپور کے میڈیکل کالج کے طلبہ میں اب بھی خوف و ہراس کا ماحول ہے۔ وہ کہتی ہیں کہ کیمپس سے باہر جانے کا مطلب خوف ہے۔ پولس نے واقعے کی تحقیقات کے بعد اب تک پانچ افراد کو گرفتار کیا ہے۔ وہ پہلے ہی جائے وقوعہ کے آس پاس سی سی ٹی وی فوٹیج کی جانچ کر رہے ہیں۔ ریاستی حکومت نے بھی واقعے کی رپورٹ طلب کی ہے۔ لیکن سوگتا رائے کے بیان سے یہ سوال اٹھتا ہے کہ کیا عصمت دری کو روکنے کی اصل ذمہ داری صرف خواتین کی ہے؟ یا معاشرہ اور انتظامیہ برابر کی ذمہ دار ہے؟ خیال رہے کہ درگاپور کے ایک پرائیویٹ میڈیکل کالج کی طالبہ پر اجتماعی عصمت دری کا الزام لگا ہے۔ متاثرہ لڑکی اوڈیشہ کے جلیشور کی رہنے والی ہے۔ وہ کیمپس کے باہر ایک ہم جماعت کے ساتھ ڈنر کرنے گئی تھی۔ واپسی پر کچھ نوجوانوں نے ان کا راستہ روک لیا۔ وہ ہم جماعت کو ایک طرف لے گئے اور لڑکی کا موبائل فون چھین لیا۔ اس کے بعد اسے زبردستی ایک ویران جگہ پر لے جا کر اجتماعی عصمت دری کی گئی۔ وزیراعلیٰ ممتا بنرجی نے اتوار کو اس واقعہ کے بارے میں کہا کہ میں نے پولس کو سخت کارروائی کرنے کا حکم دیا ہے۔ انہیں پہلے ہی گرفتار کیا جا چکا ہے۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ نجی میڈیکل کالجوں کی بھی ذمہ داریاں ہیں، انہیں اپنے طلباء کی حفاظت کا خیال رکھنے کی ضرورت ہے۔

ریاستی بھاجپا صدر سومک بھٹاچاریہ داخل اسپتال

کولکاتا ، 13 /اکتوبر: (عوامی نیوز سروس) ریاستی پارٹی ذرائع نے بتایا کہ مغربی بنگال بی جے پی کے نومنتخب صدر اور راجیہ سبھا کے رکن پارلیمنٹ سومک بھٹاچاریہ کو سوموار کے روز اسپتال میں داخل کرایا گیا جب ان کی حالت قدرے نازک ہو گئی۔ ریاستی پارٹی کے اندرونی ذرائع نے بتایا کہ بھٹاچاریہ اگرچہ پچھلے کچھ دنوں سے بخار میں مبتلا ہیں لیکن وہ بخار میں مبتلا ہونے کے دوران کولکاتا میں بی جے پی کے ریاستی ہیڈکوارٹر سے ریاستی پارٹی دفتر میں اپنے فرائض انجام دے رہے تھے۔ تاہم سوموار کو ان کی حالت قدرے بگڑ گئی۔ وہ انتہائی کمزوری محسوس کرنے لگے۔ ان کے ڈاکٹر نے کوئی موقع نہیں لیا اور انہیں شہر کے ایک نجی اسپتال میں داخل کرانے کا فیصلہ کیا۔ ریاستی بی جے پی کمیٹی کے رکن نے کہا۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ بھٹاچاریہ ریاستی پارٹی صدر کے ساتھ ساتھ پارٹی کے راجیہ سبھا رکن کے طور پر اپنی دوہری ذمہ داریوں کو انجام دینے میں انتہائی مستعد رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ جب سے انہوں نے ریاستی پارٹی صدر کی کرسی سنبھالی ہے، وہ ریاست میں تنظیمی نیٹ ورک، خاص طور پر پارٹی کے بوتھ لیول نیٹ ورک کو مضبوط بنانے پر توجہ مرکوز کرتے ہوئے پوری ریاست کا دورہ کر رہے ہیں۔ پچھلے ہفتے بھٹاچاریہ نے شمالی بنگال کا بھی دورہ کیا تھا جب پورا علاقہ سیلاب اور لینڈ سلائیڈنگ سے تباہ ہو گیا تھا۔ جب سے وہ شمالی بنگال سے کولکاتا واپس آئے ہیں تب سے انہیں بخار ہے۔ انہوں نے وہاں سیلاب سے متاثرہ لوگوں سے بات چیت کی اور شمالی بنگال میں بی جے پی کی مقامی قیادت کو جہاں تک ممکن ہو سکے متاثرہ لوگوں کے ساتھ کھڑے ہونے کی ہدایت دی۔ اس کے بعد انہوں نے بی جے پی کے لوک سبھا ممبر کھگین مرمو اور ریاستی اسمبلی میں پارٹی کے چیف وہپ، شنکر گھوش پر مبینہ طور پر حکمراں کارکنوں کے حملے کے بعد ریاستی حکومت کے خلاف بھی سخت سیاسی حملہ کیا۔ انہوں وہ بخار کے ساتھ کام کرتے رہے، اپنی پارٹی کے اراکین کے کچھ دنوں کے لیے آرام کرنے کے مشورے کو نظرانداز کرتے رہے۔ ریاستی کمیٹی کے رکن نے کہا کہ سوموار کو ان کی جسمانی حالت ایسی تھی کہ وہ اپنی سیاسی ذمہ داریوں پر توجہ نہیں دے پا رہے تھے۔ اس کے بعد ڈاکٹروں نے انہیں اسپتال میں داخل کرنے کا فیصلہ کیا۔ اس وقت سمیک بھٹاچاریہ کی عمر 62 سال ہے۔

قصبہ لا کالج ریپ کیس کے ایک ملزم کی ضمانت منظور

کولکاتا ،13 /اکتوبر: (عوامی نیوز سروس) قصبہ لا کالج ریپ کیس کے ایک ملزم کی ضمانت منظور کر لی گئی۔ سوموار کو اس سال کے شروع میں شہر کے قصبہ لا کالج کے احاطے میں قانون کی ایک طالبہ کی عصمت دری معاملے میں چار ملزمان میں سے ایک کو ضمانت دے دی گئی۔ جس ملزم کو ضمانت دی گئی ہے وہ پینا کی بنرجی ہے، جو لا کالج کا ایک سیکورٹی گارڈ ہے، جو کہ 25 جون کی شام کو ہونے والے واقعے کے فوراً بعد متاثرہ لڑکی پولس کے پاس ریکارڈ کرائے گئے بیان کے مطابق، اس پر ہونے والے جرم کی واحد بے بس گواہ تھا۔ تاہم تفتیشی حکام نے اسے اس بنیاد پر ملزم قرار دیا کہ وہ اس وقت خاموش تماشائی بنا ہوا تھا۔ جب قانون کی طالبہ کی عصمت دری کالج کے احاطے میں گارڈ روم میں ہو رہی تھی۔ ملزم کو پولس کی گرفتاری کے تقریباً چار ماہ بعد سوموار کو کولکاتا کی عدالت نے 20,000 روپے کے ذاتی مچلکے پر ضمانت دی۔ تاہم اس معاملے کے تین دیگر ملزمان، یعنی مونوجیت مشرا، جیب احمد، اور پرمیت مکھوپادھیائے عدالتی حراست میں رہیں گے۔ واضح رہے کہ مشرا کی شناخت لا کالج کی طالبہ کی عصمت دری کے جرم کے کلیدی مجرم کے طور پر کی گئی ہے، احمد اور مکھوپادھیائے کو اس جرم میں سہولت کار کے طور پر شناخت کیا گیا ہے۔ پنا کی بنرجی کے وکیل نے اپنے مؤکل کو ضمانت دیے جانے پر ردعمل ظاہر کرتے ہوئے کہا کہ تفتیشی اہلکار یہ ثابت نہیں کر سکے کہ ان کے مؤکل کا جرم میں کسی قسم کا ہاتھ تھا۔ انہوں نے مزید کہا کہ کالج کے دیگر سیکورٹی اہلکاروں نے بیانات دیئے کہ وہاں کا مجموعی ماحول ایسا تھا کہ میرے مؤکل کے پاس جرم کو روکنے کے لیے واقعی کچھ نہیں تھا۔ مونوجیت مشرا، کالج کا سابق طالب علم اور ادارہ کا کنٹریکٹ ملازم بھی، ماضی کے مجرمانہ واقعات کا حامل تھا۔ کالج کے حکام پر الزام ہے کہ انہوں نے اس کے ماضی کے مجرمانہ ریکارڈ کو نظرانداز کرتے ہوئے اسے کنٹریکٹ پر تقرری کی پیشکش کی۔ مشرا اور کیس کے دیگر دو ملزمین، یعنی جیب احمد اور پرمیت مکھوپادھیا حکمراں جماعت کے طلبہ ونگ کے ساتھ سرگرم عمل تھے۔

جنوبی بنگال میں ہلکی بارش کا امکان

کولکاتا ،13 /اکتوبر: (عوامی نیوز سروس) فی الحال ریاست میں دو دنوں سے بارش میں کمی آئی ہے۔ محکمہ موسمیات کی پیشن گوئی ہے کہ مانسون اس ہفتے رخصت ہونے والا ہے۔ صبح کے وقت پہلے ہی سردیوں کا ہلکا سا موڈ ہے۔ جنوبی بنگال سمیت پوری ریاست میں درجہ حرارت بھی کافی کم ہے۔ محکمہ موسمیات کا کہنا ہے کہ اگر سب کچھ ٹھیک رہا تو مانسون باضابطہ طور پر 14 اکتوبر یا 15 اکتوبر کو بنگال سے نکل جائے گا۔ اس سے پہلے ریاست میں کہیں بھی بارش کا کوئی امکان نہیں ہے۔ جنوبی 24 پرگنہ، مشرقی مدنی پور کے علاوہ جنوبی بنگال کے ساحلی اضلاع جیسے جھاڑگرام اور مغربی مدنی پور میں ہلکی بارش کا امکان ہے۔ مقامی طور پر گرج چمک کے ساتھ ہلکی بارش ہو سکتی ہے تاہم تیز بارش کا کوئی امکان نہیں ہے۔ بعض مقامات پر ہلکی سے درمیانی بارش کا امکان ہے۔ تاہم زیادہ تر اضلاع میں مزید بارش نہیں ہوگی۔ موسم خشک رہے گا۔ کولکاتا سمیت پورے جنوبی بنگال میں اس ہفتے درجہ حرارت 32 سے 34 ڈگری سیلسیس کے درمیان رہ سکتا ہے۔ یعنی خوشگوار موسم غالب رہے گا۔ دریں اثنا، محکمہ موسمیات کا کہنا ہے کہ آندھرا پردیش اور کیرالہ کے ساحل پر طوفان کا ایک جوڑا ہے۔ جنوبی بنگلہ دیش پر بھی ایک طوفان ہے۔ تاہم ابھی تک یہ معلوم نہیں ہو سکا ہے کہ طوفان اس ریاست کو متاثر کرے گا یا نہیں۔ شمالی بنگال میں صبح اور رات کافی سرد ماحول ہے۔ فی الحال کہیں بھی بارش کا کوئی امکان نہیں ہے۔ تاہم، دارجلنگ، کالمپونگ، جلپائی گوڑی اور ان اضلاع میں مقامی طور پر گرج چمک کے ساتھ ہلکی بارش کا امکان ہے۔ علی پور دوار اور کوچ بہار میں بھی بارش کا ہلکا سا امکان ہے۔ تاہم مالدہ، شمالی وجنوبی دیناج پور میں موسم خشک رہے گا۔ مزید بارش نہیں ہوگی۔

سوموار کو کولکاتا میں پولس نے نیشنل یوتھ کانگریس کے صدر اداے بھانو چو کو ایس آئی آر کے خلاف الیکشن کمیشن کے دفتر تک احتجاجی مارچ کے دوران گرفتار کیا۔

کولکاتا مترجم فورم نے ترجمہ کا عالمی دن منایا

کولکاتا ،13 /اکتوبر: (عوامی نیوز سروس) کولکاتا کیرالی سماجم کے ساتھ مل کر کولکاتا مترجموں کے فورم نے 12 اکتوبر 2025 کو کولکاتا کیرالی سماجم لان میں نامور ہسپانوی مترجم، ترون کمار گھٹک کو ترجمے میں ان کی زندگی بھر کی کامیابی پر مبارکباد دیتے ہوئے بین الاقوامی یوم ترجمہ منایا۔ وہ ہسپانوی اور بنگالی ادب کے درمیان پل بنانے کے لیے انتھک محنت کر رہے ہیں۔ KTF کو اعزاز حاصل ہے کہ وہ انہیں مبارکباد دینے میں کامیاب رہے۔ اس موقع پر ممتاز ادبی شخصیت انیتا اگنی ہوتری بھی موجود تھیں۔ واضح ہو کہ ترون کمار گھٹک کی افزودہ گفتگو کو سننا بہت اچھا لگا، جہاں انہوں نے ہسپانوی ادب کے مختلف پہلوؤں پر خصوصی توجہ مرکوز کرتے ہوئے اپنے ڈان کوئکسوٹ کے ترجمہ پر روشنی ڈالی۔ ان کی گفتگو، جس کے بعد انیتا اگنی ہوتری کی ایک مختصر تقریر نے شام کو وہاں موجود تمام ترجمے کے شوقینوں کے لیے واقعی یادگار بنا دیا۔ شام ایک پینل ڈسکشن کے ساتھ آگے بڑھی، جس میں ترشنا بساک نے مکمل طور پر معتدل کیا، اور پینلسٹ جیا چودھری راول پشپ چندر شیکھر بھٹاچاریہ، اور نشی پلوگر تھے۔ اس سال کے بین الاقوامی یوم ترجمے کے موضوع پر ہونے والی گفتگو- 'ٹرسٹ کے مستقبل کی طرف ترجمہ نے مختلف پہلوؤں کو اجاگر کیا گیا کہ کس طرح ترجمہ اور اعتماد کا گہرا تعلق ہے۔ آخری حصہ شاعری کا مطالعہ تھا جہاں مدعو اور فورم کے اراکین دونوں نے اپنی نظموں کے ترجمے پڑھے۔ ان میں سے کچھ شکتی رائے ارپیتا مکھوپادھیائے، وملیش ترپاٹھی، بھوپندر سنگھ بشار، سمرپیتا گھٹک، ہریت ساورنا، سنچیتا مکھرجی، سپرنا بوس، بپادتیہ رائے بسواس سومیا اجیت آچاریہ پھٹک چودھری سدھانگشو رنجن سہا ہیں۔ شیامل بھٹاچاریہ نے کولکاتا ٹرانسلیٹرس فورم کے کام کے ساتھ ساتھ مستقبل کے منصوبوں کا ذکر کرتے ہوئے ان تمام لوگوں کا تہہ دل سے شکریہ ادا کیا جو فورم کے آغاز سے ہی ان کے ساتھ رہے ہیں۔ اس تقریب کی نظامت عنبیتا سین گپتا نے کی۔

ساتھ سالہ بچی کے ساتھ جنسی زیادتی کا ملزم گرفتار

کولکاتا ، 13 / اکتوبر: (عوامی نیوز سروس) سات سالہ نابالغ لڑکی کی جنسی زیادتی کا الزام لگا۔ الزام لگایا گیا ہے کہ اسے جنوبی 24 پرگنہ کے کلتلی میں بلا کر تشدد کا نشانہ بنایا گیا۔ اگرچہ وہ گھر واپس آنے پر سب کچھ نہیں بتا سکتی تھی لیکن اس کے والدین کو نابالغ کی بات سن کر سب کچھ سمجھ آ گیا تھا۔ اس کے بعد اسے اسپتال میں داخل کرایا گیا۔ پڑوسی دادا کے خلاف شکایت درج کرائی گئی ہے۔ یہ واقعہ کلتلی تھانہ علاقہ میں پیش آیا۔ اس واقعہ کی متاثرہ کے اہل خانہ نے کلتلی پولس اسٹیشن میں شکایت درج کرائی ہے۔ شکایت کی بنیاد پر تھانہ کلتلی پولس نے ملزم کو گرفتار کر لیا ہے۔ خاندان اور پولس ذرائع کے مطابق متاثرہ لڑکی کھیل رہی تھی جب اس کے پڑوسی کے دادا نے اسے گھر بلایا۔ خاندان اور پولس ذرائع کے مطابق متاثرہ لڑکی کھیل رہی تھی جب اس کے پڑوسی کے دادا نے اسے گھر بلایا۔ جب وہ اکیلی تھی تو اس نے اس کے ساتھ جنسی زیادتی کی۔ اسے دھمکی بھی دی گئی کہ وہ اس واقعہ کے بارے میں کسی کو نہ بتائے۔ لیکن اس واقعے کے بعد سے وہ مختلف جسمانی مسائل کا شکار ہے۔ اس نے سب سے پہلے اپنی دادی اور ماں کو اس معاملے کے بارے میں بتایا۔ واقعہ کے بعد اہل خانہ نے کلتلی پولس اسٹیشن میں شکایت درج کرائی۔ شکایت کی بنیاد پر پولس نے رسموئے سردار کو گرفتار کر لیا ہے۔ خاندان کا دعویٰ ہے کہ نابالغ کو اس وقت جنسی زیادتی کا نشانہ بنایا گیا جب وہ اکیلی تھی۔ اسے دھمکیاں بھی دی گئیں کہ وہ اس واقعہ کے بارے میں کسی کو نہ بتائے۔ لیکن اس واقعے کے بعد سے وہ مختلف جسمانی مسائل کا شکار ہے۔ اس نے سب سے پہلے اپنی دادی اور ماں کو اس معاملے کے بارے میں بتایا۔ واقعہ کے بعد اہل خانہ نے کلتلی پولیس اسٹیشن میں شکایت درج کرائی۔ اس دوران متاثرہ نابالغ کا جسمانی معائنہ بھی کرایا گیا ہے۔ پولس نے اس کے خفیہ بیان کے لیے عدالت میں درخواست بھی دی ہے۔ دوسری جانب تھانہ کلتلی پولس نے ملزم کے خلاف پوکسو ایکٹ کے تحت مقدمہ درج کیا ہے۔ ذہن نشیں رہے کہ حال ہی میں تریپورہ میں ایک بچی کے ساتھ جنسی زیادتی اور قتل کا معاملہ سامنے آیا ہے۔ وہاں 14 ماہ کے بچے کے ساتھ جنسی زیادتی کی گئی۔ زیادتی کے بعد بچی کو قتل کر کے دفن کر دیا گیا۔ بچی کی لاش چاول کے کھیت سے برآمد ہوئی۔

ای ڈی نے CSPL کے 133.08 کروڑ روپے کے اثاثوں کو ضبط کیا

کولکاتا ، 13 /اکتوبر: (عوامی نیوز سروس) انفورسمنٹ ڈائریکٹوریٹ (ای ڈی) کے کولکاتا زونل دفتر نے کانکاسٹ اسٹیل اینڈ پاور لمیٹڈ (سی ایس پی ایل) کے خلاف جاری تحقیقات کے سلسلے میں اکتوبر 2025 کو منی لانڈرنگ کی روک تھام کے قانون (پی ایم ایل اے) 2002 کی دفعات کے تحت 133.09 کروڑ روپے کی منقولہ اور غیر منقولہ جائیدادوں کو عارضی طور پر ضبط کیا ہے۔ ای ڈی نے کولکاتا میں واقع سنٹرل بیورو آف انوسٹی گیشن (سی بی آئی) کی بینک سیکیوریٹیز اور فراڈ برانچ کی طرف سے درج کی گئی ایف آئی آر کی بنیاد پر سی ایس پی ایل اور اس کے ڈائریکٹرز/ پروموٹرز کے خلاف بینکوں اور مالیاتی اداروں کو 6,210.72 کروڑ روپے (سود کو چھوڑ کر) کی دھوکہ دہی کے لیے درج کردہ ایف آئی آر کی بنیاد پر تحقیقات شروع کیں۔ اسٹاک اسٹیٹمنٹ میں اضافہ، بیلنس شیٹ میں ہیرا پھیری وغیرہ مرکزی ایجنسی کی طرف سے جاری ایک پریس بیان میں کہا گیا ہے۔ تحقیقات کے دوران ای ڈی نے دعویٰ کیا تھا کہ یہ ثابت ہوا ہے کہ سنجے سوریکا نے منظم طریقے سے اپنے رشتہ داروں، ملازمین، قریبی ساتھیوں اور ان کے زیر کنٹرول شیل اداروں کے نام غیر منقولہ جائیدادیں خریدیں۔ ای ڈی کے بیان میں کہا گیا ہے کہ یہ مزید سامنے آیا ہے کہ سنجے سوریکا کے ذریعہ بینکوں سے حاصل کردہ قرض کی رقم کو اس کی گروپ کمپنیوں کے ذریعے موڑ دیا گیا تھا اور اسے BDG گروپ آف کمپنیوں کے ڈیبینچرز کو سبسکرائب کرنے کے لئے استعمال کیا گیا تھا، جسے بعد میں ایکویٹی شیئرز میں تبدیل کر دیا گیا تھا۔ اس سے قبل، اس معاملے میں، CSPL اور سنجے سوریکا اور UCO بینک کے سابق چیف منیجنگ ڈائریکٹر، سبودھ گوئل سے متعلق مختلف اداروں کی 612.71 کروڑ روپے کی جائیدادوں کو عارضی طور پر منسلک کیا گیا تھا۔ استغاثہ کی شکایت بھی 15 فروری 2025 کو دائر کی گئی تھی اور ایک ضمنی استغاثہ کی شکایت 11 جولائی 2025 کو دائر کی گئی تھی۔ اسی وقت، ملزمین سنجے سوریکا اور اننت کمار اگروال کو ای ڈی نے گرفتار کر لیا۔ وہ اس وقت عدالتی حراست میں ہیں۔ انہوں نے کہا کہ تحقیقات سے کئی کمپنیوں کے ساتھ مالیاتی لین دین کا سلسلہ مزید سامنے آیا ہے جو CSPL کے ذریعے پیدا ہونے والے جرائم کی رقم کی تہہ بندی میں ملوث پائی گئی ہیں۔ ان کمپنیوں، ان کے ڈائریکٹرز، اور متعلقہ افراد کے کردار کی اس وقت تفصیلی جانچ کی جا رہی ہے تاکہ لانڈرنگ کے عمل میں ان کے ملوث ہونے کی مکمل حد تک پتہ چل سکے۔

روپنارائن پور چوکی میں تحریری شکایت درج، لاش کی بازیابی کی تحقیقات کا مطالبہ

آسنسول:13 /اکتوبر، (عوامی نیوز سروس): سنیچر کی صبح الوکا کسکو نامی ایک نوجوان خاتون کی لٹکتی ہوئی لاش، جس کی عمر 23 سال تھی، جوسلان پور تھانہ علاقے کے تحت کالیا گرام پنچایت کے کاکر کنڈا گاؤں کے نزدیک جنگل سے دو دن سے لاپتہ تھی لاش درخت سے برآمد ہوئی۔ اس واقعہ سے علاقے میں سنسنی پھیل گئی ہے۔ تاہم واقعہ کے بعد پولیس موقع پر پہنچی اور گھر والوں کے پہنچنے پر لاش کو درخت سے نیچے اتار کر پوسٹ مارٹم کے لیے آسنسول ڈسٹرکٹ اسپتال بھیج دیا۔ تاہم اج صبح متوفی نوجوان خاتون کے اہل خانہ روپنارائن پور چوکی پہنچے اور الزام لگایا کہ ان کی بیٹی الکا کسکو نے خودکشی نہیں کی ہے بلکہ اسے کسی نے قتل کر کے درخت سے لٹکا دیا ہے ان کا کہنا تھا کہ ان کی بیٹی الکا کسکو جو کہ دو روز قبل غرور کے عالم میں گھر سے چلی گئی تھی اسکو کافی دیر تک تلاش کیا گیا لیکن وہ نہیں مل سکی۔ تاہم ہفتہ کی صبح انہیں معلوم ہوا کہ ان کی بیٹی الکا کسکو کی لٹکتی لاش ان کے گھر سے پانچ کلومیٹر دور سلان پور تھانہ کے تحت کالیا گرام پنچایت کے کاکر کنڈا علاقے کے جنگل میں ملی ہے۔ اطلاع ملتے ہی وہ موقع پر پہنچے اور لاش کی شناخت کی تو پتہ چلا کہ یہ ان کی بیٹی ہے۔

اپوزیشن سیاست میں مصروف، بھتہ نہیں ملنے پر معمر شہری برہم

کولکاتا ،13 /اکتوبر: (عوامی نیوز سروس) بزرگ شہری ناراض ہیں کہ اپوزیشن سیاست میں مصروف ہے اور سرکاری الاؤنس نہیں مل رہی ہے۔ حکومت کے بڑھاپے اور بیوہ الاؤنسز طویل عرصے سے بند ہونے سے عام لوگ غم و غصے میں ہیں۔ ایک طرف حکمراں جماعت کی طرف سے یقین دہانی دوسری طرف اپوزیشن کی سیاسی سازشوں سے دونوں فریقوں کی اس لڑائی میں اصل فائدہ اٹھانے والوں کو مشکلات کا سامنا ہے۔ فی الحال یہ معاملہ سیاسی حلقوں میں زور و شور سے زیر بحث آنے لگا ہے۔ شانتی پور کے ترنمول ایم ایل اے برج کشور گوسوامی نے کہا کہ اگر کوئی کہہ رہا ہے کہ اسے پیسے نہیں مل رہے ہیں، تو انہیں ثبوت کے ساتھ بی ڈی او آفس یا میونسپلٹی سے رابطہ کرنا چاہیے۔ کوئی اسکیم بند نہیں کی گئی ہے۔ جوئے بنگلہ پورٹل پر نام درج کیے گئے ہیں۔ فنڈ اصل میں پیسے دینا شروع کر دے گا۔ تاہم راناگھاٹ سے بی جے پی کے رکن اسمبلی جگن ناتھ سرکار کا لہجہ مختلف ہے۔ انہوں نے الزام لگایا کہ ریاستی حکومت ایک سیکٹر کا پیسہ دوسرے شعبے کے لیے استعمال کر رہی ہے۔ کہاں اور کتنا خرچ کیا گیا اس کا کوئی حساب کتاب نہیں ہے۔ اس غیر احتسابی کی وجہ سے مرکز کچھ رقم روک رہا ہے۔ ریاستی حکومت اس رقم کو پارٹی کارکنوں کے فائدے کے لیے استعمال کر رہی ہے۔ دونوں طرف سے سیاسی دباؤ کی وجہ سے عام لوگوں کی مشکلات میں اضافہ ہو رہا ہے۔ کئی بزرگ اور بیوہ خواتین نے شکایت کی ہے کہ انہیں کئی مہینوں سے پیسے نہیں مل رہے ہیں لیکن سرکاری دفتر جانے کے بعد بھی انہیں کوئی مناسب جواب نہیں ملا۔ ان کے الفاظ میں سیاست نہیں، رقم فراہمی کی یقین دہانی چاہتا ہوں۔

پوسٹل بیلٹ سے ووٹنگ کو لیکر ڈپٹی کمشنر نے کی جائزہ میٹنگ

الیکشن کمیشن کے ذریعہ جاری کردہ گائڈ لائن کی دی گئی جانکاری

عوامی نیوز، نمائندہ

جمشید پور: گھاٹ شیلا اسمبلی ضمنی انتخاب میں شمولیاتی ووٹنگ کراتے ہوئے صد فیصد ووٹنگ یقینی بنانے کے لئے ضلع الیکٹورل افسر نیز ڈپٹی کمشنر کرتن ستیارتھی کی صدارت میں کلکٹریٹ کے آڈیٹوریم میں پوسٹل بیلٹ سے ووٹنگ کو لیکر سوموار کو نشست منعقد کی گئی۔ نشست میں پوسٹل بیلٹ کے ذریعہ ہونے والی ووٹنگ کو لیکر الیکشن کمیشن کے ذریعہ جاری ہدایات کی جانکاری دی گئی۔

اسینشیل سروسز کیٹیگری میں آنے والے مختلف محکموں کے عہدیدار اور ملازمین کی ووٹنگ اسمبلی ضمنی انتخاب کے دوران یقینی بنانے کو لیکر دفتر پردھانوں کو متعلقہ ضروری کاروائی سے آگاہ کرایا اور یہ ہدایت دی گئی کہ سبھی متعلقہ دفتر انچارج 14 اکتوبر تک گھاٹ شیلا اسمبلی حلقہ کی ووٹنگ فہرست میں درج سبھی ماتحتوں کی فہرست پوسٹل بیلٹ سیل میں لازمی طور سے مہیا کرادیں۔ انہوں نے کہا کہ ہر ایک رائے دہندہ کا ووٹ بیش قیمتی ہے۔ کوئی بھی ووٹر اپنے حق رائے دہی کے استعمال سے محروم نہ رہے اسے یقینی بنائیں۔

ضروری خدامت کے زمرے میں بجلی، بی ایس این ایل، ریلوے، ڈاک، دوردرشن، پرسار بھارتی، دودھ، صحت خدمات، خوراک، ایئر سروسز، این ایچ، فائر، ایمبولنس، اور میڈیا عملے شامل ہیں۔ متعلقہ محکموں کے ذریعہ مہیا کرائی گئی فہرست کے بنیاد پر ویسے افسران اور ملازمین جن کی ووٹنگ کے دن ڈیوٹی رہے گی اور وہ اس دن ووٹ دینے سے محروم رہ سکتے ہیں، انہیں پوسٹل بیلٹ کے ذریعہ حق رائے دہی کا استعمال کرنے کی ہدایت دی گئی۔ ریٹرننگ افسر کے ذریعہ فارم 12 جاری کیا جائے گا۔ جس میں ضروری جانکاری بھر کر پوسٹل بیلٹ سیل میں جمع کیے جانے کی ہدایت دی گئی۔

پرنس خان گروہ کے 12 جرائم پیشہ گرفتار

نقد، ہتھیار اور بم سمیت کئی اشیاء برآمد

عوامی نیوز، نمائندہ

دھنباد: دھنباد پولس نے اتوار دیر رات پرنس خان گروہ کے خلاف بڑی کاروائی کرتے ہوئے 12 جرائم پیشوں کو گرفتار کیا ہے۔ پولس نے ان کے پاس سے ہتھیار، بم، نقد اور موبائل فون برآمد کیا ہے۔ اس کاروائی کو ضلع میں سرگرم منظم جرائم نیٹورک پر اب تک کا سب سے بڑا حملہ مانا جا رہا ہے۔ یہ جانکاری ایس ایس پی پربھات کمار نے سوموار کو پریس کانفرنس میں دی۔ انہوں نے بتایا کہ گروہ کے سرغنہ پرنس خان اور اس کے معاونین سیلفی عرف میجر کے ذریعہ حال ہی میں دھنباد کے مختلف تاجروں سے رنگداری وصولنے اور جان سے مارنے کی دھمکی دینے کی شکایتیں مل رہی تھیں۔ ان جرائم پیشوں کی سرگرمیوں پر کنٹرول کرنے کے لئے پولس نے خصوصی مہم چلائی تھی۔

انہوں نے بتایا کہ 12-13 اکتوبر کی رات اطلاع ملی کہ گروہ کے ممبر راج گنج حلقہ میں کسی بڑی واردات کو انجام دینے کا منصوبہ بنا رہے ہیں۔ پولس کی ٹیم نے فوراً گھیرابندی کر راج گنج تھانہ حلقہ سے کئی جرائم پیشوں کو پکڑا۔ اس سلسلے میں راج گنج تھانہ میں کیس نمبر 87/25 درج کیا گیا ہے۔ پوچھ تاچھ میں جرائم پیشوں نے 9 ستمبر کو راج گنج واقع ایک پیٹرول پمپ پر ہوئی فائرنگ کے واقعہ میں شامل ہونے کی بات قبول کی۔ ان کی نشاندہی پر اس اوردات میں استعمال ہتھیار بھی برآمد کرلیا گیا۔

گرفتار جرائم پیشوں کی نشاندہی پر بینک موڑ تھانہ حلقہ میں چھپا کر رکھے گئے ہتھیار، بم اور دیگر دھماکہ خیز اشیاء ضبط کی گئی۔ اس سلسلے میں بینک موڑ تھانہ کیس نمبر 263/25 درج کی گئی ہے۔ ایس ایس پی نے بتایا کہ اس مہم میں گروہ کے شوٹر، معاون اور اقتصادی معاون بھی شامل ہیں۔ پولس نے گروہ کے فائنانشیل نیٹورک کو بھی منہدم کرنے کے سمت میں کاروائی کی ہے۔

کتراس تھانہ حلقہ سے وکرم ساؤ، پون کمار سنگھ سمیت سات لوگوں کو گرفتار کیا گیا جو گروہ کے رنگداری سے وصولے گئے پیسوں کا غیر قانونی لین۔ دین کرتے تھے۔ ان کے پاس سے کئی بینک دستاویز اور ڈیجیٹل ثبوت بھی ملے ہیں۔ گرفتار جرائم پیشوں میں سورج تانڈی، آشیش کمار سنگھ، توقیر رضا، آفریدی رضا، لکی وشال، پون کمار سنگھ، ریتک وشوکرما، امن کمار گپتا، وکرم ساؤ، آکاش درنوال، توقیل انصاری اور ابھیشیک پانڈے شامل ہیں۔ پولس نے ان کے پاس سے دیسی پستل، کٹہ زندہ کارتوس، دیسی بم 31970 روپے نقد، دو موٹر سائیکل اور سات اسمارٹ فون برآمد کئے ہیں۔

کار سے 62.62 کیلو گانجہ برآمد، ڈرائیور گرفتار

سمڈیگا: سمڈیگا پولس کو نشیلی اشیاء کے خلاف مہم میں بڑی کامیابی ملی ہے۔ پولس نے ایک کار سے 62.62 کیلو گانجہ برآمد کر کار ڈرائیور کو گرفتار کرلیا ہے۔ واقعہ اتوار رات کا ہے۔ سمڈیگا ایس پی کو خفیہ اطلاع ملی تھی کہ ایک مرون کلر کی ورنا کار گانجہ لیکر راؤرکیلا سے سمڈیگا کے راستے بہار جا رہی ہے۔ اطلاع کے ضمن میں ایس پی نے فوری کاروائی کرتے ہوئے ایس ڈی پی او کی قیادت میں ٹیم تشکیل دی۔ ٹیم نے حلوائی پل کے پاس گاڑی چیکنگ شروع کی۔ رات قریب 21.15 بجے راؤرکیلا کی جانب سے مرون کلر کی ورنا کار آتی نظر آئی۔ پولس نے کار کو روک کر تلاشی لی۔ جانچ میں پایا گیا کہ پیچھے کی ڈکی میں لوہے کی شیٹ سے ویلڈنگ کر الگ سے ایک کیبن بنایا گیا ہے۔ کیبن میں 50 چھوٹے۔ چھوٹے پیکٹس میں 62.62 کیلو گانجہ چھپا کر رکھا ہوا تھا۔ پولس نے گانجہ ضبط کرلیا ہے۔

ایک لاکھ سے زائد کے لین دین کی اطلاع دیں گے بینک

ڈپٹی کمشنر نے بینک عہدیداران کے ساتھ منعقد نشست میں دی ہدایت

عوامی نیوز، نمائندہ

جمشید پور: کلکٹریٹ کے کانفرنس ہال میں ایکسپینڈیچر افسر دلیپ کامر راٹھور اور ضلع الیکٹورل افسر کرن ستیارتھی نے ضلع کے بینکرس اور سبھی انفارسمنٹ ایجنسیوں کے ساتھ نشست کر اسمبلی ضمنی انتخاب کو لیکر ضروری ہدایات دیئے۔ انتخاب کے دوران سیاسی پارٹیوں اور امیدواروں کے ذریعہ پیسے کا استعمال کرتے ہوئے انتخابی عمل اور رائے دہندگان کو متاثر نہیں کیا جاسکے، اسے لیکر واضح ہدایت دی گئی کہ الیکشن کمیشن کی گائڈ لائن کے مطابق سبھی بینک کسی کھاتے میں ایک لاکھ یا اس سے زیادہ کے لین۔ دین ہو، تو اس کی اطلاع فہرست سیل کو دیں گے، مشتبہ لین دین پر سختی سے نگرانی رکھیں گے۔ بینک اپنے گاہکوں کے صحیح لین دین اور ٹرانسپورٹیشن کے سلسلے میں کیوآر کوڈ مہیا کرائیں گے۔

نشست میں بینک نمائندوں کو ضلع الیکٹورل افسر دفتر اور ایکسپینڈیچر سیل کو فارم 12 ڈی میں رپورٹ جمع کرنے کی ہدایت دی گئی، امیدواراوران کے ایجنٹ کا الیکشن سے متعلق بینک کھاتہ کھولنے میں ترجیحی بنیاد پر کاراوئی کرنے کی بات کہی گئی۔ سبھی بینکوں کو یہ بھی ہدایت دی گئی کہ اگران کی گاڑیاں نقد لیکر آمدورفت کرتی ہیں تو ان کے پاس پورے دستاویز ہونے چاہئے۔ اگر کوئی گاڑی اے ٹی ایم میں پیسہ ڈالنے جا رہی ہے یا ایک بینک سے دوسرے بینک کی برانچ میں پیسہ بھیجا جا رہا ہے، تو ایسے میں گاڑی میں بیٹھے بینک ملازم کے پاس پورے کاغذات ہوں نہیں تو فلائنگ اسکواڈ یا اسٹیٹک مجسٹریٹ کے ذریعہ پکڑے جانے پر وہ بھی کاروائی کے دائرے میں آئیں گے۔

نشت میں موجود مرکز اور ریاستی حکومت کی انفارسمنٹ ایجنسیاں جیسے سی جی ایس ٹی، ایس جی ایس ٹی، انکم ٹیکس، جی آر پی، آر پی ایف، شہری ہوا بازی، آبکاری محکمہ وغیرہ کے عہدیداران کو بھی نقد، شراب، ڈرگس کے غیر قانونی ٹرانسپورٹیشن، کاروبار پر نگرانی رکھنے اور کاراوئی کرتے ہوئے رپورٹنگ کرنے کی ہدایت دی گئی۔

کرمی کو ایس ٹی میں شامل کرنے کی مانگ کے خلاف آدی واسی تنظیموں کا مظاہرہ

عوامی نیوز، نمائندہ

دھنباد: کرمی سماج کو ایس ٹی کی فہرست میں شامل کرنے کی مانگ کے خلاف سوماور کو دھنباد میں آدی واسیوں نے طاقت کا مظاہرہ کیا۔ گولف گراؤنڈ سے برسا منڈا (ایٹ لین) تک آدی واسی سماج کی خاتون۔ مرد تیر۔ دھنوش۔ ڈھولک، ڈھول نگارے اور روایتی پرچم کے ساتھ سڑکوں پر اترے۔ ایک تیر، ایک کمان آدی واسی ایک سمان جیسے نعرے لگائے گئے۔ برسا منڈا اسٹیڈیم پہونچ کر ریلی جلسے میں تبدیل ہوگئی۔ اس کے بعد ایک نمائندہ وفد نے ڈی سی کو میمورنڈم سونپا۔

میمورنڈم میں کہا گیا ہے کہ کرمی سماج کو ایس ٹی کی فہرست میں شامل کرنے کی کوئی بھی پہل تاریخی ثبوتوں اور آئین کے خلاف ہے۔ پروگرام کو خطاب کرتے ہوئے آدی واسی لیڈران نے کہا کہ کرمی سماج کو ایس ٹی میں شامل کرنے کی مانگ جھوٹی تاریخ اور گمراہ کن دعووں پر مبنی ہے۔ کرمی سماج کی کچھ تنظیم جھوٹی تاریخ گڑھ کر اور جھوٹی تحریک چلا کر خود کو آدی واسی بتانے کی کوشش کر رہے ہیں۔ جبکہ وہ کبھی بھی آدیواسی کا حصہ نہیں رہے ہیں۔

لیڈران نے یہ بھی کہا کہ آدی واسی سماج اپنی ثقافت، روایت، زمین، حقوق اور آئینی شناخت کی حفاظت کے لئے ہر سطح پر جدوجہد جاری رکھے گا۔ انہوں نے ریاست اور مرکزی حکومت سے مانگ کی کہ ایسی گمراہی پھیلانے والی تحریکوں پر فوراً روک لگائی جائے اور کرمی سماج کو کسی بھی حالت میں ایس ٹی یا ایس سی کی فہرست میں شامل نہ کیا جائے۔ پروگرام کے دوران مختلف آدی واسی تنظیموں کے بینر۔ پوسٹر اور ڈانس ٹیموں کی موجودگی سے ماحول ثقافتی رنگ سے رنگ گیا۔ گولف گراؤنڈ سے میمکو موڑ تک پورا علاقہ آدی واسی اتحاد اور روایت کی جھلک کا شاہد رہا۔

تالاب میں ڈوبنے سے نوجوان کی موت

رام گڑھ (عوامی نیوز، نمائندہ) رام گڑھ ضلع کے رجرپا تھانہ حلقہ کے بڑکی پونا واقع رتن گڑھا تالاب میں ڈوبنے سے ایک نوجوان کی موت ہوگئی۔ نوجوان کی شناخت چھوٹکی لاری باشندہ سنتو نانک کے بیٹے اشیشور نانک کے طور پر ہوئی ہے۔ جانکاری کے مطابق اشیشور نانک اتوار دیر شام اپنے کھیتوں کی جانب جا رہا تھا۔ اسی دوران پیر پھسلنے سے وہ تالاب میں گر گیا۔ جب کافی دیر تک وہ نہیں لوٹا، تو گھر والوں نے اس کی تلاش شروع کر دی۔ لیکن کہیں پتہ نہیں چلا۔ رات ہوجانے کے سبب گھر والے لوٹ گئے۔

گھر والے سوموار کی صبح اسے تلاش کرنے کے لئے پھر سے نکلے۔ اسی دوران تالاب کے قریب اس کا چپل دیکھا گیا۔ اس کے بعد دیہی باشندوں کی مدد سے تلاش شروع کی گئی اور اس کی لاش تالاب سے باہر نکالی گئی۔ دیہی باشندوں کی اطلاع پر رجرپا تھانہ کے اے ایس آئی سنجے سنگھ موقع پر پہونچے اور جانکاری لی۔ پولس نے لاش کو قبضے میں لیکر پوسٹ مارٹم کے لئے رام گڑھ بھیج دیا۔ دیہی باشندوں نے بتایا کہ اشیشور نانک اپنے گھر کا واحد کمانے والا فرد تھا۔ وہ مزدوری کر کسی طرح پریوار کی کفالت کرتا تھا۔ گھر میں بیوی کے علاوہ اس کے دو بچے ہیں۔ مکھیا اروند سنگھ اور آجسو لیڈر ردیوا کرنانک نے ضلع انتظامیہ سے گھر والوں کو معاوضہ دینے کی مانگ کی ہے۔

دیوگھر: نگر نگم کی ٹیم نے چھٹھ گھاٹوں کا معائنہ کیا

دیوگھر (عوامی نیوز، نمائندہ) دیوگھر میں چھٹھ کی تیاری زوروں پر چل رہی ہے۔ نگر نگم کی جانب سے سبھی گھاٹوں پر خصوصی صفائی مہم چلائی جا رہی ہے۔ سٹی کمشنر کے ڈائریکٹر پر شہر کے اہم چھٹھ گھاٹ منگل تالاب، ہردلا کنڈ، دڑوا ندی، رام پور چھٹھ گھاٹ سمیت دیگر مقامات پر صفائی کا کام تیزی سے کیا جا رہا ہے۔ صفائی عملوں کے ذریعہ گھاٹوں کی مٹی مرمت کرنے، جل کمبھی ہٹانے، ویسٹ مینجمنٹ، گھاٹ پر سیڑھیوں کی دھلائی اور آس پاس کے علاقوں کی صفائی کی جا رہی ہے۔

سٹی کمشنر کی ہدایت پر معاون سٹی کمشنر گورو کمار اور سٹی مینجر خود چھٹھ گھاٹوں کا معائنہ کر صفائی کا جائزہ لے رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ نگم کا مقصد ہے کہ عقیدت مند گھاٹوں پر شفاف اور محفوظ ماحول میں عبادت کرسکیں۔ نگم انتظامیہ نے سبھی کمیٹیوں سے کہا ہے کہ چھٹھ پوجا سے پہلے سبھی گھاٹوں کی صفائی، روشنی کا انتظام سمیت دیگر ضروری کام مکمل کرلئے جائیں۔

صحت مرکز کا بی پی ای م رشوت لیتے گرفتار

لاتیہار (عوامی نیوز، نمائندہ) اے سی بی، پلاموں نے لاتیہار میں بدعنوانی کے خلاف بڑی کاروائی کی ہے۔ اے سی بی کی ٹیم نے بلاک صحت مرکز کے بی پی ایم نیز ایم ٹی ایس اجئے بھارتی کو پانچ ہزار روپے رشوت لیتے گرفتار کیا ہے۔ گرفتار کرنے کے بعد اسے اس کے دھرم پور واقع رہائش لے جایا گیا، جہاں اے سی بی کی ٹیم نے تلاشی لی۔ وہاں کیا برآمد کیا گیا ہے، اس کی جانکاری اب تک نہیں مل سکی ہے۔ حالانکہ تلاشی پوری ہونے کے بعد اے سی بی کی ٹیم اجئے بھارتی کو اپنے ساتھ پلاموں لے گئی۔

جانکاری کے مطابق، بی پی ایم اجئے بھارتی نے کام کرنے کے عوض دس ہزار روپے رشوت کی مانگ کی تھی۔ اس کی شکایت شکایت کنندہ نے اے سی بی سے کی تھی۔ جانچ میں الزام درست پائے جانے پر اے سی بی کی ٹیم نے انچارج بی پی ایم کی گرفتاری کے لئے جال بچھایا اور اسے پانچ ہزار روپے رشوت لیتے رنگے ہاتھ گرفتار کرلیا۔ اس کاروائی کے بعد کمیونٹی ہیلتھ سنٹر لاتیہار میں افراتفری مچ گئی۔

دادا کے قتل کے الزام میں پوتا گرفتار

میدنی نگر (عوامی نیوز، نمائندہ) چین پور تھانہ پولس نے خفیہ اطلاع اور تکنیکی ثبوتوں کے بنیاد پر چین پور تھانہ کیس نمبر 194/2025 کے ماسٹر مائنڈ کداگا کے رہنے والے انیس انصاری کے بیٹے شمشیر انصاری کو گرفتار کرلیا ہے۔ پولس نے بتایا کہ گرفتار ملزم نے پوچھ تاچھ کے دوران اپنا جرم قبول کرتے ہوئے خلاصہ کیا کہ زمین اور پینے کے پانی کو لیکر ہوئے تنازعہ اور بے عزتی کا بدلہ لینے کے لئے اس نے اپنے دادا نظام الدین انصاری کا کلہاڑی سے گردن پر حملہ کر قتل کر دیا تھا۔ قتل کے بعد وہ گرفتاری کے خوف سے فرار چل رہا تھا۔

پولس نے اس کی نشاندہی پر قتل میں استعمال کلہاڑی گھر کے کمرے سے برآمد کیا۔ اس کیس میں شمشیر انصاری کی والدہ سیمابی بی اور بہن شبنم کاتون کو 8 تاریخ کو گرفتار کر جیوڈیشیل کسٹڈی میں بھیجا جاچکا ہے۔ پولس نے بتایا کہ گرفتار ملزم کو جیوڈیشیل کسٹڈی میں بھیجنے کی کاروائی مکمل کرلی گئی ہے۔

آر جے ڈی لیڈر کے قتل معاملے میں تین گرفتار

میدنی نگر (عوامی نیوز، نمائندہ) پلاموں ضلع کے پاٹن کے آر جے ڈی لیڈر جے شنکر ٹھاکر کے قتل معاملے کا پولس نے خلاصہ کر دیا ہے۔ پولس نے اس معاملے میں تین ملزمین کو گرفتار کر سوموار کو جیل بھیج دیا۔ گرفتار ملزمین میں اتاکی گاؤں باشندہ بن ونود سنگھ، اسکا بیٹا سنتوش کمار سنگھ اور ایک بھتیجہ شامل ہے۔ پولس کی پوچھ تاچھ میں تینوں نے اپنا جرم قبول کرلیا ہے۔ ملزم ونود سنگھ نے بتایا کہ جئے شنکر ٹھاکر نے ان سے قریب دو لاکھ 40 ہزار روپے لئے تھے۔ بار بار مانگنے کے باوجود وہ روپے واپس نہیں کر رہا تھا۔ اس کے سبب ہی 22 ستمبر کی صبح کھیت پر نکلے جئے شنکر ٹھاکر کا ان لوگوں نے قتل کر دیا اور فرار ہو گئے۔

غور طلب ہے کہ 22 ستمبر کی صبح کھیت سے جئے شنکر ٹھاکر کی لاش مشکوک حالت میں برآمد ہوئی تھی۔ پولس نے لاش کو قبضے میں لیکر ایم آر ایم سی ایچ، میدنی نگر بھیجا تھا۔ ڈاکٹروں نے جانچ میں موت کو مشکوک مانتے ہوئے لاش کو پوسٹ مارٹم کے لئے رانچی کے ریمس بھیج دیا تھا۔ پوسٹ مارٹم رپورٹ میں قتل کی تصدیق ہوئی تھی۔ رپورٹ میں بتایا گیا تھا کہ لاش پر کسی باہری چوٹ کے نشان نہیں ہیں، لیکن کیمیکل سے جلانے کے ثبوت ملے۔ اس کے بعد پولس نے سائنسی ثبوتوں اور جانچ کے بنیاد پر تینوں ملزمین کو گرفتار کرلیا۔

بی جے پی۔ کانگریس کے درجنوں لیڈران جے ایم ایم میں شامل

عوامی نیوز، نمائندہ

لاتیہار: وزیراعلیٰ ہیمنت سورین کی پالیسی اور اصولوں سے متاثر ہوکر لاتیہار کے دوسری پارٹیوں کے کئی لیڈران اور کارکنان نے جے ایم ایم کا دامن تھاما ہے۔ جے ایم ایم کے ضلع دفتر میں سوموار کو منعقد پروگرام میں بی جے پی کے موہن کمار گپتان اور بیتا دیوی، بھاکپا مالے کے اجئے یادو اور کانگریس کے تلسی رام سمیت دیگر لیڈران اور کارکنان نے جے ایم ایم کی رکنیت لی۔ پروگرام میں سابق وزیر نیز جے ایم ایم کے مرکزی سکریٹری بیدھ ناتھ رام خاص طور سے موجود تھے۔ انہوں نے پارٹی میں شامل ہونے والوں کو رکنیت سرٹیفکیٹ ملا اور مالا پہنا کر استقبال کیا۔

بیدھ ناتھ رام نے کہا کہ نئے لوگوں کے جڑنے سے پارٹی کو مزید مضبوطی ملے گی۔ وزیراعلیٰ ہیمنت سورین کے پالیسی۔ اصولوں سے متاثر ہو کر روزانہ دوسری پارٹیوں کے لیڈران اور کارکنان جے ایم ایم کی رکنیت حاصل کر رہے ہیں۔ جے ایم ایم کے ضلع ترجمان شیل کمار یادو نے بتایا کہ ضلع صدر لال موتی ناتھ شاہدیو کی پہل پر یہ پروگرام منعقد کیا گیا۔ موقع پر ضلع 20 نکاتی نائب صدر اورن کمار دوبے، خاتون مورچہ کی ضلع صدر ریتا اوراؤں، منوج یادو، ممتا سنگھ، راجندر لوہرا، اقلیتی مورچہ کے جلع صدر عنایت کریم، منیکا بلاک صدر سکندر باڑا، نگر سکریٹری ارشد انصاری، دیپک کمار، انجلی اوراؤں، پوجا کماری، مراری ٹھاکر، سندیپ اوراؤں وغیرہ موجود تھے۔

ایس بی آئی نے دھنباد صدر اسپتال کو دیا ایمبولنس

عوامی نیوز، نمائندہ

دھنباد: اسٹیٹ بینک آف انڈیا نے صدر اسپتال کو اپنے سی ایس آر فنڈ سے سوموار کو جدید ترین ایمبولنس فراہم کیا ہے۔ اس پہل کا مقصد طبی خدمات کو بہتر کرنا اور ہنگامی حالت میں طبی سہولیات کو مزید آسان بنانا ہے۔ ایس بی آئی پٹنہ سرکل کے چیف جنرل مینجر انوراگ جوشی نے دھنباد کے سول سرجن ڈاکٹر آلوک وشوکرما کو ایمبولنس کی چابی سونپی۔

انوراگ جوشی نے کہا کہ اسٹیٹ بینک آف انڈیا صرف ایک بینک نہیں، بلکہ سماج کی ترقی میں شراکت دار ادارہ ہے۔ سی ایس آر سرگرمیوں کے ذریعہ ہم تعلیم، صحت اور ماحولیات جیسے حلقوں میں سماج کے تئیں اپنی ذمہ داری ادا کرر ہے ہیں۔ صدر اسپتال کو ایمبولنس فراہم کرنا اسی کا حصہ ہے۔

سول سرجن ڈاکٹر آلوک وشوکرما نے بینک انتظامیہ کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ اس ایمبولنس سے اسپتال آنے والے مریضوں کو وقت پر طبی سہولیات مہیا کرانے میں کافی مدد ملے گی۔ یہ سہولت خصوصی طور سے دیہی علاقوں سے آنے والے مریضوں کے لئے معاون ثابت ہوگی۔ اس موقع پر ایس بی آئی جھارکھنڈ نیٹورک کے جنرل مینجر وویک کمار جیسوال، ڈی جی ایم وجئے کمار، صدر اسپتال کے ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ ڈاکٹر سنجیو کمار، ڈاکٹر سنیل کمار، بینک کی ریجنل مینجر میناکشی، ہیراپور برانچ مینجر راہل کمار، سرائے ڈھیلا برانچ مینجر دویش پتی سہائے، بلیاپور برانچ مینجر ابھیجیت کمار گوتم سمیت کئی افسران اور ڈاکٹر موجود تھے۔

حسین آباد میں صحت محکمہ کی چھاپہ ماری، کے کے اسپتال سیل

عوامی نیوز، نمائندہ

میدنی نگر: پلاموں ضلع میں طبی خدمات کے معیار کو لیکر انتظامیہ سخت ہوگئی ہے۔ ڈیسی سمیرا ایس کی ہدایت پر انتظامیہ کی ٹیم نے حسین آباد سب ڈویژنل حلقہ کو دو نجی اسپتالوں کے کے اسپتال اور آدرش اسپتال کا معائنہ کیا۔ گڑبریاں پائی جانے پر انتظامیہ نے کے کے اسپتال کو سیل کر دیا۔ جبکہ آدرش اسپتال میں مریضوں کے علاج پر روک لگا دیا گیا ہے۔ معائنہ ٹیم میں سی او پنکج کمار، سب ڈویژنل اسپتال حسین آباد کے ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ ڈاکٹر سنجے کمار روی اور تھانہ انچارج سونو کمار شامل تھے۔

معائنہ کے دوران پایا گیا کہ کے کے اسپتال رجسٹرڈ تو ہے، لیکن وہاں کوئی ڈاکٹر نہیں تھا۔ اسپتال انتظامیہ ضروری دستاویز دکھانے اور رجسٹرڈ ڈاکٹروں سے رابطہ کرانے میں ناکام رہی۔ اسپتال کیمپس میں بایومیڈیکل ویسٹ کھلے میں پھیلا ملا۔ فائر ایسٹنگ ویشر، کلر کوڈیڈ ڈسٹ بین تک دستیاب نہیں تھے۔ اسپتال کیمپس میں چل رہی دوا کی دکان میں فارماسسٹ کے بجائے نااہل افراد کے ذریعہ دوا فروخت کئے جا رہے تھے۔ معائنہ ٹیم نے مانا کہ اسپتال نااہل لوگوں کے ذریعہ چلایا جا رہا ہے، جس کے بنیاد پر اسپتال کو فوری طور پر سیل کر دیا گیا۔

آدرش اسپتال کے معائنہ کے دوران ڈاکٹر غیر حاضر پائے گئے۔ کوئی مریض بھی بھرتی نہیں تھا۔ حالانکہ، اسپتال کے پاس رجسٹریشن اور ملازمین کی اہلیت سے متعلق دستاویز دستیاب تھے۔ معائنہ ٹیم نے پایا کہ اسپتال میں بایو ویسٹ مینجمنٹ صحیح طریقے سے نہیں ہو رہا ہے۔ سول سرجن کی ہدایت پر اسپتال انتظامیہ کو 15 دنوں کے اندر سبھی کمیاں دور کرنے کی ہدایت دی گئی۔ جب تک سبھی پیمانے مکمل نہیں کرلئے جاتے، اسپتال میں مریضوں کا علاج بند رہے گا۔ طے وقت میں سدھار نہیں ہونے پر رجسٹریشن رد کر اسپتال کو سیل کیا جائے گا۔

ڈی سی سمیرا ایس نے کہا کہ ضلع انتظامیہ عام لوگوں کو بہتر اور محفوظ طبی خدمات مہیا کرانے کے لئے پابند عہد ہے۔ مفاد عامہ میں کی جا رہی یہ کاروائی لوگوں کو وقت پر معیاری طبی سہولت مہیا کرانے کے مقصد سے ہے۔ انہوں نے واضح کیا کہ ضلع کے دیگر نجی اسپتالوں کی بھی مستقل جانچ کی جائے گی، تاکہ لوگوں کی زندگی کے ساتھ کھلواڑ نہ ہو۔

منصوبوں کو وقت پر مکمل کریں افسران: ڈی سی

رام گڑھ (عوامی نیوز، نمائندہ) رام گڑھ ڈی سی فیض الحق احمد ممتاز نے بنیادی ڈھانچوں کی ترقی، ایف آر اے، تحویل اراضی سمیت دیگر منصوبوں کو لیکر سوموار کو متعلقہ افسران کے ساتھ جائزہ نشست کی۔ بھارت مالا پروجیکٹ، این ایچ 33، ریلوے سمیت دیگر سڑک پروجیکٹوں کا جائزہ لینے کے دوران انہوں نے رعیتوں کو معاوضہ ادائیگی کی حالت کی جانکاری لی۔ ساتھ ہی متعلقہ افسران اور کنسٹرکشن ایجنسیوں کو کاموں میں تیزی لاتے ہوئے منصوبوں کو وقت پر مکمل کرنے کی ہدایت دی۔ متعلقہ سرکلز کے سی او کو معاوضہ ادائیگی کے لئے گرام سبھا کا انعقاد کر کاروائی مکمل کرنے کو کہا۔ ڈی سی نے سی سی ایل، سڑک تعمیر محکمہ، پی وی یو این ایل سمیت دیگر پروجیکٹوں کے افسران سے کاموں کی ترقی کے بارے میں جانکاری لی۔ ایف اے آر اے، این او سی، زمین تحویل کاری سمیت سبھی زیر التوا کاروائیوں کو جلد از جلد مکمل کرنے کی ہدایت دی۔

ڈپٹی کمشنر نے سی سی ایل، سڑک تعمیر محکمہ، پی وی یو این ایل سمیت دیگر پروجیکٹوں کے افسران سے کاموں کی ترقی کی جانکاری لی۔ ایف آر اے، این او سی، زمین تحویل کاری سمیت سبھی زیر التوا کاروائیوں کو جلد از جلد مکمل کرنے کی ہدایت دی۔ سبھی سی او سے ان کے حلقہ میں چل رہے پروجیکٹوں میں زمین تحویل کاری سمیت دیگر کاموں کی جانکاری لیتے ہوئے پروجیکٹوں کو وقت پر مکمل کرانے کی ہدایت دی۔ نشست میں ڈی ڈی سی، فاریسٹ ڈویژن افسر، ایڈیشنل کلکٹر، ایس ڈی او، اراضی سدھار ڈپٹی کلکٹر، سول سرجن، ضلع تحویل اراضی افسر، نظارت ڈپٹی کلکٹر، سول سرجن، ضلع تحویل اراضی افسر، نظارت ڈپٹی کلکٹر سمیت دیگر افسران موجود تھے۔

پریشان حال لوگوں کی مدد کرنا ہمارا دینی وملی فریضہ

جماعت علمائے ہند کی جانب سے پنجاب کے سیلاب زدگان کی امداد بھیجی گئی

بہارشریف (مرشد دسنوی) جمعیت العلما نالندہ کی جانب سے پنجاب کے سیلاب زدگان کی امداد وطن عزیز کی ریاست پنجاب میں قدرتی آفت زبردست سیلاب سے سارا نظام زندگی درہم برہم ہوکر رہ گیا ہے۔ سیلاب اس قدر زبردست تھا کہ جس کے باعث کئی انسان، مویشی اور در و دیوار بہہ گئے۔ یہ صرف ریاست پنجاب کا المیہ نہیں تھا بلکہ پوری عالم انسانیت کا المیہ تھا۔ ایسے موقع پر انسانی ہمدردی کی اشد ضرورت درپیش ہوتی ہے۔ چنانچہ جمعیت العلماء ہند کے روح رواں مولانا ارشد مدنی وفیض احمد قادری نے تمام امت مسلمہ سے یہ اپیل کی تھی کہ اس مصیبت کی گھڑی میں انسانی کے مدنظر بغیر کسی امتیاز مذہب وملت ومسلک سارے مسلمانان اللہ کے واسطے کشادہ دلی کے ساتھ اہل پنجاب کی ہر طرح سے امداد کریں۔ اس وقت سارے اہل وطن کا یہی انسانی فریضہ ہے۔ چنانچہ جمعیت العلما نالندہ بھی اس کار خیر کے لئے حرکت میں آئی اور تمام اہل دین سے پنجاب کے سیلاب زدگان کی امداد کی اپیل جاری کی۔ گاؤں گاؤں قریہ قریہ اور در در گھوم کر امداد یرقم جمع کرنے لگے۔ اللہ کے فضل وکرم سے اللہ کے بندوں نے دوسرے بندوں کی امداد کے لئے بڑی ہی فراخ دلی کا مظاہرہ کرتے ہوئے ایک کثیر رقم 51000 (اکیاون ہزار روپیہ) عنایت فرمایا جسے جمعیت العلماء نالندہ کے خزانچی منیر الرحمٰن نے جمعیت العلماء بہار کے عہدیداران کے سپرد بہ فضلہٖ تعالیٰ کردیا۔ یہ واقعی بہت بڑا کام ہوا ہے اس کے ضلع نالندہ کے تمام مسلمانان اور جمعیت العلما نالندہ کے عہدیداران و ارکان مبارکباد کے مستحق ہیں۔ ذہن نشیں یہ سیلاب قدرتی آفت ہے۔ یہ آفت کہیں بھی آ سکتی ہے اور اس سے کوئی بھی قوم متاثر ہوسکتی ہے۔ ایسی آفت میں جو تباہیاں درپیش آتی ہیں اللہ ان سے تمام انسانوں کے علاوہ تمام ذی روح کو محفوظ رکھے۔ دیکھنے والوں نے اس کی تباہکاریاں کا مشاہدہ سوشل میڈیا یا ٹیلی ویژن پر کیا ہوگا۔ نہ کوئی گھر محفوظ نہ کھیتوں کی فصل محفوظ اور نہ ہی مویشی وکل کا خانے۔ سب کے سب کچھ اس طرح بہہ رہے تھے گویا وہ خس وخاشاک ہوں۔ ہر جانب قیامت خیز مناظر پیش نظر تھے۔ اس قیامت خیز سیلاب کے مناظر لفظوں میں نہیں پروئے جاسکتے ہیں۔ اللہ ایسے سیلاب سے اپنی تمام مخلوقات کی حفاظت فرمائے امین۔ مذکورہ اطلاع جمعیت العلماء نالندہ کے خازن منیر الرحمٰن نے دی۔

گریجویٹ ادھیکار منچ گریجویٹ ووٹر رجسٹریشن پر توجہ دیں

دلیپ کمار نے الیکشن کمیشن کی بد عملی پر سوال اٹھایا

بہارشریف (اے این بی) پیر کے روز بہارشریف کے رام چندر پور میں گریجویٹ رائٹس فورم کے دفتر میں فورم کے کنوینر، دلیپ کمار نے ایک پریس کانفرنس کی اور آنے والے گریجویٹ انتخابات 2026 کے بارے میں سنگین سوالات اٹھائے۔ انہوں نے بتایا کہ گریجویٹ ووٹر رجسٹریشن کا عمل 30 ستمبر کو شروع ہوا تھا۔ کمیشن نے ووٹر کے طور پر درخواست دینے کی آخری تاریخ 6 نومبر مقرر کی ہے۔ پچھلی انتخابی فہرست منسوخ کر دی گئی ہے۔ کمیشن کی ہدایات کے مطابق ٹیچر اور گریجویٹ حلقوں کے لیے نئی انتخابی فہرست تیار کی جاتی ہے۔ اس کے باوجود نہ تو ضلع اور بلاک دفاتر میں فارم دستیاب ہیں اور نہ ہی کوئی خاص کاؤنٹر قائم کیا گیا ہے۔ فورم کے کنوینر نے کہا کہ یہ الیکشن عام انتخابات سے مختلف ہے، اس میں صرف گریجویٹ ڈگری ہولڈر ہی ووٹر بن سکتے ہیں اور ان کے ووٹ قانون ساز کونسل (ایم ایل سی) کے نمائندے کا انتخاب کرتے ہیں۔ ووٹرز کو ذاتی طور پر فارم پُر کرنا چاہیے۔ انہوں نے مزید کہا کہ یہ عمل ہر چھ سال میں ایک بار ہوتا ہے، لیکن اس بار یہ ایسے وقت میں شروع کیا گیا ہے جب ریاستی اسمبلی کے انتخابات ہو رہے ہیں، جس سے ووٹر رجسٹریشن متاثر ہو رہا ہے۔ انہوں نے الیکشن کمیشن کے کام کاج پر سوال اٹھاتے ہوئے کہا کہ گریجویٹ ووٹروں میں بیداری پیدا کرنا حکومت اور کمیشن کی ذمہ داری ہے، لیکن ابھی تک کوئی ٹھوس اقدام نہیں کیا گیا ہے۔ انہوں نے الزام لگایا کہ یہ گریجویٹ ووٹروں کی تعداد کو کم کرنے کے لیے دانستہ حکمت عملی ہوسکتی ہے۔

ضلع سویپ آئیکن (معذور) سدرشن کمار نے معذوروں کے درمیان ایک بیداری مہم شروع کی، انہیں ووٹ دینے کی ترغیب دی

بہارشریف (اے این بی) آئندہ 2025 کے اسمبلی انتخابات کے پیش نظر ضلع سویپ آئیکن

(معذور) سدرشن کمار نے ووٹر ٹرن آؤٹ بڑھانے کے مقصد سے معذور افراد کو انتخابات کی اہمیت سے آگاہ کیا اور انہیں اپنے حق رائے دہی کے استعمال کی ترغیب دی۔ پیر کے روز ڈسٹرکٹ ڈس ایبلڈ ایمپاورمنٹ سیل (نالندہ) نے معذوروں کے لیے ووٹر بیداری مہم چلائی، جس میں انہیں جمہوری نظام میں بطور شہری ان کے حقوق کے بارے میں آگاہ کیا۔ اس کے ساتھ انہوں نے عوام کو جمہوریت کی مضبوطی میں ووٹرز کے کردار سے بھی آگاہ کیا۔ اس دوران ڈسٹرکٹ سویپ آئیکن (معذور) سدرشن کمار نے کہا کہ ہر ووٹ کی اپنی قدر ہوتی ہے، اس لیے کسی کا ووٹ ضائع نہیں ہونا چاہیے۔ آپ لوگ اپنے گاؤں، بستیوں اور محلوں میں اپنے پڑوسیوں کو بھی ووٹ ڈالنے کے بارے میں آگاہ کریں تاکہ ووٹنگ کا فیصد میں اضافہ ہوسکے۔ پہلے ووٹ پھر ریفریشمنٹ کا نعرہ بلند کرتے ہوئے تمام شرکاء سے عہد بھی لیا گیا۔ اس موقع پر ڈسٹرکٹ سویپ آئیکن (معذور) سدرشن کمار، محمد التماس، والمیکی کمار، ونے کمار، وکاس کمار، اوم پرکاش پٹیل، سوجیت کمار، راکیش کمار، پریم کمار چودھری، بھوشن کمار، دھرمیندر کمار اور دیگر معذور افراد موجود تھے۔

SBI پنشنرز ایسوسی ایشن کے ممبران کی سہ سالہ جنرل میٹنگ

پورنیہ (محمد عرفان کامل) کوسی اور سیمانچل خطوں کے سات اضلاع سے تعلق رکھنے والے اسٹیٹ بینک آف انڈیا پنشنرز ایسوسی ایشن کے ممبران کی سہ سالہ 2025-28 کی جنرل میٹنگ بینک کے کانفرنس ہال میں منعقد ہوئی۔ پروگرام کا آغاز مہمانوں اور ممبران نے چراغاں کرکے کیا۔ اسوسی ایشن کے علاقائی صدر اور میٹنگ کے چیئرمین مسٹر بھگوتی شرن ورما نے پٹنہ سے آئے عہدیداروں کو لباس اور گلدستے پیش کرکے ان کا خیر مقدم کیا۔ پروگرام کا باضابطہ صدارت جناب سی پی نے کی۔ سنگھ، ڈویژنل صدر۔ ہریندر پرساد، نائب صدر، ایس بی آئی پنشنرز فیڈریشن اور کم سکریٹری، ایس بی آئی پی اے پٹنہ، نے بھی شرکت کی۔ جناب للن پرساد شرما، نائب صدر، مرکزی کمیٹی، رمیش تیواری، جوائنٹ سکریٹری، اور وی کے۔ ایگزیکیٹو کمیٹی کے ممبر چوہدری نے بھی شرکت کی۔ تمام مرحومین کی یاد میں دومنٹ کی خاموشی اختیار کی گئی۔ 75 سال کے ہونے والے ممبران کو چادروں اور ہاروں سے نوازا گیا۔ تمام حاضرین کی حوصلہ افزائی بھی کی گئی۔ تمام اراکین کے ساتھ خوشگوار تعلقات برقرار رکھنے کے لیے ہر ضلع میں ماہانہ اجلاس منعقد کرنے کی ضرورت پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ ارکان کی تعداد بڑھانے پر زور دیا گیا۔ ریٹائرڈ ممبران جو ممبر نہیں ہیں انہیں فوری طور پر شامل کیا جائے اور نئے ممبران کو مسلسل شامل کیا جائے۔ ہماری تنظیم پنشنرز کے مسائل کے لیے مثبت مدد اور حل فراہم کرتی ہے۔ فیملی پنشن میں نمایاں بہتری لائی گئی ہے۔ پنشنر کی موت پر بینک شردھانجلی اسکیم کے تحت کنبہ کو 30,000 کی یکمشت رقم کی فوری ادائیگی کو یقینی بنانے کا انتظام کیا گیا ہے، جس کی بڑے پیمانے پر تعریف کی گئی۔ طبی سہولیات میں بہتری کے بارے میں بھی معلومات فراہم کی گئیں اور ان کی اہمیت کو اجاگر کیا۔ تقریب کو کامیاب بنانے میں موجود ممبران کے مثبت تعاون پر شکریہ ادا کیا گیا۔ نئی ایگزیکٹو کمیٹی برائے 2025-28 کمیٹی تشکیل دی گئی۔ صدر مسٹر کشور کمار ساہ، نائب صدور: مسٹر بھاویش چندر مشرا اور مسٹر سریش کمار داس، ڈپٹی جنرل سکریٹری: مسٹر رودر نارائن ساہا، اسسٹنٹ جنرل سکریٹریز: مسٹر جیوتیش چندر دتہ اور مسٹر ارون کمار ورما؛ خزانچی: مسٹر چندر ششیکھر داس، معاون خزانچی: مسٹر مایا رام اوراون؛ ایگزیکٹو ممبران: مسٹر سنیل کمار جھا، مسٹر وویکا نند جھا، مسٹر اجے کمار، مسٹر وی کے۔ بھگت، مسٹر وجے کمار، اور مسٹر رمیش کمار یادو۔ پورنیہ ضلع کمیٹی (2025-28): صدر: مسٹر جگدیش پرساد

بہار اسمبلی عام انتخابات کے امور کی انجام دہی کے مدنظر ارریہ ضلع الیکشن آفیسر کی صدارت میں میٹنگ

ارریہ: (اے این بی) الیکشن کمیشن آف انڈیا، نئی دہلی نے بہار قانون ساز اسمبلی کے عام انتخابات 2025 کے دوسرے مرحلے کے لیے آج یعنی 13 اکتوبر 2025 کو باضابطہ طور پر نوٹیفکیشن جاری کر دیا ہے۔ اس کے ساتھ ہی آج متعلقہ ریٹرننگ افسر کے دفتر میں نامزدگی کا عمل شروع ہوگیا ہے۔ ارریہ ضلع کے اندر تمام چھ اسمبلی حلقوں کے لیے ووٹنگ کا دوسرا مرحلہ منگل 11 نومبر 2025 کو مقرر کیا گیا ہے۔ اس تناظر میں کل سوموار کو پرمان آڈیٹوریم میں ضلع الیکشن آفیسر-کم-ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ، ارریہ، مسٹر انیل کمار کی صدارت میں ایک میٹنگ منعقد کی گئی، جس میں سینئر انچارجز، تمام نوڈل افسران، اسسٹنٹ محکموں کے افسران، نوڈل افسران نے شرکت کی۔ اجلاس کے دوران ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ نے تمام محکموں کے کام کا جائزہ لیا اور انہیں الیکشن کمیشن کی ہدایات کے مطابق بروقت تیاریوں کو یقینی بنانے کی ہدایت کی۔ انہوں نے تمام محکموں پر زور دیا کہ وہ ایک دوسرے کے ساتھ مل کر کام کریں تاکہ انتخابی عمل کو پرامن طریقے سے انجام دیا جا سکے۔ اس موقع پر انہوں نے بروقت تربیتی پروگرام، میٹریل مینجمنٹ، گاڑیوں کی دستیابی، سیکورٹی/امن وامان، ماڈل کوڈ آف کنڈکٹ کی تعمیل سے متعلق کاموں پر خصوصی زور دیا۔ ہر نوڈل افسر کو یہ بھی ہدایت دی گئی کہ وہ اپنے فرائض کو انتہائی سنجیدگی اور غیر جانبداری کے ساتھ ادا کرے۔ میٹنگ میں مثالی کوڈ آف کنڈکٹ، پرسنل سیل، گاڑیاں، میٹریل، امن وامان، بیلٹ پیپر، پوسٹل بیلٹ اور ای ٹی پی بی ایم ایس، میڈیا اور ایم سی ایم سی، انتخابی اخراجات کی نگرانی، کمپیوٹرائزیشن، سائبر سیکیورٹی اور ویب کاسٹنگ، آئی ٹی، ایس وی ای ای پی، سی پی ایم ایف، ٹریننگ، ضلعی رابطہ کاری، کنٹرول لائن اور کنٹرول لائن کے دیگر امور پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ پلان، اسٹرانگ روم اور ووٹ کی گنتی، نامزدگی سیل وغیرہ کا ایک ایک کرکے جائزہ لیا گیا۔ میٹنگ میں تمام سیل انچارجز، نوڈل افسران اور متعلقہ افسران موجود تھے۔

ادھر بہار اسمبلی کے عام انتخابات، 2025 کے نوٹیفکیشن کے اجراء کی تاریخ کے موقع پر کلکٹریٹ، ارریہ کے پرمان آڈیٹوریم میں ضلع الیکشن افسر کم ضلع مجسٹریٹ، ارریہ، مسٹر انیل کمار کی صدارت میں ایک پریس کانفرنس کا انعقاد کیا گیا۔ 2025، جس کے تحت ریاست میں دو مرحلوں میں ووٹنگ ہوگی۔ دوسرے مرحلے کا باضابطہ نوٹیفکیشن آج 13 اکتوبر 2025 کو جاری کر دیا گیا ہے، جس کے نتیجے میں آج سے متعلقہ ریٹرننگ آفیسر کے دفتر میں نامزدگی کا عمل شروع ہوگیا ہے۔ ضلع کے تمام چھ اسمبلی حلقوں کے ریٹرننگ افسران نے نوٹس جاری کر دیے ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ ارریہ ضلع کے تمام چھ اسمبلی حلقوں کے لیے دوسرے مرحلے میں منگل 11.11.2025 کو ووٹنگ ہوگی۔

پنجاب میں آئے بھیانک سیلاب زدگان کی امداد کیلئے مفتی شاکر قادری کی صدارت میں میٹنگ

سیتامڑھی: پنجاب سیلاب متاثرین کی امداد کو لیکر ایک نشست مفتی شاکر القادری امجدی صاحب کے مدرسہ غوثیہ مصطفےٰ رضا متصل امام احمد رضا جامع مسجد میں ہوئی۔ جس میں بڑی تعداد میں مساجد، مدارس کے ذمہ داران، سماجی کارکنان و اہم شخصیات نے شرکت کی۔ میٹنگ میں یونائٹڈ جلوس محمدی صلی اللہ علیہ وسلم ومیلاد النبی ٹرسٹ مغربی دہلی کے صدر حضرت مولانا سید قمرالدین صاحب، مفتی شاکر القادری صاحب بانی غوثیہ مصطفیٰ رضا ٹرسٹ، حضرت علامہ قاری ثناء المصطفیٰ صاحب امام وخطیب رضا جامع مسجد، حضرت مولانا شاداب حیدر ازہری بانی کلیۃ الزہراء، نفیس احمد، غلام جیلانی صاحب اولیاء مسجد، شمیم احمد، نثار احمد رضا جامع مسجد، حضرت مولانا انصار الحق صاحب، وتعل محمد خان صاحب برکاتیہ مسجد، رفیع الدین خان صاحب صدر برکاتیہ مسجد وغیرہ کے اسماء شرکاء میں خصوصیت کے ساتھ قابل ذکر ہیں۔ میٹنگ میں پنجاب کے سیلاب متاثرین کے لئے بھیجی گئی امداد اور اس کے تقسیم پر چرچہ ہوا اور وہاں کے موجودہ صورتحال کے بارے میں تفصیلی گفتگو ہوئی۔ ٹرسٹ کی جانب سے جو لوگ وفد میں شامل ہوکر پنجاب گئے تھے انہوں نے بتایا کہ وہاں کے حقیقی سیلاب متاثرین تک اب تک کسی تنظیم نے امداد نہیں پہونچایا ہے۔ الحمدللہ ہمارے وفد نے ایک ایک حقدار تک پہنچ کر امداد پہونچایا ہمارے ذمہ داروں نے مستحقین کو خود اپنے ہاتھوں سے رقم تقسیم کیا۔ جن مساجد ومدارس کی جانب سے امدادی رقم موصول ہوئی ان کے اسماء رقم کے ساتھ مذکور ہیں۔ مسجد محبوب الٰہی موہن گارڈن 70500، رضا جامع مسجد آنند وہار 58003، اولیاء مسجد سینک انکلیو موہن گارڈن 39000، نورانی مسجد شکتی وہار 33500، برکاتیہ مسجد شیو وہار 31110، رضا جامع مسجد بھارت وہار 23145، غوثیہ مسجد موہن گارڈن 21000، سبحانی مسجد 16700، مدینہ مسجد داس گارڈن 28350، جامعہ قادریہ رضا مسجد 11300، امام احمد رضا جامع مسجد 14800، چاند مسجد 13000، گلشن مصطفیٰ نند وہار 6030، کل آمد تین لاکھ چھپن ہزار چار سو اڑتیس روپے سیلاب ریلیف فنڈ میں فراہم ہوئے۔ اور سبھی رقم کو سیلاب متاثرین کے درمیان تقسیم کردیا گیا۔

بہار کے کانگریسی کارکنوں کو راہل کی محنت کی اجرت ملنی چاہیے: انتخاب

محمد (عرفان کامل) آل انڈیا کانگریس کمیٹی کے رکن انتخاب عالم نے کہا کہ راہول گاندھی کی محنت کی اجرت اب بہار کے کانگریس کارکنوں کو سیٹوں کی صورت میں ملنی چاہیے۔ انہوں نے پرزور مطالبہ کیا کہ بہار اسمبلی انتخابات میں کانگریس کم از کم 100 سیٹیں جیتے۔ انتخاب عالم نے کہا کہ گزشتہ کئی مہینوں کے دوران راہول گاندھی نے ملک گیر پیدل مارچ، عوامی رابطہ مہم اور "ووٹ چور گدی چھوڑ" جیسے تاریخی نعروں کے ذریعے کانگریس کا پروفائل بلند کیا ہے۔ انہوں نے کہا، "راہول گاندھی نے ملک کی سڑکوں پر محنت کی ہے، لوگوں میں اعتماد پیدا کیا ہے، اور پارٹی کو پھر سے تقویت دی ہے۔ اب، مرکزی قیادت کو بہار کے کانگریس کارکنوں کو ان کی لگن کے لئے صحیح معنوں میں انعام دینا چاہئے۔" عالم نے کہا کہ پچھلے کچھ سالوں میں بہار میں کانگریس کی حمایت کی بنیاد پہلے کے مقابلے میں کافی مضبوط ہوئی ہے۔ راہول گاندھی کے پیدل مارچ اور مسلسل زمینی موجودگی نے کانگریس پارٹی کو نئی بلندیوں پر پہنچا دیا ہے۔ آج کانگریس بہار کی سیاست میں صرف اتحادی نہیں رہی بلکہ اہم لڑائی کا مرکز بن گئی ہے۔ انہوں نے کہا، "آج بہار میں اصل مقابلہ مودی بمقابلہ راہول گاندھی ہے۔ کانگریس کے لیے بڑھتی ہوئی عوامی حمایت اور راہول گاندھی کی ساکھ نے لوگوں میں نئی امیدیں پیدا کی ہیں، یہ اب صرف اتحاد کے بارے میں نہیں بلکہ نظریاتی جدوجہد کے بارے میں ہے- جہاں راہول گاندھی کی پالیسیوں کے سامنے بی جے پی کی پالیسیاں کھل کر سامنے آ رہی ہیں۔ انتخاب عالم کا مزید کہنا تھا کہ گرینڈ الائنس میں سیٹوں کی تقسیم کے حوالے سے بات چیت آخری مراحل میں ہے، جبکہ پہلے اور دوسرے مرحلے کے لیے نامزدگیوں کا آغاز ہو چکا ہے۔ اس وقت کانگریس کے فیصلہ کن کردار کو نظر انداز کرنا اتحاد کے مفاد میں نہیں ہوگا۔ انہوں نے واضح طور پر کہا، "کانگریس نہ صرف نظریات کی جنگ لڑ رہی ہے، بلکہ راہول گاندھی کی قیادت میں تنظیمی طور پر بھی انتہائی فعال ہے۔ ہر گاؤں میں کانگریسی کارکنوں کی طرف سے لگائی گئی محنت کو سیٹوں کی شکل میں صحیح طور پر پہچانا جانا چاہیے۔ اگر یہ پہچان نہیں دی گئی تو یہ ان کارکنوں کی محنت پر دھچکا لگے گا جنہوں نے دن رات جدوجہد کی ہے۔"

ڈی ایم کی ہدایت پر ووٹر بیداری مہم

پورنیہ (اے این بی) انشول کمار (آئی اے ایس) ڈسٹرکٹ الیکشن آفیسر کم ڈسٹرکٹ آفیسر کی ہدایات کی روشنی میں سویپ سیل کی طرف سے مختلف سطحوں پر ووٹر بیداری پروگرام کا انعقاد کیا جا رہا ہے۔ اسی سلسلے میں، پیر کو، شری اوم پرکاش منڈل، ڈی پی ایم جیویکا کی رہنمائی میں ووٹر بیداری مہم کے تحت بھوانی پور بلاک کی سوندیپ پنچایت کی تلسی جیویکا گرام سنگٹھن اور رگھوناتھ پور پنچایت کے کومل گرام سنگٹھن کی جیویکا تنظیم نے جیویکا کے ذریعے ایک بیداری پروگرام کا انعقاد کیا۔

ڈی ایم اور ایس ایس پی نے بازار سمیتی اور یونیورسٹی کا کیا معائنہ

چھپرہ: ڈسٹرکٹ الیکشن آفیسر کم ڈی ایم امن سمیر اور ایس ایس پی ڈاکٹر کمار آشیش نے اتوار کو

بازار سمیتی کا دورہ کیا۔ انہوں نے وہاں تعمیر ہونے والے کاؤنٹنگ ہال کی پیش رفت کا جائزہ لیا۔ انہوں نے ریسیونگ کاؤنٹر کے لیے مختص جگہ کا بھی معائنہ کیا۔ کیمپس میں پانی جمع ہونے اور کیچڑ پر سخت برہمی کا اظہار کرتے ہوئے انہوں نے ہدایت کی کہ 16 اکتوبر تک تمام سڑکوں کی مرمت کر کے انہیں موٹرایبل بنایا جائے۔ ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ نے کیمپس میں پڑے اسکریپ اور ملبے کو دوسری جگہ منتقل کرنے کا حکم دیا۔ انہوں نے گاڑیوں کی نقل وحرکت پر پوری توجہ دینے پر زور دیا۔ کہا کہ کسی بھی آبی جماؤ کی نکاسی کی جائے اور کام کو تیز کیا جائے۔ ضلع مجسٹریٹ نے ہدایت دی کہ پولنگ عملے کے لیے انتظار گاہ کا تعین کیا جائے اور اسے سہولیت یافتہ بنایا جائے۔ انہوں نے کہا کہ تمام اسمبلی حلقوں کے اسٹرانگ رومز، ریسیونگ کاؤنٹرز، ویٹنگ ایریاز، گاڑیوں کی پارکنگ کی جگہیں اور راستے مبصرین کے آنے سے پہلے نظر آنے چاہئیں۔ انہوں نے انتظامی عمارت اور کنٹرول روم کا معائنہ کیا اور ضروری تعمیرات کا حکم دیا۔ انہوں نے سائٹ پر موجود تمام اسمبلی حلقوں کے ریٹرننگ افسران کو ہدایت کی کہ وہ تعمیراتی ایجنسی برج کنسٹرکشن کارپوریشن کے ایگزیکیٹو انجینئر کرشنا کمار سے پروجیکٹ پلان کو سمجھیں اور ایگزیکیٹو انجینئر بلڈنگ کنسٹرکشن مکیش کمار کے ساتھ تال میل کریں تاکہ کام کو وقت پر مکمل کیا جاسکے۔ دوسری طرف ضلع مجسٹریٹ مسٹر سمیر اور ایس ایس پی ڈاکٹر آشیش نے عہدیداروں کے ساتھ جے پرکاش یونیورسٹی کا بھی دورہ کیا۔ انہوں نے واہن سیل اور پارٹی میلان اور ڈسپیچ سینٹر کے لیے مختص جگہ پر پانی جمع ہونے پر تشویش کا اظہار کیا اور فوری نکاسی کا کام شروع کرنے کی ہدایت کی۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ تمام کام مقررہ مدت میں مکمل ہونے چاہئیں۔ اس موقع پر ڈی ڈی سی یتیندر کمار پال، ڈپٹی الیکشن آفیسر جاوید اقبال، ایس ڈی ایم چھپرہ صدر نتیش کمار، ایس ڈی ایم سونپور اسنگدھا نیہا، ڈسٹرکٹ لینڈ ایکوزیشن آفیسر ادم پرکاش، ڈی سی ایل آر سونپور رادھے شیام کمار مشرا، سب الیکشن آفیسر اخلاق انصاری، سینئر ٹریژری آفیسر کمار وجے پرتاپ وغیرہ موجود تھے۔

بہار قانون ساز اسمبلی کے عام انتخابات 2025 میں انتخاب میں تعینات اہلکاروں کیلئے تربیت کا اہتمام

بہارشریف (اے این بی) 13 اکتوبر 2025 بہار قانون ساز اسمبلی کے عام انتخابات 2025 کے سلسلے میں انتخابی کام کے لیے تعینات اہلکاروں کے لیے ٹریننگ کا اہتمام کیا گیا۔ ٹریننگ کے دوران ماسٹر ٹرینرز نے انتخابی عمل کے تمام اہم پہلوؤں کے بارے میں تفصیلی معلومات فراہم کیں۔ خاص طور پر، ای وی ایم اور وی وی پی اے ٹی کے آپریشن، فرضی پول، بند کرنے کا طریقہ کار، گنتی کی تیاری اور رپورٹنگ فارم بھرنے کے طریقہ کار پر تفصیل سے تبادلہ خیال کیا گیا۔ عملے کو مطلع کیا گیا کہ پولنگ کے دن، الیکشن کمیشن کی ہدایت کے مطابق، پولنگ بوتھوں پر ای وی ایم کی صفائی، سیٹ اپ، فرضی پول، ووٹ بند کرنے اور پولنگ بوتھوں پر سی یو اور وی وی پی اے ٹی کی مناسب مہر لگانا لازمی ہے۔ فارم 17C کی مناسب دیکھ بھال اور گنتی کی تیاری کے حوالے سے بھی رہنما خطوط فراہم کیے گئے۔ تربیت کے دوران شرکاء نے انتخابی عمل کی پیچیدگیوں کو اچھی طرح سمجھا اور فرضی پول کے ذریعے مشق کی۔ یہ تربیت انتخابی عمل کو شفاف، ہموار اور منصفانہ انداز میں کرانے میں مددگار ثابت ہوگی۔

نالندہ کے کسی بھی اسمبلی حلقے میں 13 اکتوبر تک صرف ایک نامزدگی

بہارشریف: 13 اکتوبر 2025 تک نالندہ ضلع کے کسی بھی اسمبلی حلقے میں ایک بھی نامزدگی نہیں ہوئی ہے، لیکن امید ہے کہ آج 14 اکتوبر سے نامزدگیوں میں نمایاں اضافہ ہوگا، کیونکہ آج سے کاغذات نامزدگی داخل کرنے کے لیے صرف چار دن باقی ہیں، آخری تاریخ 17 اکتوبر کو ختم ہونے کے ساتھ۔ نالندہ ضلع کے تحت اسمبلی کے لحاظ سے آج کاغذات نامزدگی داخل کرنے کی تفصیلات حسب ذیل ہیں۔ 171- استھانواں این آر 7 روی رنجن کمار، شوبھا دیوی، راجولبھ پاسوان، ہمانشو کمار پاسوان، سنجے، جتیندر کمار، بنواری کمار/ نامزدگی 0، 172- بہارشریف 4 NR محمد ضیاء الدین، موہت کمار، دانش ملک، سانیوکت کماری/ نامزدگی 0، 173 راجگیر ایم آر 03 اگرشین پاسوان، اناميکا، شیو کمار داس/ نامزدگی 0، 174- اسلام پور این آر 2 کمار راج منورنجن سنگھ، منوج جمعدار/ نامزدگی 0، 175- ہلسا این آر 2 اپنی منی عرف شکتی سنگھ یادو بابو چند چودھری/ نامزدگی 1، 176- پاوان کمار، 0، 177- ہرناوت 4 NR کملیش پاسوان، انیل سنگھ، اروند کمار، ونود کمار/ نامزدگی نہیں ہوا ہے۔

جن سوراج پارٹی نے اپنے 65 امیدواروں کی دوسری فہرست جاری کی

پورنیہ (محمد عرفان کامل) جن سورج پارٹی نے بہار اسمبلی انتخابات کے لیے اپنے 65 امیدواروں کی دوسری فہرست جاری کردی ہے۔ قومی صدر ادے سنگھ اور ریاستی صدر منوج بھارتی نے پیر کو بیلی روڈ پر واقع شیخ پورہ ہاؤس میں منعقدہ پریس کانفرنس میں امیدواروں کی دوسری فہرست جاری کی۔ پارٹی لیڈر پرشانت کشور، سینئر لیڈر منظیر حسن، بسنت چودھری، کشور کمار، سبھاش کشواہا، سدھیر شرما، لالن یادو، رامبالی سنگھ چندراونشی، اور سرور علی بھی موجود تھے۔ پرشانت کشور نے بھاگلپور کے سینئر وکیل امرکانت جھا کا تعارف کرایا اور بھاگلپور اسمبلی سیٹ کے لیے اپنی امیدواری کا اعلان کیا۔ انہوں نے جھا کو بتایا کہ انہوں نے بھاگلپور فسادات سے متاثرہ سینکڑوں مسلم خاندانوں کی نمائندگی کی، ان کی بحالی کی، اور اپنی پوری زندگی ان کی زندگیوں کی تعمیر نو کے لیے وقف کردی۔ آج وہ جن سورج میں شامل ہو رہے ہیں اور بھاگلپور سے بھی امیدوار ہوں گے۔ انہوں نے کہا کہ انہوں نے ہر کمیونٹی سے اچھے لوگوں کو لانے کا وعدہ کیا ہے۔ انہوں نے مشرقی چمپارن کے سوگولی سے بی جے پی کے سینئر لیڈر اور سابق وزیر رام چندر ساہنی کا بھی پارٹی میں خیر مقدم کیا۔ انہوں نے کہا کہ چمپارن میں سیاسی اور سماجی میدان میں رام چندر ساہنی سے زیادہ عزت والا شاید ہی کوئی ہو۔ اس سے پہلے قومی صدر ادے سنگھ نے کہا کہ آج خبر آئی ہے کہ لالو خاندان کے خلاف چارج شیٹ داخل کی گئی ہے۔ اس سے پتہ چلتا ہے کہ کس قسم کے لوگ دوسری پارٹیوں میں رہے ہیں۔ ہم بہت محنت کرتے ہیں، فیصلے کرنے سے پہلے ہر ایک نام پر بحث کرتے ہیں۔ ہمیں امید ہے کہ بہار کے لوگ اس فہرست کا خیر مقدم کریں گے۔

گیاجی: دوسرے مرحلے کی نامزدگی کا عمل شروع، ٹریفک جام سے عوام پریشان

گیاجی (اے این بی) بہار اسمبلی انتخابات کے دوسرے مرحلے کے تحت 11 نومبر کو ہونے والی ووٹنگ کے سلسلے میں گیاجی ضلع میں پیر سے نامزدگی کے عمل کا آغاز ہوگیا ہے۔ نامزدگی کے لیے ضلع کی 10 اسمبلی نشستوں کے لیے کل چار مراکز قائم کیے گئے ہیں۔ یہ عمل 20 اکتوبر تک روزانہ صبح 11 بجے سے شام 3 بجے تک جاری رہے گا۔ ضلع مجسٹریٹ ششانک شوبھنکر نے بتایا کہ نامزدگی کے دوران سیکیورٹی اور نظم ونسق کے سخت انتظامات کیے گئے ہیں۔ جگہ جگہ بیریکیڈنگ، پارکنگ کی واضح نشاندہی اور مثالی ضابطہ اخلاق پر عمل درآمد کی نگرانی کی جارہی ہے۔ پولیس فورس ہر سرگرمی پر کڑی نظر رکھے ہوئے ہے۔ انہوں نے خبردار کیا کہ نامزدگی کے عمل میں کسی بھی قسم کی رکاوٹ پیدا کرنے والوں کے خلاف سخت کارروائی کی جائے گی۔ ضلع انتظامیہ کی جانب سے فراہم کردہ معلومات کے مطابق، گیاجی میٹروپولیٹن، بیلاگنج، وزیرگنج اور بودھ گیا اسمبلی حلقوں کے لیے نامزدگی مرکز گیاجی شہر میں قائم کیا گیا ہے۔ شمالی اسمبلی کے لیے نامزدگی مرکز خضر سرائے سب ڈویژنل آفس، ٹیکاری اور گروا اسمبلی حلقوں کے لیے ٹیکاری سب ڈویژنل آفس، اور شیر گھاٹی، امام گنج اور بارہ چٹی اسمبلی حلقوں کے لیے شیر گھاٹی سب ڈویژنل آفس کو نامزدگی مرکز بنایا گیا ہے۔

لچھوی ایکسپریس کے ڈبوں سے نکلا دھواں، مسافروں میں افراتفری

چھپرہ: بہار کے سارن ضلع میں، سابقہ مشرقی ریلوے کے چھپرہ-سیوان ریلوے سیکشن کے ایکما اسٹیشن پر پیر کے روز، سیتامڑھی سے آنند بہار جارہی لچھوی ایکسپریس 14005 کی پچھلی دو بوگیوں سے اچانک دھواں اٹھنے سے مسافروں میں افراتفری مچ گئی۔ ریلوے ذرائع نے بتایا کہ لچھوی ایکسپریس اپنے مقررہ وقت پر ایکما اسٹیشن پہنچی۔ جیسے ہی ٹرین پہنچی، پچھلی دو بوگیوں سے دھواں نکلنا شروع ہوگیا، جس کی وجہ سے مسافر ٹرین سے اتر کر بھاگنے لگے۔ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی اسٹیشن سپرنٹنڈنٹ، سرکاری ریلوے تھانہ پولیس اور ریلوے سیکیورٹی فورس کی ٹیم موقع پر پہنچ گئی۔ دونوں بوگیوں کی جانچ کرنے پر معلوم ہوا کہ بوگی میں لگے آگ بجھانے والے آلے سے ہوئے رساؤ کی وجہ سے گیس دھوئیں میں تبدیل ہوگئی اور مسافر خوفزدہ ہوکر بھاگنے لگے۔

جن سوراج نے بہار اسمبلی انتخابات کے لیے امیدواروں کی دوسری فہرست جاری کی، اتفاق عالم قصبہ سے امیدوار

پورنیہ (محمد عرفان کامل) جن سورج پارٹی نے بہار اسمبلی انتخابات کے لیے اپنے 65 امیدواروں کی دوسری فہرست جاری کر دی ہے۔ اس فہرست میں پورنیہ ضلع کی تین سیٹیں شامل ہیں۔ جن سوراج نے بنمنکھی سے منوج رشی، قصبہ سے اتفاق عالم منا اور روپولی سے اموو منڈل کو نامزد کیا ہے۔ قومی صدر ادے سنگھ اور ریاستی صدر منوج بھارتی نے پیر کو بیلی روڈ پر واقع شیخ پورہ ہاؤس میں منعقدہ پریس کانفرنس میں امیدواروں کی دوسری فہرست جاری کی۔ پارٹی لیڈر پرشانت کشور، سینئر لیڈر منظیر حسن، بسنت چودھری، کشور کمار، سبھاش کشواہا، سدھیر شرما، لالن یادو، رامبالی سنگھ چندراونشی، اور سرور علی بھی موجود تھے۔

روزنامہ عوامی نیوز
کولکاتا | منگل ۱۴/اکتوبر ۲۰۲۵ء

امریکہ اور چین کے درمیان تجارتی جنگ

چین دندان شکن جواب دینے کے لئے تیار

اس وقت دنیا کی سیاست میں تیزی سے تبدیلی ہورہی ہے اور دنیا کے مختلف ممالک اپنے ارادے اور اپنے عہدو پیماں اور عزم میں تبدیلی لارہے ہیں اور اگر یہ کہا جائے تو مبالغہ نہ ہوگا کہ دنیا کی حکومتیں اب یکطرفہ طور پر امریکہ کی بالا دستی اور زبردستی کی چودھراہٹ کو برداشت نہیں کررہے ہیں۔ جیسے کبھی انڈیا یکطرفہ طور پر امریکہ کا پیروکار تھا اور ڈونالڈ ٹرمپ کی پہلی حکومت (2016-2020) اور پھر 2024 تا حال اس نے ٹرمپ کو ہی اپنا دوست، اپنا خیر خواہ اور اپنا سرپرست بنا رکھا تھا۔ لیکن 2023 سے حالات میں تبدیلی ہوتی چلی گئی جب اسرائیل نے حماس کو ختم کرنے کا نام دے کر دو برسوں میں 70000 فلسطینیوں کا قتل عام کردیا اور دوسری طرف روس اور یوکرین کے درمیان خونریز جنگ ایک اور کہانی بیان کررہی تھی اور امریکہ مشترکہ طور پر اسرائیل اور یوکرین کی فوجی اعانت کررہا تھا اور دوسری طرف وہ اس کا بھی متمنی تھا کہ روس کے ساتھ اس کے تعلقات برقرار رہیں لیکن روسی صدر ولادیمیر پوتن یہ کیسے برداشت کرسکتے تھے کہ امریکہ اس کے حریف یوکرین کو فوجی امداد بھی دے اور اس کے ساتھ تعلقات بھی بنائے رکھے، دوسری طرف روس اور چین نے موقع کو غنیمت جان کر انڈیا کو اپنی طرف کرلیا اور انڈیا جو پہلے امریکہ سے مہنگے داموں میں تیل کی خریداری کرتا تھا اسے جب بھاری سبسیڈی میں روس نے تیل دینا شروع کیا تو انڈیا کو لازم تھا کہ وہ روس سے اپنا معاملہ طے کرلے، لہٰذا انڈیا کی طرف سے منہ پھیرنا ٹرمپ کو پسند نہیں آیا اور اس نے انڈیا کے خلاف ٹیرف (محصول) میں 100% اضافہ کردیا۔ علاوہ ازیں ٹرمپ نے دنیا بھر میں اور سخت پالیسی اور ٹیرف میں اضافہ کرکے سبھوں کو ناکوں چنے چبوا رہا تھا اسے اس وقت چین نے زبردست جھٹکا پہنچایا۔ چین کو احساس تھا کہ اس وقت فرانس، جرمنی، برطانیہ، روس جیسے سپر پاور ایٹمی ممالک امریکی صدر کو پسند نہیں کرتے، انہیں امریکہ کی بالادستی قبول ہے مگر ٹرمپ کی خارجہ، معاشی، سیاسی اور مالیاتی پالیسی سے انہیں سخت اختلاف ہے۔ چین کی اس حرکت پر ٹرمپ نے چین کو بھی نیوکلیائی جنگ کی دھمکی دے ڈالی جس پر چین نے منہ توڑ جواب دیتے ہوئے اس کی بولتی بند کردی۔ امریکی صدر ٹرمپ نے اس وقت پھر ایسا قدم اٹھایا ہے جس نے پوری دنیا کو پریشان کردیا ہے امریکہ نے چین سے درآمد کی جانے والی تمام اشیاء پر 100 فیصد ٹیرف عائد کرنے کا اعلان کیا۔ جس کے لئے یکم نومبر 2025 کی تاریخ مقرر کی ہے۔ دراصل امریکہ اور چین کے درمیان اس وقت بڑی تجارتی جنگ کے اشارے مل رہے ہیں۔ امریکی ٹیرف کے جواب میں چین نے بھی سخت جوابی کارروائی اور ٹرمپ کے عائد کردہ ٹیرف کو من مانا اور دوہرا معیار قرار دیتے ہوئے جوابی قدم اٹھانے کی سخت دھمکی بھی دے ڈالی۔ چونکہ امریکہ کی عائد کردہ ٹیرف کا اطلاق یکم نومبر سے ہوگا جس کے لاگو ہونے سے درجنوں ملکوں کی معاشیات اوندھے منہ کے بل گرے گی کیونکہ امریکہ نے چینی مصنوعات جو اس وقت دنیا کے کونے کونے تک پہنچ چکی ہے اس میں اس چیز کی قیمت اگر 500 روپئے ہے تو وہ اچانک 1000 روپئے ہوجائے گی، ایسے میں متوسط طبقہ تو خریداری کی سوچ بھی نہیں سکتا اور دوسری طرف ترقی یافتہ ممالک بھی کھینچے کھینچے سے نظر آئیں گے چین کی وزارت تجارت نے سخت لہجے میں کہا کہ یہ امریکی اقدامات خاص طور پر چین کے مفادات کو نقصان پہنچانے کے لئے اور دوطرفہ اقتصادی اور تجارتی مذاکرات کے ماحول کو کمزور بناتے ہیں۔ انہوں نے دھمکی آمیز لہجے میں کہا چین کسی سے لڑنا نہیں چاہتا لیکن کسی سے لڑنے میں ڈرتا بھی نہیں ہے اور ضرورت پڑنے پر وہ ایسی جوابی کارروائی کرسکتا ہے کہ حریف کے ہوش ٹھکانے آنے میں دیر نہیں لگے گی۔

اس میں کوئی دو رائے نہیں کہ ٹرمپ کے بہت سارے اقدامات ایسے ہیں جس سے اندازہ ہوتا ہے کہ وہ ذہنی طور پر بیمار ہیں اور وہ صرف ایک کاروباری ہیں اور دولت کے بول بوتے پر دو دو مرتبہ صدارتی الیکشن جیتنے میں کامیاب ہوئے ہیں لیکن بطور ایک سیاستداں وہ بالکل ناکام ہیں اور ترقی یافتہ ملک امریکہ کو ایک ایسے اندھیرے کی طرف لے جانے کی کوشش کررہے ہیں جہاں امریکہ کو آگے بڑھنے کا راستہ تک نہیں ملے گا۔ وزارت تجارت کی طرف سے امریکہ کو کھلی دھمکی دی گئی کہ وہ اگر اپنے آپ کو نہیں بدلے گا تو پھر سوچ لے اسے دندان شکن جواب دینے میں چین پیچھے نہیں ہٹے گا۔

ٹرمپ کو اس کی توقع بالکل نہ تھی چین کی طرف سے اسے ایسا جھٹکا ملے گا۔ کیونکہ چین نے نہ صرف امریکہ کے گھمنڈ کو ریزہ ریزہ کردیا ہے بلکہ امریکی ڈیفنس کو بھی سرزنش کردی ہے کہ وہ چاہے تو چین کو آزما کر دیکھ لے اگر اسے دندان شکن جواب نہیں ملا تو سمجھو کچھ نہیں ہوا۔ (خ الف ف)

قیدیوں کے تبادلے اور جنگ بندی کی سانسیں

ترتیب: عبدالعزیز

اسرائیل اور حماس کے درمیان جمعرات کو غزہ کی جنگ بندی کے پہلے مرحلے پر مصر میں اتفاق ہوگیا ہے۔ اسرائیلی کابینہ سے منظوری کے بعد غزہ میں 24 گھنٹوں کے اندر جنگ بندی شروع ہوجائے گی۔ معاہدے کے تحت حماس کی قید میں موجود تمام زندہ قیدیوں کو ایک ساتھ ممکنہ طور پر اتوار تک رہا کردیا جائے گا جبکہ ہلاک ہونے والے 28 قیدیوں کی باقیات مرحلہ وار واپس کی جائیں گی۔ اسرائیل کی قید میں موجود 250 عمر قید حماس مجاہدین اور 1700 غزہ کے باشندوں کو بھی رہا کیا جائے گا۔

حماس کے سینئر رہنما اسامہ حمدان نے 'العربی' سے گفتگو میں کہا کہ معاہدے کے مطابق قابض فوج کو غزہ شہر، شمالی علاقے، رفح اور خان یونس سے انخلا کرنا ہوگا۔ قارئین کرام جنگ بندی کی دیگر تفصیلات بھی ہیں لیکن اسرائیل اور امریکہ کے نزدیک بنیادی شرط تمام اسرائیلی قیدیوں کی ایک ساتھ رہائی ہے جس کے بعد یہودی وجود حماس کی مبینہ بدعہدیوں کو جواز بنا کر بتدریج جنگ بندی سے انحراف شروع کردے گا۔ اسی خطرے کے پیش نظر حماس نے مطالبہ کیا ہے کہ اسرائیل کو جنگ بندی معاہدے کا پابند بنایا جائے۔ اسامہ حمدان نے کہا ہے کہ "عالمی برادری کو اسرائیل کے رویے پر نظر رکھنی چاہیے تاکہ وہ معاہدے پر عمل کرے"۔ عالمی برادری! یہ موجودہ خارجہ امور کی اصطلاحی زبان کی ایک رسم ہے۔ محترم اسامہ حمدان جس کی حقیقت سے آگاہ ہیں! یہ متعصب یہود ونصاریٰ کی مغربی دنیا ہے۔ جس کے رہنما اور قیادت سب اسرائیل کے پروانے ہیں۔ جو اسرائیل کی بقا کو خونی رشتے کی طرح محترم سمجھتے ہیں۔

صدر ٹرمپ ہوں یا کوئی اور، اسرائیل کو بس میں رکھنا کسی کے بس میں نہیں اور نہ ہی وہ ایسا چاہتے ہیں۔ یہ ان کا مقصد ہی نہیں ہے۔ اپنے مفاد میں معاہدے سے پھر جانا یہی یہودی وجود کی فطرت کی بدیہی بنیاد ہے۔ اسرائیل اور صدر ٹرمپ کا جنگ بندی کے اس کھیل کا ایک ہی ہدف تھا، یہودی قیدیوں کی واپسی اور بس۔ اس کے علاوہ جو کچھ ہے وہ محض زیب داستان ہے جس کی کوئی قدر و قیمت نہیں۔ جنگ بندی کے دیگر نکات اس سمت محض تحرک ہیں۔ اس بات کا اندازہ اس حقیقت سے لگا لیجیے کہ جنگ بندی کی خبر سنتے ہی جب کچھ فلسطینیوں نے غزہ واپس آنے کی کوشش کی تو اسرائیلی ٹینکوں نے ان پر بمباری شروع کردی۔

کہا جارہا ہے کہ جنگ بندی معاہدے کے بعد غزہ میں جشن کا سماں ہے۔ ہمیں سمجھ میں نہیں آتا غزہ میں جشن منانے کے لیے باقی ہی کیا بچا ہے سوائے 80 فی صد 90 فی صد تباہ شدہ عمارتوں، ان میں دبی ہوئی لاشوں اور بھوک پیاس اور قحط سے بے حال مہذب دنیا کی شکار مظلوم زندہ لاشوں اور نیک ارواح کے۔ معاہدے میں جن کے لیے 5 سرحدی گزرگاہوں سے روزانہ 600 امدادی ٹرک غزہ میں امداد لے کر داخل ہوں گے۔ دو سال پہلے غزہ پر یہودی وجود کے حملوں سے پہلے غزہ کی آبادی 22 سے 23 لاکھ تھی جواب 20 سے 21 لاکھ اندازہ ہے جن کے لیے محض 600 ٹرک روزانہ وہ بھی اگر جنگ بندی معاہدے پر دیانت داری سے مکمل طور پر عمل ہوا۔ اگر یہ لوگ مخلص اور انسانی ہمدردی سے سرشار ہوتے تو ہر چار اطراف، زمین وآسمان سے اہل غزہ کے لیے خوراک کی رسائی ممکن بناتے۔

رحم وکرم کا یہ عظیم سلوک ان کی طرف سے ہے جو امن کے نوبل انعام کے حق دار بننا چاہتے ہیں۔ جو غذا کو بطور ہتھیار استعمال کررہے ہیں جو کہ بین الاقوامی جرم ہے۔ اقوام متحدہ- سلامتی کونسل کی قرارداد 2417 (2018ء) میں واضح ہے کہ "شہری آبادی کو بھوک سے دوچار کرنا بطور حرب ممنوع ہے اور ہنگامی امداد کے راستوں کو روکا جانا بھی ناقابل قبول ہے"۔ اضافی پروٹوکول اول (آرٹیکل 54) واضح طور پر کہتا ہے "بستیوں کو بھوک کے ذریعے ہدف بنانا جنگی طریقہ کار کے طور پر منع ہے اور خوراک، کھیتی، مویشی، پینے کے پانی کے انتظامات وغیرہ پر جان بوجھ کر حملہ کرنا یا انہیں برباد کرنے کے خلاف پابندی لگاتا ہے"۔ بین الاقوامی فوجداری عدالت (ICC)، روما اسٹیٹ میں صریحاً درج ہے کہ "مقامی آبادی کو بطور طریقہ جنگ بھوکا رکھنا جنگی جرم ہوسکتا ہے بشرطیکہ یہ ارادہ ثابت ہو کہ بھوک پیدا کرنا بطور حرب استعمال کیا گیا ہے Article8(2)(b)"۔ یہ شقیں اقوام متحدہ اور عالمی اداروں کے وجود کی رومانوی وسعت کے علاوہ کچھ نہیں۔ صدر ٹرمپ اور شیطان یاہو کے امن منصوبے میں اس جنگی جرم کو ایک شرط کے طور پر شامل کیا گیا ہے۔ آج کسی کو اسرائیل کے باب میں ان شقوں کا جنگی جرم ہونا یاد نہیں۔ مغرب آج بھی صلیبی جنگوں کی فضا میں سانس لے رہا ہے۔

جو فلاحین غزہ امن معاہدے اور جنگ بندی کے ذمے دار ہیں امریکا کی طرف سے ان میں سے ایک جیرالڈ کرشنر ہیں جو صدر ٹرمپ کے داماد ہیں اور دوسرے ٹرمپ کے کاروباری شراکت دار، گولف پارٹنر اور کرپٹو کرنسی فرم World Financial Liberty WLF) کے حصہ دار اسٹیو وٹکوف ہیں۔ یہ دونوں حضرات صیہونی ہیں اور مشرقی یورپین یہودی خاندانوں سے تعلق رکھتے ہیں جو صیہونی شدت پسند اور متشددانہ خیالات کے حامل سمجھے جاتے ہیں۔ نیتن یاہو بھی مشرقی یورپی یہودی ہیں۔ جیرالڈ کرشنر کے والد چارلس کرشنر کو 2004-2005 میں امریکی عدالتوں سے فراڈ یا قرار دیا گیا ہے۔ جعلی معاملات اور جنسی اسکینڈل میں ملوث۔ فراڈ کرنے والا ایک ایسا شخص جو دھوکہ دہی کو معاملات طے کرنے میں استعمال کرتا ہے۔ امریکی اور بین الاقوامی میڈیا میں جیراڈ کرشنر اور اس کے خاندان کے حوالے سے کرپشن، اخلاقی شکایات، مالیاتی ہیرا پھیریوں اور بیرون ملک سودوں میں کرپشن کے الزام لگتے رہتے ہیں۔ جہاں تک وٹکوف کا تعلق ہے اسے غزہ سے بس اتنی ہمدردی ہے کہ پچھلے دس مہینے میں اس نے غزہ کے بارے میں جو کچھ بھی کہا اس میں انسانی ہمدردی کا کوئی ایک لفظ بھی شامل نہیں تھا سوائے غزہ کو کاروباری اور تجارتی نظر سے دیکھنے کے۔ ٹونی بلیر جیسا جنگی مجرم، قاتل اور ٹرمپ جیسا عیاش اور یہود نواز ان کرمنلز، فراڈیوں اور انسانی تباہی میں سے اپنے مفاد کشید کرنے والوں کو چھتری مہیا کرنے کے لیے الگ سے دستیاب ہیں۔ ان فیصلہ ساز صیہونی یہودیوں کو اہل غزہ سے کتنی ہمدردی ہوسکتی ہے اور وہ ان کے کتنے مددگار اور معاون ہو سکتے ہیں؟؟

حماس نے صدر ٹرمپ کی انا کو ریشم کرتے ہوئے جس طرح ان کے منصوبے سے جزوی اتفاق کیا ہے وہ بہترین حکمت عملی کی ایک اعلیٰ مثال ہے، لیکن کیا وہ غزہ کو ان کریمنلز، فراڈیوں، جنگی مجرموں اور شدت پسند صیہونیوں کے سپرد کردے گی جو ناپاک یہودی وجود اسرائیل کے دباؤ میں ہیں، اس کی بلیک میلنگ کا شکار ہیں اور اس سے خوفزدہ ہیں۔ یقیناً ایسا نہیں ہوگا۔ آج امریکہ اور اسرائیل حماس سے مذاکرات کرنے پر مجبور تھے لیکن اغلب یہی ہے کہ قیدیوں کی رہائی کا مقصد حاصل کرتے ہی وہ اس جنگ بندی اور امن معاہدے کو فراموش کرکے حماس کو ختم کرنے کے مشن میں لگ جائیں گے پچھلے دو سال سے وہ جس میں کامیابی حاصل نہیں کرسکے ہیں۔ امریکہ، اسرائیل، مغرب اور عرب سربراہان سب حماس کا خاتمہ چاہتے ہیں لیکن حماس تائید الٰہی سے مصروف جہاد ہے۔ امریکہ اور اسرائیل حماس کی ایک کھیپ اور نمائندگان کا خاتمہ کرتے ہیں ان سے زیادہ غازی اور مجاہدین حماس میں شرکت کے آرزومند، اس میں شامل ہوجاتے ہیں۔ ظالمانہ طاقت جب تک تباہی کے درپے رہتی ہے مجاہدین مسلسل نیا جنم لیتے رہتے ہیں۔ طاقت کے ذریعے طے کی گئی امن کی شرائط ہمیشہ وقتی اور عارضی ہوتی ہیں۔ ایک جماعت کو ختم کیا جاسکتا ہے لیکن اس کے نظریے اور جذبہ جہاد کو ختم نہیں کیا جاسکتا۔ جو طے کرلیتے ہیں "یا تو اب تاج پہنیں گے یا خونیں کفن" ان کو کیسے ختم کیا جاسکتا ہے؟؟

جہاں میں اہل ایماں صورت خورشید جیتے ہیں
اِدھر ڈوبے اُدھر نکلے اُدھر ڈوبے اِدھر نکلے

E-mail:azizabdul03@gmail.com
Mob:9831439068

بینک لون فراڈ کیس: ای ڈی نے ریلائنس پاور کے سی ایف او، انل امبانی کے قریبی ساتھی کو کیا گرفتار

انفورسمنٹ ڈائریکٹوریٹ (ای ڈی) نے پروینشن آف منی لانڈرنگ ایکٹ (پی ایم ایل اے) کے تحت کارروائی کرتے ہوئے ریلائنس پاور لمیٹڈ کے چیف فنانشل آفیسر (سی ایف او) اشوک کمار پال کو گرفتار کر لیا ہے۔ اشوک پال کو صنعت کار ایل امبانی کا قریبی ساتھی سمجھا جاتا ہے اور ان پر کمپنی کے فنڈز میں بڑی مالی بے ضابطگیوں کا الزام ہے۔

'انڈین ایکسپریس' نے ذرائع کے حوالہ سے رپورٹ کیا ہے کہ ای ڈی نے پال سے دہلی دفتر میں طویل پوچھ گچھ کے بعد انہیں حراست میں لیا۔ انہیں ہفتے کو عدالت کے سامنے پیش کیا جانا تھا تاکہ ایجنسی کو ریمانڈ حاصل ہوسکے۔ ای ڈی کا کہنا ہے کہ پال نے ریلائنس پاور اور اس سے وابستہ دیگر کمپنیوں کے فنڈز کو جعلی بینک گارنٹیوں کے ذریعے دوسرے اداروں میں منتقل کرنے میں کلیدی کردار ادا کیا۔ یہ گرفتاری انیل دھیرو بھائی امبانی (اے ڈی اے) گروپ سے منسلک مالیاتی بدعنوانی کے ایک بڑے کیس سے جڑی ہوئی ہے، جس میں یس بینک اور دیگر مالیاتی اداروں کے ساتھ مشتبہ لین دین کی تحقیقات جاری ہیں۔ ای ڈی نے پہلے ہی یہ الزام لگایا تھا کہ انیل امبانی اور ان کے گروپ کی کمپنیوں نے تقریباً 17,000 کروڑ روپے کے قرض گھوٹالے میں حصہ لیا۔

قرض فراڈ کے الزامات اس وقت مزید گہرے ہو گئے جب بمبئی ہائی کورٹ نے حال ہی میں انیل امبانی اور ریلائنس کمیونیکیشنز کے قرض اکاؤنٹس کو فراڈ قرار دینے کے اسٹیٹ بینک آف انڈیا (ایس بی آئی) کے فیصلے کو برقرار رکھا۔ عدالت نے واضح کیا کہ ایس بی آئی کا فیصلہ قانونی اور معقول بنیادوں پر لیا گیا۔

جسٹس ریوتی موہتے ڈیرے اور نیلا گوکھلے پر مشتمل بنچ نے 3 اکتوبر کو سنائے گئے فیصلے میں امبانی کی عرضی خارج کردی۔ امبانی نے عدالت میں کہا تھا کہ بینک نے انہیں ذاتی سماعت کا موقع نہیں دیا اور ضروری دستاویزات بھی فراہم نہیں کیں۔ تاہم عدالت نے اس دلیل کو مسترد کرتے ہوئے کہا کہ ریزرو بینک آف انڈیا کی گائیڈ لائنز کے مطابق ایسے معاملات میں قرض لینے والے کو صرف تحریری وضاحت کا حق حاصل ہوتا ہے، ذاتی پیشی کا نہیں۔

عدالت نے اپنے حکم میں کہا کہ امبانی کی عرضی "قابل قبول بنیاد" سے خالی ہے اور ایس بی آئی کا فیصلہ قانون کے مطابق درست ہے۔

یاد رہے کہ 13 جون 2024 کو ایس بی آئی نے ریلائنس کمیونیکیشنز (آرکام) اور اس کے پروموٹر انیل امبانی کے قرض اکاؤنٹس کو فراڈ قرار دیا تھا۔ بینک نے یہ قدم فنڈز کے غلط استعمال، معاہدوں کی خلاف ورزی اور منسلک کمپنیوں کے ساتھ مشکوک مالی لین دین کے سبب اٹھایا تھا۔ اس معاملے میں مزید کارروائی کے لیے ایس بی آئی نے سی بی آئی سے رابطہ بھی کیا تھا۔ بعد ازاں، بینک آف بڑودا نے بھی ریلائنس کمیونیکیشنز اور انیل امبانی کے اکاؤنٹس کو "فراڈ" قرار دیتے ہوئے اسی نوعیت کی کارروائی کی تھی۔

کیا امریکہ کے چین پر سو فیصد ٹیرف لگانے سے ہندوستان کو فائدہ ہوگا!

ہندوستانی برآمد کنندگان امریکہ اور چین کے درمیان بڑھتی ہوئی تجارتی کشیدگی کا فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔ امریکہ نے بہت سی چینی اشیاء پر نئے اور زیادہ ٹیرف لگائے ہیں جس سے چینی مصنوعات امریکی مارکیٹ میں مزید مہنگی ہو جائیں گی۔ اس سے امریکی کمپنیوں اور خریداروں کی چین سے ہندوستان منتقلی کی مانگ بڑھ سکتی ہے۔ امریکہ کی طرف سے چینی اشیاء پر محصولات عائد کرنے سے ہندوستان کی طرف بھی مانگ بڑھ سکتی ہے۔ ہندوستان نے 2024-25 میں امریکہ کو 86 بلین ڈالر کی اشیاء برآمد کیں۔

واضح رہے جمعہ یعنی 10 اکتوبر کو، امریکہ نے چین سے آنے والی اشیاء پر 100 فیصد اضافی ٹیرف کا اعلان کیا، جو 1 نومبر سے لاگو ہوگا۔ یہ اقدام بیجنگ کی جانب سے 9 اکتوبر کو نایاب زمین یعنی ریئر ارتھ کی برآمدات پر سخت کنٹرول کے نفاذ کے بعد کیا گیا ہے۔ امریکہ کے دفاع، برقی گاڑیوں اور صاف توانائی کی صنعتوں کے لیے نایاب زمین بہت اہم ہیں۔ فی الحال، امریکہ ہندوستانی اشیاء پر 50 فیصد ٹیرف لگاتا ہے، جس میں 25 فیصد اضافی ٹیرف بھی شامل ہے۔ ایک ماہر نے کہا کہ اس ٹیرف سے امریکی مارکیٹ میں چینی اشیاء مہنگی ہو جائیں گی اور ان کا مقابلہ کم ہو جائے گا۔ ایک رپورٹ میں کہا ہے کہ امریکہ اور چین کے درمیان بڑھتا ہوا تجارتی تنازعہ الیکٹرک گاڑیوں اور سیمی کنڈکٹر حصوں کی عالمی قیمتوں میں اضافہ ہوسکتا ہے۔ مزید برآں، امریکہ الیکٹرانکس، ٹیکسٹائل، جوتے اور سولر پینلز کے لیے چین پر بہت زیادہ انحصار کرتا ہے۔

’’سمندر پر ایک اڑان‘‘ ایک جائزہ

ڈاکٹر اشرف النبی قیصر

برسوں پہلے کی بات ہے، میں کسی رسالے کی کہانی نمبر کی کہانیاں پڑھ رہا تھا۔ اب مجھے اس اردو رسالے کا نام یاد نہیں، لیکن کہانی کا نام اور مصنف دونوں یاد رہ گئے۔ کیونکہ اختر واصف کو میں پہلے سے جانتا تھا اور اس کہانی کا عنوان ’’کمرہ‘‘ تھا اور اس کہانی نے مجھے بیحد متاثر کیا تھا۔ گذشتہ روز اختر واصف کا افسانوی مجموعہ مجھے موصول ہوا تو میں نے سب سے پہلے اسی افسانے کو پڑھنا شروع کیا جس نے مجھے برسوں پہلے بے حد متاثر کیا تھا۔ جیسے جیسے میں اس کہانی کو پڑھتا گیا مجھے اس کہانی کے اگلے حصے یاد آتے گئے اور کہانی کے اخیر میں پہنچ کر میرے ذہن ودل کی وہی کیفیت ہوگئی جو شاید برسوں پہلے ہوئی تھی۔ یہ کہانی ایک پورا تہذیبی منظر نامہ ہے۔ کس طرح ایک تہذیب وثقافت دوسری تہذیب وثقافت پر غالب آکر اسے تباہ کردیتی ہے۔ اسے اس طرح مٹا دیتی ہے کہ اسکا نشان تک باقی نہیں رہ جاتا۔ اسے اگر واقع ہوتے ہوئے دیکھنا چاہتے ہوں تو اختر واصف کی یہی کہانی ’’کمرہ‘‘ ضرور پڑھی جانی چاہئے۔ مختصراً عرض کروں تو کہانی صرف اتنی ہے کہ افسانے کا مرکزی کردار اپنے طالب علمی کے زمانے میں جس کمرے میں پانچ چھ سال رہا تھا وہ کمرہ پرانی تہذیب کا مظہر تھا۔ اس میں حضرت امیر خسرو، مرزا غالب کے علاوہ مہاتما گاندھی اور دوسرے جنگ آزادی کے رہنماؤں کی تصویریں آویزہ تھیں۔ افسانے کا مرکزی کردار بیس پچیس سال کے بعد واپس آتا ہے۔ اسکی خواہش ہے کہ تھوڑے وقت کے لئے سہی لیکن کچھ وقت وہ اس کمرے میں ضرور گزارے۔ دراصل وہ کمرہ اسکے دوست کا تھا اور پانچ چھ سال میں وہ کمرہ بھی اسکا ایک دوست بن گیا تھا۔ یہ بالکل فطری بات ہے۔ انسان جہاں رہتا ہے اس جگہ سے اسے انسیت ہو ہی جاتی ہے۔ لمبی مدت کے بعد واپسی پر وہ چند لمحات اس کمرے میں گزارنا چاہتا ہے۔ لیکن اسکا دوست اسے بتاتا ہے کہ اس کمرے میں اب اس کا بیٹا رہتا ہے۔ اس کے اصرار پر اس کا دوست اسے اس کمرے میں جانیکی اجازت دیدیتا ہے۔ اور وہ اپنے دوست کے بیٹے کے ساتھ اس کمرے میں داخل ہوتا ہے تو دیکھتا ہے کہ وہاں جو تصویریں ٹنگی ہوئی تھیں سب ہٹادی گئی ہیں۔ اب وہاں نہ امیر خسرو ہیں نہ غالب اور نہ مہاتما گاندھی۔

اب وہاں بروس لی کی بڑی سی تصویر ہے ساتھ ہی کئی غیر ملکی گلوکاروں کی تصویریں آویزہ ہیں۔ یہ صرف تصویروں کے بدل جانے کا معاملہ نہیں ہے۔ ہم سب جانتے ہیں کہ کہانی میں تقریریں نہیں کی جاتیں۔ اگر کہانی میں تقریر ہونے لگے تو وہ کہانی، کہانی نہیں رہتی۔ اختر واصف نے بھی یہی کیا ہے۔ انہوں نے کوئی تقریر نہیں کی، بس تصویروں کے بدل جانے کا منظر بیان کیا اور سب کچھ قاری کے لئے چھوڑ دیا۔ اس افسانے کا دوسرا اچھوتا پہلو یہ ہے کہ اس کمرے کو اس طرح پیش کیا گیا ہے جیسے وہ بھی کہانی کا کوئی کردار ہو۔ کسی غیر جاندار شئے کو اس طرح پیش کرنا کہ وہ زندہ کردار بن جائے یہ اختر واصف کے بیانیہ کا کمال ہے۔ اختر واصف کے اس افسانوی مجموعے میں کل ۱۵ کہانیاں شامل ہیں۔ ان کہانیوں سے گزرتے ہوئے میں نے محسوس کیا کہ ان میں سے کئی کہانیاں ایسی ہیں جن پر تفصیل سے گفتگو کی جانی چاہئے۔ یہاں اس بات کا موقع نہیں ہے پھر بھی کوشش کروں گا کہ مختصراً ہی سہی لیکن کچھ اہم کہانیوں پر خاکسار نے جو محسوس کیا ہے اسے قارئین کے سامنے پیش کر سکوں۔ اس مجموعے کی پہلی کہانی ’’ہاتھ‘‘ ہے۔ ایک حساس انسان ہونے کے ناطے مجھے معلوم ہے کہ سڑک پر ہونے والے حادثات ہمارے ملک میں ہونے والی اموات کا بڑا حصہ ہیں۔ لیکن ان پر شاذ ہی گفتگو ہوتی ہے۔ ادب میں بہت کم ہی کسی نے اس جانب توجہ دی ہوگی۔ سڑک پر ہونے والے حادثات کے تعلق سے ایک عام آدمی کا جو رویہ ہوتا ہے وہ بلا کم وکاست اس کہانی میں پیش کردیا گیا ہے۔ کہانی کے مرکزی کردار مشتاق صاحب ہیں جو ایک عام آدمی کی نمائندگی کرتے ہیں۔ وہ ایک عام آدمی کی طرح، انکی آنکھوں کے سامنے ہونے والے سڑک حادثے میں زخمی شخص کی مدد کرنے کے لئے آگے بڑھتے ہیں۔ لیکن ایک ہاتھ انکو روک لیتا ہے۔ اس لفڑے میں پڑے تو تھانہ، پولس، کچہری تک کی نوبت آسکتی ہے۔ کیا انکے پاس فالتو پیسے اور وقت ہے؟ وہ خود سے سوال کرتے ہیں اور پیچھے ہٹ جاتے ہیں۔ آخر ایک بیوقوف سے دکھنے والے شخص کو اس زخمی انسان کے ساتھ رکشے پر سوار کردیا جاتا ہے۔ مشتاق صاحب اس لفڑے میں پڑنے سے تو بچ جاتے ہیں، لیکن اب انکا ضمیر انہیں تنگ کرنے لگتا ہے۔ اسی ادھیڑ بن میں دوسرے دن وہ اسپتال پہنچ جاتے ہیں، لیکن وہاں رکھے ایک نعش کو دیکھتے ہیں اور خود کو بار بار یقین دلانے کی کوشش کرتے ہیں کہ یہ اس شخص کی لاش نہیں ہوگی۔ انکا ضمیر انہیں بار بار کچوکے لگاتا ہے اور وہ بار بار خود کو یقین دلانے کی کوشش کرتے ہیں کہ انہوں نے بالکل صحیح کام کیا تھا۔ لیکن انکی تسلی نہیں ہو پاتی۔ چند ہی دنوں کے بعد ایک اور حادثہ

ہوتا ہے۔ سڑک پر ایک پرانا و بوسیدہ سا مکان گر پڑا ہے اور ملبے میں کوئی انسان دبا ہوا ہے۔ مشتاق صاحب مدد کے لئے آگے بڑھتے ہیں لیکن ایک ہاتھ انہیں روکنے کی کوشش کرتا ہے۔ وہ پوچھتا ہے کہ ملبے کا باقی حصہ آپ پر آپڑا تو کیا ہوگا؟ لیکن مشتاق صاحب سنی ان سنی کردیتے ہیں اور ملبہ ہٹانے والوں میں شامل ہو جاتے ہیں۔ یہ کون سا مکان ہے جو گر پڑا ہے؟ میرے خیال میں گرا ہوا مکان ہمارے سماج کا مظہر ہے اور اسکے اندر دبا ہوا انسان، انسانی ضمیر ہے۔ ملبے کو ہٹاتے وقت کوئی چیخ کر کہتا ہے، وہ زندہ ہے۔ سانس لے رہا ہے تو دراصل یہ اس بات کا اعلان ہے کہ انسانی ضمیر ابھی زندہ ہے۔ مرا نہیں ہے۔ اس طرح یہ کہانی ایک پازیٹو نوٹ پر ختم ہوتی ہے۔ تیسری کہانی جو مجھے خاص طور پر پسند آئی وہ ہے ’’دوسرے درجے کا ٹکٹ‘‘۔ یہ آدیباسی علاقے کی کہانی ہے۔ کہانی انگریزوں کے زمانے سے شروع ہوتی ہے۔ ہرمن لکڑا ایک کسان ہے جو اپنے گاؤں سے کبھی باہر نہیں گیا۔ اسے شہر کے قصے سن سن کر ایک دن شہر دیکھنے کی خواہش ہوتی ہے۔ وہ شہر کے بارے میں دوسروں سے پوچھکر معلومات اکٹھی کرتا ہے اور ایک دن سات کوس پیدل چل کر ریلوے اسٹیشن پہنچ جاتا ہے اور ٹکٹ کٹا کر پلیٹ فارم پر آجاتا ہے۔ تھوڑی دیر میں ٹرین بھی آجاتی ہے۔ وہ نسبتاً کم بھیڑ والے ڈبے میں داخل ہوتا ہے۔ تبھی ایک گورا اندر سے باہر آتا ہے اور اسے دیکھتے ہی گرج کر کچھ بولتا ہے لیکن ہرمن ایک لفظ بھی سمجھ نہیں پاتا ہے۔ وہ گورا اسکی کمر پر اپنے پیر سے ایک لات جماتا ہے اور ہرمن لڑھک کر پلیٹ فارم پر آگرتا ہے۔ لوگ اسی کو ڈانٹتے ہیں کہ وہ گوروں کے ڈبے میں کیوں چڑھ رہا تھا۔ کچھ لوگ اسکا مذاق اڑاتے ہیں اور کہتے ہیں کہ وہ دوسرے ڈبے میں جا کر چڑھ جائے۔ لیکن ہرمن پلیٹ فارم پر ہی کھڑا رہتا ہے۔ اس واقعے کو لمبا عرصہ گزر جاتا ہے۔ دیش آزاد ہو جاتا ہے۔ انگریز چلے جاتے ہیں۔ ہرمن کا بیٹا جو شہر میں رہتا ہے اسے شہر کی طرح طرح کی کہانیاں سناتا ہے۔ اور ہرمن کے اندر ایک بار پھر شہر دیکھنے کی خواہش سر اٹھاتی ہے۔ وہ اپنے بیٹے سے پوچھتا ہے کہ کیا اب بھی ریل میں گوروں کا ڈبہ ہوتا ہے؟ اس بات پر اس کا بیٹا اس کا خوب مذاق اڑاتا ہے اور بتاتا ہے کہ گوروں کو

ہندوستان سے گئے تو ایک زمانہ گزر چکا۔ ہرمن جو اب بوڑھا ہو چکا ہے ایک بار پھر شہر دیکھنے کے شوق میں سات کوس پیدل چل کر اسٹیشن جاتا ہے اور ٹکٹ کٹا کر پلیٹ فارم پر کھڑا ہو جاتا ہے۔ ٹرین آتی ہے۔ وہ اس بات کی تسلی کرلیتا ہے کہ کسی ڈبے میں کوئی گورا تو نظر نہیں آرہا پھر ایک ڈبے میں جس میں بھیڑ نہیں تھی چڑھنے کی کوشش کرتا ہے لیکن اسے پیچھے سے ایک پولس والا اسے پکڑ کر نیچے کھینچ لیتا ہے۔ اور ڈانٹ کر پوچھتا ہے کہ وہ اس ڈبے میں کیوں چڑھ رہا ہے۔ ہرمن ہکا بکا ہو کر اپنا ٹکٹ اسے دکھاتا ہے تو پولس والا اسے گالی دیکر بولتا ہے کہ یہ تو فرسٹ کلاس کا ڈبہ ہے۔ ہرمن ایک بار پھر پلیٹ فارم پر کھڑا رہ جاتا ہے اور ٹرین چلی جاتی ہے۔ لوگ اسکی بیوقوفی پر ہنستے ہیں کہ وہ فرسٹ کلاس کے ڈبے میں چڑھنے کی کوشش کررہا تھا۔ ہرمن واپس لوٹتا ہے اور دوسرے درجے کا ٹکٹ جو اسکی مٹھی میں دبا ہوا تھا اسے مچوڑ کر گندی نالی میں پھینک دیتا ہے۔ اختر واصف اس مقام پر کوئی تقریر نہیں کرتے حالانکہ اس بات کا موقعہ تھا کہ سماجی اور نابرابری پر وہ لمبی تقریر کرسکیں لیکن وہ صرف اتنا بتانا کافی سمجھتے ہیں کہ ہرمن نے دوسرے درجے کے ٹکٹ کو موڑ کر گندی موری میں پھینک دیا اور سات کوس پیدل چل کر اپنے گاؤں واپس آگیا۔ آج کے سسٹم اور سماج پر ایسا طنز صرف ایک بالغ نظر فنکار ہی کرسکتا ہے اور اتنی فن کاری کے ساتھ اسے کہانی میں پیش کرسکتا ہے۔ اس مجموعے کی جو کہانیاں مجھے پسند آئیں ان میں سے ’’سمندر پر ایک اڑان‘‘ کافی پسند آئی۔ سمندر پر اڑان کیا شئے ہے؟ یہ ایسی اڑان ہے کہ کوئی اگر تھک جائے تو آرام نہیں کرسکتا۔ بھوک لگ جائے، پیاس لگی ہو پھر بھی وہ نیچے نہیں آسکتا کیونکہ نیچے حد نظر تک بس پانی ہی پانی ہے۔ اڑتے جانا ہے، بنا تھکے، بنا رکے۔ اختر واصف نے اس سفر کو آج کی زندگی کا اشاریہ بنایا ہے۔ وہ بتاتے ہیں کہ پرانے زمانے میں زندگی گزارنے کا ایک فارمولا تھا کہ کھاؤ، پیو اور خدا سے ڈرتے رہو لیکن زمانہ بدل گیا تو فارمولا بھی بدل گیا۔ نیا فارمولا ہے کہ کھاؤ، پیو اور عیش کرو۔ کیونکہ یہ جو زندگی ہے وہ دوبارہ ملنے والی نہیں۔ یہاں ان لوگوں میں مت شامل ہو جاؤ جو قیمتی اور عیش کی چیزوں کو صرف دیکھتے رہ جاتے ہیں۔ بلکہ عیش کی چیزوں کو برتنے کا ہنر حاصل کرو اور وہ راستے تلاش کرو جن پر چل کر تم ان چیزوں کو حاصل کرسکتے ہو۔ اور وہ راستہ کیا ہے؟ اپنی زندگی سے اخلاقیات کا طوق اتار کر پھینک دینا۔ کہانی کا مرکزی کردار یہ بات اپنی بیوی کو سمجھاتا ہے اور وہ اس بات کو اپنی گرہ میں باندھ لیتی ہے کیونکہ وہ بھی نہیں چاہتی کہ اس دنیا کی چیزوں کو صرف حسرت بھری نگاہوں سے دیکھتے ہوئے گزر جائے۔ وہ بھی چیزوں کو برتنے کی

خواہش مند ہے۔ دونوں میاں بیوی اس راہ پر نکل پڑتے ہیں۔ اس کا انجام کیا سامنے آتا ہے یہ ایک دلچسپ معاملہ ہے۔ میں اس تبصرے میں اس بات کو بتا کر آپ کے تجسس کو کم نہیں کرنا چاہتا۔ البتہ آپ کی دلچسپی کے لئے یہ ضرور بتانا چاہوں گا کہ اس کہانی کا مرکزی کردار ایک بھوت ہے جو بے شمار بھوتوں کے سامنے بیٹھ کر یہ کہانی سنا رہا ہے۔ اختر واصف کی پسندیدہ کہانیوں میں میں سے ایک کہانی ’’کچھ الم غلم چیزیں‘‘ بھی ہے۔ یہ کہانی آج کے دور میں رشتوں کی افسوس ناک حالت کا جائزہ لیتی نظر آتی ہے۔ اس کہانی میں بنیادی طور پر صرف دو کردار ہیں۔ ایک کہانی بیان کرنے والے کا چھوٹا بھائی کلیم الدین اور دوسرا دونوں کے مشترکہ بڑے ماموں۔ کلیم الدین ایک بزنس مین ہے اور بیرون ملک رہتا ہے۔ انسان جب اپنے رشتہ داروں سے ایک عرصہ تک دور رہتا ہے تب اسے ان رشتوں کی حرمت کا احساس ہوتا ہے اور وہ اپنوں کو تلاش کرتا ہے، انہیں یاد کرتا ہے، ان کے لئے کچھ کرنے کا جذبہ اسکے اندر جاگ جاتا ہے۔ کلیم الدین کے ساتھ بھی کچھ ایسا ہی ہوتا ہے۔ وہ اپنے بچپن کی باتیں یاد کرتا ہے اور اسے یاد آتا ہے کہ اسکے بڑے ماموں اس سے اور اسکے بھائی سے کتنی محبت کرتے تھے۔ اسے خیال آتا ہے کہ بڑے ماموں اب بوڑھے ہو چکے ہوں گے۔ انکی اولاد میں صرف ایک بیٹی تھی۔ وہ سوچتا ہے کہ وہ بڑھاپے میں تنہا ہو گئے ہوں گے۔ لاچار ہوں گے۔ وہ چاہتا ہے کہ اور کچھ نہیں تو کم سے کم پیسوں سے ہی انکی مدد کرے۔ کیونکہ اسکے پاس دینے کے لئے اب صرف پیسے ہی ہیں۔ وہ اپنے بڑے بھائی سے بڑے ماموں کے لئے پیسے بھیج کر انکی مدد کرنے کے لئے کہتا ہے۔ بڑا بھائی، بڑے ماموں سے ملنے جاتا ہے۔ بڑے ماموں بڑے بھائی سے ملکر بہت خوش ہوتے ہیں لیکن وہ کلیم الدین کے پیسے لینے سے انکار کر دیتے ہیں۔ کیونکہ انہیں پیسوں کی ضرورت نہیں۔ انہیں ضرورت ہے محبت کی۔ دیکھ بھال کی۔ اس مقام پر پہنچ کر اختر واصف بتاتے ہیں کہ بڑے ماموں اس زمانے کے باسی ہیں جہاں رشتے ناطے ہی سب کچھ ہوا کرتے تھے اور پیسوں کی حقیقت صرف اتنی تھی کہ وہ زمین پر پڑے پڑے بدشکل ہو جائیں۔ اس کہانی میں بیان کئے گئے چھوٹے چھوٹے واقعات اور انکا بیان پڑھنے سے تعلق رکھتا ہے۔ اس مجموعے کا ایک افسانہ ’’محبت کی ایک کہانی‘‘ کے عنوان سے ہے۔ یہ کہانی مجھے اس لئے پسند آئی کہ یہ ایک ایسی حقیقت کو بیان کرتی ہے جسے ہم سب جانتے ہیں لیکن اس مسئلے کے سدباب کے لئے کچھ نہیں کرتے۔ ہمیں معلوم ہے کہ مذہب کے معاملات ہم نے کچھ لوگوں کے حوالے کردیئے ہیں اور نہ جانے کس خوف سے اس کے خلاف نہیں جاتے اگرچہ معاملہ مذہب کے قوانین کے خلاف ہی کیوں نہ ہو۔ یہ ایک طئے شدہ امر ہے کہ آدمی کو کسی معاملے میں مکمل اختیارات دے دیئے جائیں تو اس کا بے جا استعمال ہونا یقینی ہے۔ یہ کہانی ایسے ہی مذہبی جبر کے خلاف ایک اعلانیہ ہے۔ کہانی کا مرکزی کردار ثانو ہے۔ اسے ایک بیماری ہے کہ عام حالات میں وہ بالکل نارمل رہتا ہے لیکن

جب اسے غصہ آتا ہے تو وہ ایسا بے پناہ ہوتا ہے کہ اسے کچھ دھیان نہیں رہتا کہ وہ کیا کررہا ہے۔ اسے یاد بھی نہیں رہتا کہ اس نے غصے کی حالت میں کیا کہا تھا یا کیا حرکت کی تھی۔ ایسے ہی حالت میں ایک دن وہ اپنی بیوی کو جس سے وہ بیحد محبت کرتا تھا طلاق دے بیٹھتا ہے۔ بعد وہ اس بات سے انکار کرتا ہے کہ اس نے اپنی بیوی کو طلاق دی ہے لیکن کوئی اسکی بات کو تسلیم نہیں کرتا۔ محلے کا مولوی بھی نہیں۔ وہ اسے ایک راستہ بتاتا ہے اور اس نیک کام میں اپنی خدمات پیش کرتا ہے۔ کہانی کا اختتام اس واقعے پر ہوتا ہے دونوں میاں بیوی دوسرے شہر جا کر بسنے کا ارادہ کرلیتے ہیں۔ وہ جانتے ہیں کہ مذہب کی رو سے بنا دوبارہ نکاح کئے ایک ساتھ رہنے کی سزا جہنم ہے۔ وہ ایک ساتھ جہنم میں جانے کا فیصلہ کرلیتے ہیں۔ میں نے اس تبصرے میں اختر واصف کی چند کہانیوں کا ذکر کیا ہے لیکن اس کا ہرگز یہ مطلب نہیں ہے کہ بقیہ کہانیاں توجہ طلب نہیں ہیں۔ ’’آگ‘‘ کہانی فکری افق کا ایسا منظر نامہ پیش کرتی ہے جو بے حد جاذب نظر ہے۔ اسی طرح ’’گلی‘‘ اور ’’یک بابی ڈرامہ‘‘ بیانیہ کی لذت وحلاوت کے علاوہ فکری تنوع کا اشاریہ ہیں۔ اس مجموعے میں چند ایک علامتی کہانیاں بھی ہیں جو قاری کے لئے افہام و تفہیم کا مسئلہ بن سکتی ہیں۔ لیکن ان کہانیوں کے بارے میں اتنی بات یقینی طور پر کہی جاسکتی ہے کہ قاری کی اک ذرا سی توجہ دیدے تو کوئی ابہام باقی نہیں رہے گا۔ مثال کے طور پر کہانی ’’دیواریں ہنستی ہیں‘‘ اس افسانے میں کہانی کار نے صرف اتنی سی بات کہنے کی کوشش کی ہے کہ ہم اپنے سامنے نظر آنے والی دیواروں کو گرانے اور منہدم کرنے کی کوشش کرتے رہتے ہیں۔ یہ دیواریں کوئی سی بھی ہو سکتی ہیں۔ سماج کی، ذات پات کی، اونچ نیچ کی، علاقوں کی، ملکوں کی وغیرہ۔ لیکن ہم اپنی طرف توجہ نہیں کرتے۔ اور جب اپنی طرف توجہ کرتے ہیں تو کیا ہوتا ہے؟ کہانی کار جب اپنے اندر جھانکتا ہے تو یہ دیکھ کر حیران رہ جاتا ہے کہ وہ جو دیواروں کو گرانے کی کوشش میں لگا ہوا تھا خود اسکے اندر سیکڑوں دیواریں کھڑی ہیں اور اسکا مذاق اڑا رہی ہیں۔ اسی طرح سے ایک علامتی کہانی ’’زمین میں گڑے ہوئے پاؤں‘‘ ہے۔ اس کہانی میں، اختر واصف نے یہ کہنے کی کوشش کی ہے کہ ہمارے ملک کی معاشرتی اور اقتصادی معاملات کی ٹرین شاید اپنی پٹری سے اتر گئی ہے اور کسی ریگستان میں جا گھسی ہے۔ یہ ریل بنا پٹریوں کے ہی دوڑی جارہی ہے۔ اور ایسی ریل کا کیا حشر ہونا ہے یہ کوئی بھی سمجھ سکتا ہے۔ اس بات کو ثابت کرنیکے لئے وہ ایک مثال پیش کرتے ہیں۔ ایک ہاکر کی مثال۔ ہاکر کے آواز لگانے کی وجہ سے ایک مسافر کی نیند اچٹ جاتی ہے اور وہ بیزاری سے کہتا ہے کہ اس ہاکر کا باپ بھی ہاکر تھا۔ یہ خود بھی ہاکر ہے اور اسکی بہن۔۔۔۔۔۔۔۔یعنی ہمارے ملک میں ایک بڑا طبقہ ایسا ہے جس کے پاؤں زمین میں گاڑ دئے گئے ہین اور وہ آگے نہیں بڑھ سکتے۔ اخیر میں صرف اتنی بات کہہ سکتا ہوں کہ اس مجموعے کی تمام کہانیاں پڑھنے سے تعلق رکھتی ہیں اور توجہ کی طالب ہیں۔

رابطہ: 9430831832

ڈاکٹر پریمی رومانی کا تنقیدی شعور

ڈاکٹر احسان عالم
پرنسپل الحراء پبلک اسکول، دربھنگہ

ڈاکٹر پریمی رومانی کا اصل نام سبھاش چندر ایمہ ہے۔ ان کے والد محترم برج پریمی (مرحوم) ایک بلند پایہ نقاد، معتبر محقق اور باخبر استاد تھے۔ ان کی کئی کتابیں منصۂ شہود پر آئی اور دور دور تک علم وادب کی روشنی پھیلانے کا کام کیا۔ سعادت حسن منٹو پر ان کی کتاب مستند تصور کی جاتی ہے۔ پریمی رومانی نے شعر وادب کا ابتدائی درس اپنے والد محترم سے حاصل کیا اور پھر پروفیسر آل احمد سرور، پروفیسر مسعود حسن خاں، پروفیسر عالم خوند مری، جناب اختر الایمان، پروفیسر قمر رئیس، پروفیسر عنوان چشتی اور جناب مظہر امام کی صحبت انہیں نصیب ہوئی۔ ڈاکٹر پریمی رومانی نے ایم۔ اے (اردو) کی ڈگری کشمیر یونیورسٹی سری نگر سے حاصل کی۔ 1986ء میں پروفیسر آل احمد سرور (مرحوم) کی نگرانی میں اقبال انسٹی ٹیوٹ کشمیر یونیورسٹی سری نگر سے ’’اقبال اور جدید اردو شاعری‘‘ کے موضوع پر ایم۔ فل کی سند حاصل کی۔ یہ تحقیقی مقالہ 2004ء میں شائع ہوا اور اس پر اتر پردیش اردو اکادمی، بہار اردو اکادمی، مغربی بنگال اردو اکادمی نے اعزازات سے نوازا۔ آپ کو جموں یونیورسٹی نے ’’مظہر امام۔ حیات اور فن کے موضوع پر پی۔ ایچ ڈی کی ڈگری تفویض کی۔ یہ پی۔ ایچ ڈی مقالہ 2006ء میں کتابی صورت میں منظر عام پر آیا۔ اس کتاب کو بھی بہار اردو اکادمی نے اعزاز سے نوازا۔ ڈاکٹر پریمی رومانی نے اپنے ادبی کیریئر کا آغاز 1968ء میں شاعری سے کیا۔ بچوں کے لئے ایک نظم ’’تارے‘‘ کے عنوان سے لکھی جو 1968ء میں ماہنامہ ’’پیام تعلیم، دہلی میں شائع ہوئی۔ اس کے بعد انہوں نے افسانے اور انشائیے لکھنا شروع کیا۔ ان کی تخلیقات ملک اور بیرون ملک کے معتبر علمی وادبی رسائل وجرائد میں شائع ہونے لگی۔ موصوف کی اب تک تین درجن سے زائد کتابیں شائع ہوچکی ہیں۔ وہ اپنے والد محترم ڈاکٹر برج پریمی (مرحوم) کے غیر شائع شدہ کام کو بھی شائع کرنے میں سرگرم عمل ہیں۔ پریمی رومانی تحقیق وتنقید سے گہری وابستگی رکھتے ہیں۔ تحقیق وتنقید میں ان کے بہت سے تصانیف منظر عام پر آچکی ہیں۔ جن میں خاص طور سے ’’جدید اردو شاعری: چند مطالعے‘‘، ’’اوراق‘‘ ’’ردعمل‘‘، ’’تاثرات‘‘، ’’میزان‘‘، ’’پیش رفت‘‘، ’’اقبال اور جدید اردو شاعری‘‘، ’’مظہر امام: حیات اور فن‘‘، ’’تحریر وتقریر‘‘، ’’اعتراف اور توازن‘‘ وغیرہ خاص طور پر قابل ذکر ہے۔ پریمی رومانی ہمہ جہت تخلیقی فنکار ہیں۔ جنہوں نے اردو ادب کے بیشتر اصناف میں طبع آزمائی کی ہے۔ تحقیق وتنقید میں ان کا کام کافی اہمیت کا حامل ہے۔ پریمی رومانی کی تصانیف کے مطالعے سے ایسا لگتا ہے کہ وہ ایک ابھرتے ہوئے ناقد اور محقق کے طور پر جانے اور پہچانے جاتے ہیں۔ انہوں نے اپنے ان مضامین میں مختلف موضوعات پر قلم اٹھایا ہے۔ ان کا مطالعہ کافی گہرا اور وسیع ہے۔ انہوں نے علامہ اقبال جیسی عظیم شخصیت پر ’’اقبال اور جدید اردو شاعری‘‘ کے عنوان سے ایک بہت بڑا تحقیقی وتنقیدی کام کیا ہے اس کے ساتھ ساتھ انہوں نے خاص طور پر ریاست جموں کشمیر کے ان مایہ ناز ادیبوں، شاعروں پر قلم اٹھایا ہے اور ان کے ادبی کارناموں سے لوگوں کو روشناس کرایا ہے جو کہ لوگوں کی نظروں سے اوجھل تھے۔ تنقید وتحقیق سے پریمی رومانی کی دلچسپی شروع سے ہی تھی۔ تحقیقی وتنقیدی مضامین پر مشتمل ان کی پہلی کتاب ’’جدید اردو شاعری چند مطالعے‘‘ کے نام سے منظر عام پر آئی جس میں انہوں نے زبیر رضوی، بمل کرشن اشک، حامدی کاشمیری اور ندا فاضلی کے ساتھ ساتھ بلراج کومل، مخمور سعیدی، کرشن موہن جیسے جدید شعراء کا تجزیاتی مطالعہ پیش کیا ہے۔ شروع میں ان کا ایک مضمون ’’اردو شاعری کی نئی جہتیں‘‘ بھی شامل ہے۔ پریمی نے اس کتاب میں اپنے پسند کے شعراء کا تذکرہ کیا ہے۔ جدید اردو شاعری پر اس طرح کی کوئی کتاب وجود میں نہیں آئی تھی جس میں کہ نئی شاعری کا تفصیلی جائزہ قاری تک پہنچ سکے۔ پریمی رومانی نے اس چیز کو محسوس کیا اور اس کے لیے انہوں نے شاعروں کے انفرادی مطالعوں کو گہرائی سے دلچسپی لے لی۔ پریمی رومانی نے اپنی شاعری کے فکر کو التواء میں ڈال کر اس مضمون پر کام کرلیا۔ جو اس بات کا جیتا جاگتا ثبوت ہے کہ انہیں نئی شاعری کے مطالعے سے کس قدر شوق رہا ہے۔ اس کتاب میں دئے گئے مضامین کو پڑھ کر احساس ہوتا ہے کہ پریمی رومانی نے انفرادی سطح پر ان شاعروں کو بڑی گہرائی سے پڑھا ہے اور ان کی شاعری کے حوالے سے سمجھنے کی کوشش کی ہے۔ پریمی رومانی کی ایک اور تنقیدی و تحقیقی مضامین پر مشتمل کتاب ’’ردعمل‘‘ ہے۔ جس میں انہوں نے اختر الایمان، خلیل الرحمٰن اعظمی، بلراج کومل، کرشن موہن، مخمور سعیدی، وزیر آغا، شہریار مظہر امام اور آزاد غزل کے حوالے سے ان شاعروں کی نظموں اور غزلوں کا بڑی محنت سے جائزہ لیا ہے۔ مزید اس میں زبیر رضوی، بمل کرشن اشک، حامدی کاشمیری، محمد علوی، ندا فاضلی کے گیت وغیرہ کا بھی جائزہ لیا گیا ہے۔ پریمی رومانی کی ایک اور تنقیدی کتاب بعنوان ’’میزان‘‘ 2006ء میں منظر عام پر آئی۔ اس کتاب میں ان کی چھتیس 36 تصانیف پر تبصرے شامل ہیں۔ ان تصانیف میں ناول، افسانے، ڈرامے تحقیق وتنقید اور اقبالیات سبھی کچھ شامل ہے۔ ان تبصروں کو پڑھ کر اس بات کا اندازہ ہوتا ہے کہ ان میں تنقیدی رجحان نظر آتا ہے۔ پریمی رومانی نے ان تصانیف کا بڑی باریک بینی سے مطالعہ کیا ہے۔ اس کتاب ’’میزان‘‘ میں انہوں نے خاص طور پر اقبالیات سے متعلق چار کتابوں ’’اقبال اور مشاہیر کشمیر‘‘ سیاح اقبال‘‘ ’’اقبالیاتِ آزاد ایک جائزہ‘‘ اور مفتاح اقبال پر تبصرے شامل کئے گئے ہیں۔ اس کتاب میں انہوں نے اقبال کے فکر وفن کے کئی گوشوں کو بے نقاب کیا ہے۔ انہوں نے اقبال کے افکار کو گہرائی سے مشاہدہ کیا ہے۔ پریمی رومانی کا قلم صحیح سمت کی اور جارہا ہے۔ وہ پوری توجہ اور احتیاط کے ساتھ اپنی بات کہتے ہیں۔ پروفیسر مسعود حسن خان نے ان کی تنقیدات کے مطالعے کے بعد نہایت ہی جچی تلی رائے یوں دی ہے۔ ’’تاثرات‘‘ پریمی رومانی کی ایک اور کتاب ہے۔ اس

کتاب کا انتساب انہوں نے اپنے دو بچوں میور اور کونپل کے نام کیا ہے۔ تاثرات تنقیدی اور تحقیقی مضامین کا ایک گلدستہ ہے۔ اس کتاب میں پندرہ مضامین اور آٹھ تبصرے شامل ہیں۔ کتاب میں شامل مضامین میں رومانی نے ریاست اور ریاست کے باہر کے ادیبوں کی تخلیقات، ان کی صلاحیتوں اور ان کے کام کی نہ صرف وضاحت کی ہے بلکہ ان کے کام کو اپنی تنقیدی نظریے سے جانچا اور پرکھا ہے پھر نتیجہ اخذ کیا ہے۔

حفیظ جالندھری کی شاعری کا جائزہ لینے کے بعد پریمی رومانی اس نتیجے پر پہنچ چکے ہیں کہ حفیظ ایک سچے فنکار ہیں اور نہ صرف یہ کہ ان کی شاعری میں ان کی سب سے بڑی خوبی ان کی غنائیت ہے کہ پڑھنے والوں کو اس قدر متاثر کرتی ہے کہ انہیں بار بار پڑھنے کو جی کرتا ہے اور یہی امتزاج ان کو اہم شاعر بناتی ہے۔ ڈاکٹر پریمی رومانی چونکہ کشمیر میں پیدا ہوئے۔ اس لیے ان کی شاعری اور مضامین میں کشمیر کی مٹی کی خوشبو موجود ہے۔ ان کے تحقیق وتنقیدی مضامین کا جب بغور جائزہ لینے پر اکثر مضامین ایسے ادیبوں پر ہیں جو کشمیری نژاد ہیں یا کسی نہ کسی طرح سے جموں وکشمیر سے وابستہ ہیں۔ علامہ اقبال کشمیر کے ہی تو تھے اور مظہر امام بھی چودہ سال دوردرشن سے جڑے رہے۔ ’’پیش رفت‘‘ ڈاکٹر پریمی رومانی کی ایک اور اہم تنقیدی و تحقیقی مضامین کا مجموعہ ہے جو 2004ء میں شائع ہوا۔ اس میں پریمی رومانی نے سمندر کو کوزے میں بند کرنے کی کوشش کی ہے۔ اس کتاب کے شروع پریمی رومانی نے اپنے دادا جان پنڈت شیام لال ایمہ کی پنڈت جواہر لال نہرو اور خواجہ غلام السیدین کے ساتھ یادگار تصویریں بھی شامل کی ہے اور اس کے بعد ’’اپنی بات‘‘ کے تحت ’’پیش رفت‘ میں شامل مضامین کا تعارف کروایا ہے۔ ڈاکٹر پریمی رومانی اردو کے ان محققوں میں شمار ہوتے ہیں جنہوں نے تحقیق کے میدان میں اپنے کام سے ایک انفرادی مقام بنایا ہے۔ آپ نے تین درجن سے زائد کتابوں کے مصنف ہیں۔ پریمی شاعری بھی کرتے ہیں اور تحقیق وتنقید میں بھی اپنی الگ شناخت قائم کرچکے ہیں۔ اُن کو یہ علمی وادبی ماحول اپنے والد محترم اور ریاست جموں وکشمیر کے ایک بلند پایہ محقق ونقاد آنجہانی ڈاکٹر برج پریمی سے وراثت میں ملا ہے۔ اقبال اور جدید اردو شاعری ڈاکٹر پریمی کا وہ تحقیقی کارنامہ ہے جس کو اردو ادب کے حلقوں میں ایک خاص پذیرائی حاصل ہے۔ دراصل یہ موضوع پریمی کا وہ تحقیقی مقالہ ہے جو انہوں نے ایم۔ فل میں لیا تھا۔ یہ تحقیقی مقالہ 2004ء میں جے کے آفسیٹ پریس دہلی سے کتابی شکل میں منظر عام پر آیا ہے۔ 382 صفحات پر مشتمل یہ مقالہ عظیم المرتب۔ شاعر مشرق۔ شاعر اسلام مردِ قلندر، فخر پاکستان، حکیم الامت ڈاکٹر شیخ محمد اقبالؒ کی حیات اور شخصیت فکر وفن، ان کے معاصرین شعراء اور شعرائے ماضی اقبال کے اثرات کی نشاندہی کرتا ہے۔ دنیائے ادب میں اگرچہ اقبال جیسی عظیم شخصیت پر بہت ساری کتابیں لکھی گئی ہیں لیکن پریمی رومانی کی یہ کتاب اپنے طور پر ایک الگ حیثیت رکھتی ہے۔ کیونکہ یہ کتاب موضوع اسلوب اور مواد کے لحاظ جداگانہ حیثیت رکھتی ہے جو مسلسل وسیع مطالع اور گہرے تفکر کی نشاندہی کرتی ہے۔

ڈاکٹر پریمی رومانی نے ریاست جموں کشمیر میں نئی اردو غزل کا منظر نامہ پیش کیا ہے۔ غزلیہ شاعری کی حقیقت کی دریافت کے دو ذریعے ہیں۔ ایک وہ جو حسیات اور خصوصی اشیاء سے بہت تیزی سے عمومی اولیات تک رسائی حاصل کرتا ہے۔ دوسرا طریقہ اپنی اولیات کو حسیات اور خصوصی اشیاء کے حوالے سے مسلسل بلندی کی طرف سفر کرتے ہوئے آہستہ روی سے تشکیل دیتا ہے۔ پریمی رومانی نئی غزل کے شاعروں کا ذکر کرتے ہوئے حامدی کاشمیری پر ناقدانہ نگاہ ڈالتے ہوئے لکھتے ہیں: ’’عروس تمنا کے نام سے ان کا اولین شعری مجموعہ 1961ء میں شائع ہوا۔ اس میں وہ روایتی شاعری سے دامن نہ بچا سکے۔ مرزا غالب اور اقبال کا رنگ ان کے اس دور کی غزلوں میں بخوبی دیکھا جاسکتا ہے کہ حسن وعشق کا والہانہ پن، غم روزگار، مناظر فطرت کی عکاسی ان کے اس دور کی غزلوں میں ملتی ہے۔ حامدی موضوع کو اچھی طرح سے برتنے کا فن جانتے ہیں اور ساتھ ہی ساتھ نئے امکانات کی تلاش اور پیکر تراشی کی علامتی توسیع پسندی کا فن بھی ان کے اس دور کی غزلوں میں ملتا ہے۔ پریمی رومانی تکلف سے آزاد، بے ساختہ پن کے ساتھ اپنی بات کہتے ہیں اور تنقیدی موشگافی کرتے وقت ہر لفظ کو آئینہ کی طرح شفاف بناتے ہیں، معانی کی قوت اور ابلاغی صلاحیت پر زور دینے کے لئے وہ تحقیق سے بھی کام لیتے ہیں اور بنت کو الجھاؤ سے دور رکھتے ہیں۔ مشہور شاعر، ناقد اور خاکہ نگار مظہر امام اور کشمیر پر پریمی رومانی کی تمہید کا کچھ حصہ ملاحظہ کریں: ’ریاست جموں و کشمیر نہ صرف اپنی خوبصورتی کے لئے دنیا بھر میں مشہور ہے بلکہ یہ ریاست ثقافت، تہذیب اور کلچر کے لئے بھی صدیوں سے لوگوں کی توجہ کا مرکز بنی ہوئی ہے۔ یہاں کے صحت مند اقدار اور ادبی ورثے نے ہر وقت دنیا بھر کے عالموں، فاضلوں، دانشوروں اور فنکاروں کو اپنی طرف متوجہ کیا ہے۔‘‘ پریمی رومانی کا ایک اہم تنقیدی مضمون اسد ملتانی پر ہے۔ اس میں تنقید اور تحقیق کا امتزاج ملتا ہے، اسد ملتانی کو انہوں نے علامہ اقبال کا شاگرد بتایا ہے جس کا پس منظر بھی بیان کیا ہے۔ ایک جگہ لکھتے ہیں کہ اسد ملتانی اپنے دور کے ایک منفرد انداز کے شاعر تھے۔ علامہ اقبال کے فکر وفن سے انہیں گہرا لگاؤ تھا۔ یہ لگاؤ عشق کا درجہ رکھتا تھا۔ انہوں نے فکر وفن کی تفصیر اور اس کی افہام وتفہیم میں بڑا سرگرم رول ادا کیا۔ ان کے عہد میں اگرچہ اقبال کے ساتھ جوش، حفیظ جالندھری، احسان دانش وغیرہ جیسے نامور شعرا ابھی موجود تھے لیکن وہ اقبال اور حالی سے زیادہ متاثر رہے۔ مختصر یہ کہ پریمی رومانی کا طرز تحریر دلکش ہے۔ وہ سادہ اور صاف زبان استعمال کرتے ہیں۔ بعض نقادوں کی طرح بات چھپا کر نہیں کرتے اور نہ لفاظی کرتے ہیں بلکہ ظاہری طور پر متاثر کرتے ہیں لیکن معنویت سے ان کی تحریر یں خالی نہیں ہوتی ہیں۔ پریمی رومانی کی تنقید نگاری مستند فنکار فن کی تفہیم میں معاونت کرتی ہے۔ موضوعات کے انتخاب ان کے تعلق سے اپنے رویہ اور طرز تحریر کی اپنائیت اور دلکش کے باعث پریمی کی تحریریں پڑی جاتی ہیں۔ ان کا ادبی سفر صحیح سمت میں رواں دواں ہے۔ آنے والے وقت میں نئی نسل کے اچھے اور سچے ناقدین میں ان کی جگہ ممتاز ہوگی۔

رابطہ:9431414808

خورشید درخشاں تھے قاسم خورشید

نسیم احمد نسیم

میرے آٹھ سالہ پٹنہ قیام کے دوران بہت سے شعراء ادباء سے ملنا ملانا رہا۔ ان میں تین طرح کے لوگ تھے۔ ایک تو بزرگوں کا حلقہ تھا جس میں پروفیسر وہاب اشرفی، جناب شفیع جاوید، پروفیسر علیم اللہ حالی، پروفیسر اعجاز علی ارشد، ظہیر صدیقی، ڈاکٹر کلیم الرحمن، شمیم قاسمی، جناب شان الرحمن وغیرہ تھے۔ دوسرا حلقہ منیر سیفی، پریم کرن، ریحان غنی، خورشید اکبر، عالم خورشید، ظفر صدیقی، قوس صدیقی پرویز عالم، منظر اعجاز، صفدر قادری، ابوبکر رضوی، خالد عبادی اور شہاب ظفر اعظمی وغیرہ کا تھا۔ تیسرا حلقہ میرے احباب کا تھا جن میں فرد گیاوی، رہبر گیاوی، پرویز عالم، راشد احمد، ذوالفقار حیدر وغیرہ تھے۔ ان میں میرے سینئر کے طور پر مرحوم قاسم خورشید بھی تھے۔ اللہ انھیں غریق رحمت کرے کہ انھوں نے ہمیشہ مجھے چھوٹے بھائی کی طرح ٹریٹ کیا۔ سلطان گنج، نوگھروا پٹنہ میں میں ان کے بالکل قریب رہتا تھا۔ وہ فون کر کے ہمیشہ میری خبر لیتے رہتے تھے۔ سخت گرمی کی راتوں میں مجھے اپنے گھر بلا لیتے تھے تا کہ ٹھنڈے ماحول میں رات گزر سکے۔ میری تحریروں کی تعریف کرتے ہوئے اپنے افسانوں پر لکھنے کا مسلسل اصرار بھی کرتے تھے۔ ایک دفعہ میں نے ایک مختصر مضمون لکھا بھی، لیکن اس کے بعد کچھ اور لکھنے کی ضرورت محسوس نہ ہوئی۔

ان کی شاعری مجھے کبھی پکڑ نہیں پائی۔ کیوں کہ اس وقت ان کے ہم عصروں میں کئی شعراء بہت عمدہ اور معیاری شاعری کر رہے تھے۔ اس کے علاوہ ان کی اور کئی ملی جلی ادبی مصروفیات تھیں، جن کی خبریں مجھے پندار اور قومی تنظیم کے ذریعے ملتی رہتی تھیں۔ مختصر یہ کہ قاسم بھائی نہ بڑے افسانہ نگار تھے اور نہ بڑے شاعر۔! لیکن آدمی بہت زندہ دل، خلیق، ملنسار اور دردمند تھے۔ اس وقت پٹنہ کے ادیبوں میں ذات برادری کی عصبیت خفی طور پر ہی سہی، اپنا کام کرتی رہتی تھی۔ (شائد اب بھی وہی صورتحال ہو) لیکن قاسم صاحب کو میں نے اس معاملے میں ہمیشہ کشادہ ذہن پایا۔ وہ سب کو ایک تصور کرتے تھے۔ جبکہ میرے سامنے کچھ ادباء انھیں اشرافیہ طبقے سے جوڑتے ہوئے انھیں ادنیٰ اور نا قابل ذکر ادیب قرار دیتے تھے۔ جن دنوں میں نے قاسم بھائی مرحوم کے افسانوں پر لکھا تھا، ان دنوں میں خدا بخش لائبریری میں وزارت ثقافت ہند کی جانب سے بہ حیثیت سینئر فیلو کام کر رہا تھا۔ مضمون پڑھتے ہی لائبریری کے ایک ملازم جو کہ مجھے اس وقت اپنے قبیلے کا جانتے تھے۔ وہ آئے اور خشمگی انداز میں کہا کہ یہ آپ کیا کر رہے ہیں۔ آپ صرف اپنی برادری کو آگے بڑھانے کے لئے لکھئے۔ میں یہ سن متحیر رہ گیا۔۔۔ انھیں دنوں ایک صاحب نے سرسید پر ایک مضمون شائع کرایا جس میں لکھا تھا کہ سرسید ارزال طبقے سے نفرت کرتے تھے، اس لئے ان کو رد کر دینا چاہیے۔ وہ مضمون خورشید اکرم نے آجکل میں شائع کیا تھا۔ اور لائبریری میں مرحوم ارمان نجمی اسے لے کر پڑھ رہے تھے۔ انھوں نے مجھ سے پوچھا کہ یہ کیا ہے؟ کوئی بتائے کہ میں انھیں کیا جواب دیتا؟ اس زمانے میں عالم گنج میں کچھ ادیبوں اور دانش وروں کی خفیہ نشستیں ہوتی تھیں، جن میں پٹنہ کے اشراف ادباء شعراء کو زیر اور ذلیل کرنے کے منصوبے بنائے جاتے تھے۔ میں ان باتوں کو اس لیے جانتا ہوں کہ ان دنوں میں اپنے ایک ارزال دوست کے ساتھ رہتا تھا (یہ ارزال لفظ میرا نہیں، یہ انھیں اشخاص نے اپنے لیے گڑھا تھا) مختصر یہ کہ ان متعصب حالات میں مجھے ایک صاف ستھرے ذہن کا ذہین اور خالص ادب دوست قاسم خورشید کے روپ میں ملا۔ وہ ہمیشہ میری مالی حالت اور نجی مسائل پر گفتگو کرتے تھے۔ جبکہ اکثر ادباء شعراء ادبی فتوحات کے ذکر واذکار سے باہر ہی نہیں نکلتے تھے۔ یہ ان کی شخصیت کا ایک منفرد پہلو تھا۔ وہ میرے سامنے کم اور غائبانے میں میرا ذکر کرتے تھے۔ ایک دفعہ پٹنہ کتاب میلے میں شان الرحمان صاحب کے ساتھ قاسم بھائی سے ملاقات ہوگئی۔ اس وقت بتیا کے میرے ایک قریبی دوست بھی وہاں موجود تھے۔ ہم ساتھ چل رہے تھے۔ اور جب میں ذرا آگے نکل گیا تو قاسم بھائی مرحوم نے میرے دوست سے کہا کہ تمہارے شہر کے اِمیج کو ایک شخص نے پٹنہ میں آکر بہت خراب کردیا تھا لیکن نسیم نے آکر یہ ثابت کردیا کہ بتیا اور چمپارن کے لوگ بھی نیک اور باکردار ہوتے ہیں۔ حالانکہ یہ میری بیجا تعریف تھی، مگر میں ان کے بڑا پن کا قائل ہوگیا۔ آج قاسم بھائی مرحوم ہمارے درمیان نہیں رہے۔ پورا بہار ان کے سوگ میں ڈوبا ہوا ہے۔ وہ اچانک کوچ کر کے نہ صرف ہمیں غم زدہ کر گئے بلکہ حیرت زدہ بھی کر گئے۔ اب یہ اکثر ذہن میں آتا ہے کہ پٹنہ جانے پر سب ملیں گے، مگر وہ قاسم خورشید کہاں ملیں گے؟ نوگھروا میں یا شاہ گنج قبرستان میں؟ اللہ انھیں غریق رحمت کرے اور تمام اہلِ خانہ کو صبر جمیل عطا فرمائے آمین

کناڈا کے وزیر خارجہ کی مودی سے ملاقات، ہندوستان کے ساتھ تعلقات کی نئی جہتوں پر تبادلہ خیال

نئی دہلی، 13 اکتوبر (یو این آئی) ہندوستان اور کناڈا کے درمیان گزشتہ ایک سال سے زیادہ عرصے سے جاری کشیدگی کے بعد دوطرفہ تعلقات کو معمول پر لانے کی سمت اہم قدم کے تحت کناڈا کی وزیر خارجہ انیتا آنند نے وزیر خارجہ ڈاکٹر ایس جے شنکر کے ساتھ بات چیت سے قبل پیر کے روز یہاں وزیراعظم نریندر مودی سے ملاقات کی۔ دوطرفہ ملاقات کے دوران دونوں ممالک نے مختلف شعبوں میں تعلقات کو مضبوط بنانے اور تعاون کو وسعت دینے کے عزم کی تجدید پر زور دیا۔

مسٹر نریندر مودی نے محترمہ انیتا آنند کا گرمجوشی سے خیر مقدم کرتے ہوئے کہا، "آپ کا دورہ ہند-کناڈا شراکت داری کو مزید مضبوط بنانے کے لیے ہماری مسلسل کوششوں میں نئی رفتار پیدا کرے گا۔ "انہوں نے گزشتہ جون میں جی 7- سربراہی اجلاس کے لیے کناڈا کے دورے کے دوران وزیراعظم مارک کارنی کے ساتھ اپنی مثبت ملاقات کا بھی تذکرہ کیا۔

ہندوستان اور کناڈا کے تعلقات حالیہ برسوں میں تجارتی تنازعات اور سیاسی اختلافات کی وجہ سے کشیدہ رہے ہیں، لیکن سفارتی سطح کے حالیہ مذاکرات کے ذریعہ زیادہ مثبت ماحول کو فروغ دیا گیا ہے۔ دونوں ممالک اب مشترکہ اہداف اور باہمی فائدے پر توجہ مرکوز کرتے ہوئے ماضی کی رکاوٹوں کو دور کرنے کے لیے سرگرم عمل ہیں۔

وزیراعظم نریندر مودی نے دوطرفہ تعاون کی امید افزا تصویر کا خاکہ پیش کرتے ہوئے کہا، "تجارت، توانائی، ٹیکنالوجی، زراعت، اور عوام سے عوام کے تعلقات میں ہمارا بڑھتا ہوا تال میل دونوں ممالک کی ترقی اور خوشحالی کے لیے اہم ہے۔ "انہوں نے ہندوستان کے بازار اور اختراعی ماحولیاتی نظام میں کناڈا کی بڑھتی ہوئی دلچسپی کی ستائش کی اور صاف توانائی اور ڈیجیٹل ٹیکنالوجی جیسے شعبوں میں اسٹریٹجک شراکت داری کی اہمیت پر زور دیا۔

وزیراعظم مارک کارنی کے تئیں نیک خواہشات کا اظہار کرتے ہوئے مسٹر مودی نے ان سے آئندہ ملاقاتوں کے لیے مثبت توقع ظاہر کی اور شراکت کو مضبوط بنانے کے لیے اپنی مسلسل عہد بندی کا اشارہ دیا۔

اس میٹنگ سے ہند- کناڈا تعلقات میں اہم موڑ کی نشاندہی ہوتی ہے، جو کہ بدلتے ہوئے جغرافیائی سیاسی منظر نامے کے درمیان اقتصادی تعلقات کو مضبوط کرنے، سفارتی تال میل کو بڑھانے اور اجتماعی طور پر عالمی چیلنجوں سے نمٹنے کے مشترکہ وژن کی عکاسی کرتی ہے۔

سابق جج کی نگرانی میں ووٹر لسٹ میں ہیرا پھیری کی تحقیقات کی درخواست خارج

نئی دہلی، 13 اکتوبر (یو این آئی) سپریم کورٹ نے پیر کے روز اس مفاد عامہ کی عرضی پر سماعت کرنے سے انکار کر دیا جس میں کسی سابق جج کی سربراہی میں خصوصی تحقیقاتی ٹیم (ایس آئی ٹی) کے ذریعہ بنگلور سنٹرل کے مہادیو پورہ اسمبلی حلقہ اور ملک بھر کے دیگر متاثرہ حلقوں میں بڑے پیمانے پر ووٹر لسٹ میں ہیرا پھیری کے الزامات کی تحقیقات کے لیے ہدایت دینے کی درخواست کی گئی تھی۔

جسٹس سوریہ کانت اور جائمالیہ باگچی کی بنچ نے ایڈوکیٹ روہت پانڈے کی طرف سے دائر عرضی کو یہ کہتے ہوئے خارج کر دیا کہ "ہم مفاد عامہ میں دائر کی جانے والی اس رٹ پٹیشن پر غور کرنے پر آمادہ نہیں ہیں۔ "تاہم، عدالت عظمیٰ نے کانگریس کے رکن درخواست گزار کو الیکشن کمیشن کے سامنے معاملہ اٹھانے کی اجازت دی۔

بنچ نے کہا کہ "اگر وہ مناسب سمجھے تو وہ اس معاملے کو الیکشن کمیشن کے سامنے اٹھا سکتا ہے"۔ درخواست گزار کے وکیل نے موقف اختیار کیا کہ الیکشن کمیشن میں درخواست دائر کی گئی تھی لیکن اس پر غور نہیں کیا گیا اور نہ ہی کوئی کارروائی کی گئی۔

عرضی گزار نے 7 اگست 2025 کو پریس کانفرنس میں لوک سبھا میں اپوزیشن لیڈر راہل گاندھی کی طرف سے لگائے گئے الزامات کا حوالہ دیا۔

مفاد عامہ کی عرضی میں کہا گیا ہے کہ یہاں جو چیز داؤ پر لگی ہے وہ کسی ایک انتخابی مقابلے کا نتیجہ نہیں ہے بلکہ ووٹر لسٹ کا اعتبار ہے، جس پر پورا جمہوری عمل منحصر ہے۔ پٹیشن میں دعویٰ کیا گیا ہے، "جب ووٹر لسٹ خامی اور دھوکہ دہی سے داغدار ہوتی ہیں، تو ووٹ ڈالنے کا حق اب تمام شہریوں کے لیے یکساں طور پر قابل رسائی نہیں رہ جاتا ہے۔ یہ ہر بالغ فرد کی یکساں رائے دہی کے آئینی وعدے کو کمزور کرتا ہے۔"

درخواست میں الیکشن کمیشن کو یہ ہدایت دینے کی درخواست کی گئی تھی کہ وہ ووٹر لسٹوں میں مزید ترمیم یا حتمی شکل نہ دے جب تک کہ عدالت کی ہدایات پر عمل نہیں کیا جائے اور ووٹر لسٹوں کا آزادانہ جائزہ مکمل نہیں ہو جائے۔ درخواست میں عدالت عظمیٰ سے یہ بھی استدعا کی گئی تھی کہ وہ ووٹر لسٹوں کی تیاری اور اشاعت میں شفافیت اور احتساب کو یقینی بنانے کے لیے الیکشن کمیشن کے لیے پابند گائیڈ لائنز مرتب کرے۔

دھلی: آتشزدگی کے دو واقعات میں ایک شخص ھلاک، پانچ جھلسے

نئی دہلی، 13 اکتوبر (نئی دہلی) قومی دارالحکومت میں پیر کی صبح دو مختلف مقامات پر آتشزدگی کے واقعات پیش آئے، ایک حادثے میں مغربی دہلی کے تِلک نگر کے چاند نگر علاقے میں ایک شخص کی موت ہوگئی، جبکہ دوسرے واقعے میں شمالی دہلی کے سبزی منڈی علاقے میں ایل پی جی گیس لیک ہونے کے بعد دھماکہ ہوا، جس میں ایک ہی کنبے کے پانچ افراد جھلس گئے۔ مغربی دہلی کے ڈپٹی کمشنر دراڑے شرد بھاسکر نے پیر کے روز بتایا کہ تِلک نگر کے چاند نگر میں مکان نمبر 332/2 میں صبح آگ لگنے کی اطلاع ملی تھی، اطلاع ملتے ہی مقامی پولیس اور فائر بریگیڈ کی ٹیم موقع پر پہنچی اور آگ پر قابو پالیا گیا۔ جب مکان کے اندر داخل ہوئے تو وہاں سنیل کمار جوترہ (52) کی جھلسی ہوئی لاش ملی، حادثے کے وقت وہ عمارت میں اکیلے تھے، ابتدائی تفتیش میں پتہ چلا ہے کہ آگ نچلی منزل پر بنے دفتر یا گودام میں شارٹ سرکٹ کے باعث لگی تھی، مکان مہلوک کے چچازاد بھائی کا بتایا جا رہا ہے، جائے حادثہ کا معائنہ کرائم ٹیم نے کیا اور لاش کو ڈی ڈی یو اسپتال بھیج دیا گیا ہے۔ پولیس نے کہا کہ فی الحال کسی سازش یا مجرمانہ کارروائی کے شواہد نہیں ملے ہیں۔ دوسرا حادثہ سبزی منڈی کے نئی بستی، کشن گنج علاقے میں صبح تقریباً 9:29 بجے پیش آیا، یہاں ایک مکان میں ایل پی جی گیس لیک ہونے کے بعد دھماکہ ہوا، جس کی وجہ سے آگ بھڑک اٹھی۔ حادثے میں ایک ہی کنبے کے پانچ افراد جھلس گئے، جن میں سے دو کی حالت تشویشناک بتائی جا رہی ہے، فائر بریگیڈ کی دو گاڑیاں موقع پر پہنچیں اور آگ پر قابو پایا، دھماکے سے باورچی خانے کی دیوار گر گئی۔ تمام زخمیوں کو ایمبولینس اور پی سی آر کی مدد سے آر ایم ایل اور ایل این جے پی اسپتال میں داخل کرایا گیا ہے، پولیس نے دونوں ہی حادثات کی تفتیش شروع کر دی ہے۔

کان کاسٹ اسٹیل کیس میں 133 کروڑ روپے کی جائیداد قرق

نئی دہلی، 13 اکتوبر (یو این آئی) انفورسمنٹ ڈائریکٹوریٹ (ای ڈی) کے کولکتہ علاقائی دفتر نے کان کاسٹ اسٹیل اینڈ پاور لمیٹڈ (سی ایس پی ایل) اور اس کے پرموٹر سنجے سریکا کے خلاف جاری تحقیقات میں 133.09 کروڑ روپے کی منقولہ اور غیر منقولہ جائیدادیں 10 اکتوبر کو قرق کی گئیں۔ ای ڈی نے مرکزی تفتیشی بیورو، بینک سیکیورٹیز اینڈ فراڈ برانچ (بی ایس ایف بی)، کولکتہ کی درج کردہ ایف آئی آر کی بنیاد پر منی لانڈرنگ روک تھام ایکٹ (پی ایم ایل اے) کے تحت اپنی تفتیش شروع کی۔ ایف آئی آر میں سی ایس پی ایل اور اس کے ڈائریکٹروں/پرموٹرز پر بینکوں اور مالیاتی اداروں سے دھوکہ دہی کے ذریعے 6,210.72 کروڑ روپے کے فراڈ کا الزام عائد کیا گیا ہے، جس میں دولت کو خورد برد کرنا اور غبن، بڑھا چڑھا کر اسٹاک کی تفصیلات پیش کرنا اور بیلنس شیٹ میں چالاکی سے تبدیلی شامل ہے۔ تفتیش سے پتہ چلا کہ سنجے سریکا نے اپنے رشتہ داروں، ملازمین، قریبی معاونین اور اپنے کنٹرول والی جعلی کمپنیوں کے نام پر منظم طریقے سے غیر منقولہ جائیدادیں خریدی ہیں۔ یہ بھی معلوم ہوا کہ بینکوں سے حاصل قرض کی رقم کو ان کے گروپ کمپنیوں کے ذریعے بی ڈی جی گروپ کی کمپنیوں کے ڈبینچر خریدنے کے لیے استعمال کیا گیا، جنہیں بعد میں ایکویٹی شیئرز میں تبدیل کر دیا گیا۔ یہ اس کیس میں پہلی کارروائی نہیں ہے، اس سے پہلے سی ایس پی ایل، اس کے پرموٹر سنجے سریکا اور یوکو بینک کے سابق سی ایم ڈی سوبودھ گوئل سے منسلک مختلف اداروں کی 612.71 کروڑ روپے کی جائیدادیں عارضی طور پر ضبط کی جا چکی ہیں۔

این ایچ آر سی نے گجرات میں دو مزدوروں کی موت کا ازخود نوٹس لیا

نئی دہلی، 13 اکتوبر (یو این آئی) قومی انسانی حقوق کمیشن (این ایچ آر سی) نے گجرات کے احمد آباد میں ایک اشتہاری ہورڈنگ گرنے کے باعث دو مزدوروں کی موت اور ایک کے شدید زخمی ہونے کے حادثے کا ازخود نوٹس لیا ہے۔ این ایچ آر سی نے پیر کے روز بتایا کہ اس معاملے میں کمیشن نے گجرات حکومت کے چیف سکریٹری اور احمد آباد کے پولیس کمشنر کو نوٹس جاری کرتے ہوئے دو ہفتے کے اندر معاملے کی تفصیلی رپورٹ طلب کی ہے۔ انہوں نے کہا کہ کمیشن نے اس میڈیا رپورٹ کا ازخود نوٹس لیا ہے، جس میں کہا گیا ہے کہ احمد آباد کے بوپل علاقے میں 27 ستمبر کو ایک سات منزلہ عمارت کی چھت سے ایک اشتہاری ہورڈنگ گرنے کے باعث دو مزدوروں کی موت ہوگئی اور ایک شدید زخمی ہو گیا تھا۔ کمیشن نے کہا ہے کہ اگر میڈیا رپورٹ کی معلومات درست ہیں تو یہ انسانی حقوق کی سنگین خلاف ورزی کا معاملہ ہے، اس لیے چیف سکریٹری اور احمد آباد پولیس کمشنر کو نوٹس جاری کر کے دو ہفتوں کے اندر مکمل رپورٹ طلب کی گئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ 29 ستمبر کو شائع ہونے والی میڈیا رپورٹ کے مطابق تقریباً 15 مزدور ایک رہائشی عمارت پر تقریباً 80 فٹ کی بلندی پر ہورڈنگ لگا رہے تھے، تبھی وہ گر گئی۔ نیچے گرنے والے 10 مزدوروں میں سے دو کی موت ہوگئی، ایک شدید زخمی ہوا، جبکہ سات دیگر کو معمولی چوٹیں آئیں، زخمیوں کو علاج کے لیے اسپتال میں داخل کرایا گیا۔

کرسل نے اسپائس جیٹ کو دیا اے - 4پلس ریٹنگ

نئی دہلی، 13 اکتوبر (یو این آئی) مارکیٹ ریسرچ اور کریڈٹ ریٹنگ ایجنسی کرسل ریٹنگز نے ایئرلائن کمپنی اسپائس جیٹ کو 'کرسل اے 4 پلس' ریٹنگ دی ہے۔ کرسل ریٹنگز نے ایک نوٹ میں ایئرلائن کی تنظیم نو، سرمایہ کاری کی صلاحیت اور مناسب لیکویڈیٹی کو اس کی اہم طاقت قرار دیا ہے۔ اس نے کہا کہ اس ریٹنگ میں ایئرلائن کی اپنی لیز ذمہ داریوں کے ایک بڑے حصے کے لیے جاری تنظیم نو کی کوششوں کا اہم کردار ہے۔ نوٹ میں یہ بھی کہا گیا کہ کمپنی نے کیو آئی پی کے ذریعے 3,000 کروڑ روپے جمع کر کے سرمایہ کاری کی صلاحیت کا بھی مظاہرہ کیا ہے۔

دہلی میں زیورات کی دکان پر ڈکیتی اور بہار میں بینک ڈکیتی کا ماسٹر مائنڈ گرفتار

نئی دہلی، 13 اکتوبر (یو این آئی) دہلی پولس کی کرائم برانچ کی ویسٹرن زون 2- ٹیم نے ہریانہ کے سوہنا سے بدنام جرائم پیشہ کو گرفتار کیا ہے، جو دہلی میں زیورات کی دکان پر ڈکیتی اور بہار میں بینک ڈکیتی کے دو سنسنی خیز مقدموں کے سلسلے میں مطلوب تھا۔ ملزم کی شناخت سیتامڑھی، بہار کے باشندے دیپ شبھم کے طور پر ہوئی ہے۔ وہ اس وقت ہری نگر، سوہنا، گڑگاؤں میں مقیم تھا۔ ڈپٹی پولس کمشنر ہرش اندورا نے پیر کے روز بتایا کہ ملزم کو ماڈل ٹاؤن تھانے میں ڈکیتی کے دو مقدمات میں عدالت نے اشتہاری مجرم قرار دیا ہے۔ مخصوص معلومات کی بنیاد پر کرائم برانچ کی ٹیم نے تکنیکی نگرانی کے بعد ملزم کو اس کے سوہنا میں واقع ٹھکانے سے گرفتار کیا۔ تحقیقات سے پتہ چلا کہ دیپ شبھم اعلیٰ تعلیم یافتہ جرائم پیشہ شخص ہے۔ اس نے بی ایس سی اور ایم ایس سی کی ڈگری حاصل کی ہے۔ دہلی یونیورسٹی سے 2017 میں کیمسٹری سے ایم فل کی ہے۔ اس نے اپنے کیمیائی علم کا استعمال اسموک بم بنانے کے لیے کیا ہے تاکہ بہار کے سیتامڑھی میں بینک آف انڈیا میں خوف و ہراس پھیلایا جا سکے۔ اس نے اکیلے ہی بینک سے تقریباً 3.60 لاکھ روپے کی نقدی لوٹ لی۔ بعد میں اس نے مجرم رتیش ٹھاکر سے جیل میں ملاقات کی، اور رہا ہونے کے بعد، ان دونوں نے دہلی کے ماڈل ٹاؤن علاقے میں زیورات کی دو دکانوں میں ڈکیتی کی واردات انجام دی۔ پولیس فی الحال ملزم سے پوچھ گچھ کر رہی ہے اور اس کے نیٹ ورک اور ممکنہ ساتھیوں سے تفتیش کر رہی ہے۔

دہلی پولیس نے 'اے ٹی ایم کارڈ' تبدیل کر کے لوٹ مار کی واردات انجام دینے والوں کو گرفتار کیا

نئی دہلی، 13 اکتوبر (یو این آئی) دہلی پولیس کی بیرونی شمالی ضلع ٹیم نے ایک خاتون سے لوٹ مار کے معاملے کا انکشاف کرتے ہوئے دو لٹیروں کو گرفتار کر لیا ہے، گرفتار کیے گئے ملزمین کے نام بجو اور شیشپال عرف لیلو ہیں، دونوں کا تعلق ہریانہ کے ضلع حصار کے راجتھل گاؤں سے ہے۔ پولیس نے ملزمین سے لوٹ کی رقم کل 45,000 روپے، شکایت کنندہ کا کینرا بینک اے ٹی ایم کارڈ اور واردات میں استعمال ہونے والی موٹر سائیکل برآمد کر لی ہے۔ ڈپٹی کمشنر ہریشور سوامی نے پیر کے روز بتایا کہ شکایت کنندہ، جو اندراج کالونی باوانا کی رہائشی ہے، پولیس کو دی گئی شکایت میں بتایا کہ 3 اکتوبر کو کچھ افراد نے زبردستی اس کا اے ٹی ایم کارڈ بدل لیا اور اس کے کھاتے سے 60,000 روپے نکال لیے تھے۔ معاملے کی سنگینی کو مدنظر رکھتے ہوئے پولیس سب انسپکٹر موہت بتان کی قیادت میں ایک خصوصی ٹیم تشکیل دی گئی، اس ٹیم نے سینکڑوں سی سی ٹی وی فوٹیج کی باریک بینی سے جانچ کی اور ملزمین کو دہلی سے لے کر ہریانہ تک تلاش کیا، مسلسل تکنیکی نگرانی اور مقامی خفیہ معلومات کی بنیاد پر دونوں ملزمین کو ضلع حصار کے راجتھل گاؤں سے گرفتار کیا گیا۔

نندنگری میں نوجوان خاتون کا قتل، ملزم گرفتار

نئی دہلی، 13 اکتوبر (یو این آئی) دہلی کے نند نگری علاقے میں پیر کی صبح ایک نوجوان خاتون کو چاقو مار کر قتل کر دیا گیا۔ یہ واقعہ ڈی بلاک، نند نگری میں صبح تقریباً 10:30 بجے پیش آیا۔ اطلاع ملنے پر پولیس جائے وقوعہ پر پہنچی اور زخمی خاتون کو ہسپتال پہنچایا، جہاں اسے مردہ قرار دے دیا گیا۔ پولیس کے مطابق مقتولہ کی عمر تقریباً 20 سال ہے۔ اسے جی ٹی بی اسپتال لے جایا گیا تھا، جہاں ڈاکٹرز نے اسے مردہ قرار دیا۔ فارینزک ٹیم نے موقع پر پہنچ کر شواہد جمع کر لیے ہیں اور لاش کو پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج دیا گیا ہے۔

ڈپٹی کمشنر کے مطابق اس معاملے میں 23 سالہ ایک ملزم کو گرفتار کر لیا گیا ہے، جو نند نگری کا ہی رہائشی ہے۔ پولیس قتل میں استعمال ہونے والے ہتھیار کی برآمدگی کی کوشش کر رہی ہے۔ فی الحال پولیس نے متعلقہ دفعات کے تحت معاملہ درج کر کے تفتیش شروع کر دی ہے۔ ابتدائی تحقیقات میں قتل کی وجہ ذاتی تنازع ہونے کا شبہ ظاہر کیا جا رہا ہے۔

ہندوستان کینیڈا کے ساتھ تعلقات کو معمول پر لانے کے لیے مثبت طریقے سے کام کر رہا ہے: جے شنکر

نئی دہلی، 13 اکتوبر (آئی اے این ایس) وزیر خارجہ ڈاکٹر ایس جے شنکر نے کہا ہے کہ ہندوستان اور کینیڈا کے درمیان دوطرفہ تعلقات بتدریج آگے بڑھ رہے ہیں اور ہندوستان تعلقات کو دوبارہ معمول پر لانے کے لئے مثبت سوچ کے ساتھ آگے بڑھ رہا ہے۔ ہندوستان اور کینیڈا کے وزرائے خارجہ نے پیر کو یہاں ایک تفصیلی میٹنگ کی اور تجارت، سرمایہ کاری، زراعت، سائنس اور ٹیکنالوجی، سول نیوکلیئر تعاون، مصنوعی ذہانت، اہم معدنیات اور توانائی سمیت مختلف شعبوں میں تعاون کو مضبوط بنانے کے عزم کا اظہار کیا۔ وزارتِ خارجہ کے مطابق ہندوستان کے تین روزہ دورے پر آئی کینیڈا کی وزیر خارجہ انیتا آنند اور ڈاکٹر ایس جے شنکر نے دوطرفہ تعلقات پر تفصیلی گفتگو کی۔ ڈاکٹر جے شنکر نے کہا کہ ہندوستان کا نقطہ نظر مثبت سوچ کے ساتھ آگے بڑھنا ہے۔ اپنے ابتدائی بیان میں ڈاکٹر جے شنکر نے کہا کہ پچھلے چند مہینوں میں ہندوستان-کینیڈا تعلقات میں مسلسل ترقی ہوئی ہے۔ انہوں نے کہا، ہم اپنی شراکت داری کو آگے بڑھانے کے لیے ضروری میکانزم کو دوبارہ قائم اور فعال کرنے کی سمت میں کام کر رہے ہیں۔ انہوں نے وزیراعظم نریندر مودی اور کینیڈا کے وزیراعظم کارنی کی کناناسکس میں ملاقات کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ مودی جی کے مطابق ہندوستان کا نظریہ ہمیشہ مثبت سوچ پر مبنی ہے۔ وزیر خارجہ نے مزید کہا کہ آج صبح وزیراعظم کے ساتھ ملاقات کے دوران بھی آپ نے ہندوستان کے اسی مثبت اور تعمیری نقطہ نظر کو محسوس کیا ہوگا۔ دونوں ممالک نے باہمی تعاون کے لیے ایک جامع اور بلند روڈ میپ تیار کیا ہے، جس کے تحت تجارت، سرمایہ کاری، زراعت، سائنس، ٹیکنالوجی، توانائی اور دیگر شعبوں میں عملی قدم اٹھائے جائیں گے۔ ڈاکٹر جے شنکر نے کینیڈین وزیر خارجہ کے ساتھ تعلقات کو معمول پر لانے کے عزم کا اظہار کرتے ہوئے کہا، 'بطور وزرائے خارجہ، ہماری ذمہ داری ہے کہ باہمی تعاون کو مضبوط بنانے کے عمل کی قیادت کریں اور یہ یقینی بنائیں کہ یہ دونوں ممالک کے وزرائے اعظم کی توقعات اور عوامی مفادات کے مطابق ہو۔ میں آپ کے ساتھ مل کر اس سمت میں کام کرنے کا خواہاں ہوں۔' گزشتہ چند مہینوں کے دوران کینیڈا اور ہندوستان کے درمیان مختلف سطحی بات چیت کا حوالہ دیتے ہوئے وزیر خارجہ نے کہا، 'جب ہم کینیڈا کو دیکھتے ہیں، تو ہمیں ایک تکمیلی معیشت، ایک کھلا معاشرہ، تنوع اور تکثیریت نظر آتی ہے اور ہمیں یقین ہے کہ یہ ایک قریبی، پائیدار اور طویل مدتی تعاون پر مبنی فریم ورک کی بنیاد ہے۔'

تاریخ میں آج کا دن

نئی دہلی، 13 اکتوبر (یو این آئی) ہندستان اور عالمی تاریخ کے 14 اکتوبر کی اشاعت کے لئے اہم اور مختصر واقعات اس طرح ہیں۔

1240۔ دہلی سلطنت کی پہلی خاتون حکمراں رضیہ سلطان کا انتقال ہوا۔
1322۔ اسکاٹ لینڈ کے رابرٹ دی بروس نے انگلینڈ کے راجا ایڈورڈ دوم کو شکست دی۔
1586۔ اسکاٹ لینڈ کی ملکہ میری پر انگلینڈ کی ملکہ الیزبیتھ اول کے قتل کی سازش رچنے کا معاملہ دائر کیا گیا۔
1758۔ سال 1756 سے 1763 تک سات سالہ جنگ کے دوران آسٹریا نے ہوچ کرک کی لڑائی میں ایران کو شکست دی۔
1805۔ ایلشن گین کی لڑائی میں فرانس نے آسٹریا کو ہرایا۔
1825۔ آسام میں خراب موسم کا بہانہ بنا کر حکم کی تعمیل نہ کرنے کے الزام میں ایک فوجی دستے کا کورٹ مارشل کر دیا گیا۔
1882۔ غیر منقسم ہندوستان کے ایک حصہ میں پنجاب یونیورسٹی قائم کی گئی لیکن تقسیم ہند کے بعد یہ حصہ مغربی پاکستان کہلایا۔
1884۔ ہندستان کے مشہور مجاہد آزادی اور 'غدر پارٹی' کے بانی لالہ ہردیال کی پیدائش ہوئی۔

1943۔ جاپان نے فلپائنی آزادی کا اعلان کیا۔
1946۔ ہالینڈ اور انڈونیشیا کے مابین جنگ بندی معاہدے پر دستخط کئے گیے۔
1948۔ اسرائیل اور مصر کے درمیان زبردست جنگ شروع ہوئی۔
1933۔ جرمنی میں ایڈولف ہٹلر کا نازی دستہ، اقوام متحدہ سے الگ ہوا۔
1953۔ ہندستان میں پراپرٹی ٹیکس کا نفاذ عمل میں آیا۔
1956۔ ہندوستانی قانون کے معمار بی آر امبیڈکر نے بودھ مذہب اختیار کیا۔
1964۔ ڈاکٹر مارٹن کنگ جونیئر کو 35 برس کی عمر میں امریکی سماج میں نسلی تفریق کے خلاف عدم تشدد کی تحریک چلانے کے نوبل امن انعام دیا گیا۔
1981۔ حسنی مبارک مصر کے چوتھے صدر بنے۔
1979۔ جرمنی کے بون میں جوہری توانائی کے خلاف ایک لاکھ افراد نے مظاہرہ کیا۔
1997۔ برطانیہ کی ملکہ الیزابیتھ دوم اور پرنس فلپ نے امرتسر کے جلیاں والا باغ میں شہیدوں کو خراج عقیدت پیش کیا۔
1999۔ جوہری تجربہ پابندی معاہدہ (سی ٹی بی ٹی) امریکی سینیٹ میں نامنظور ہوا۔
2000۔ امریکہ نے پاکستان سمیت 22 ممالک میں اپنے سفارتخانے بند کیے۔
2004۔ پاکستان کی نیشنل اسمبلی نے صدر پرویز مشرف کو فوجی سربراہ برقرار رکھنے والا بل منظور کیا۔
2007۔ بین الاقوامی نیوکلیائی توانائی ایجنسی (آئی اے ای اے) نے طب اور کاشتکاری کے شعبے میں جوہری ٹیکنالوجی کے استعمال کے لئے نیپال کو منظوری دی۔
2010۔ راجدھانی دلی میں منعقد 19 ویں دولت مشترکہ کھیلوں کا اختتام ہوا۔
2012۔ نائجیریا کی ایک مسجد میں بندوق برداروں نے 20 افراد کا قتل کیا۔

دہلی ایم سی ڈی میں مزید آیورویدک اور یونانی میڈیکل ڈسپنسریاں کھولی جائیں گی

نئی دہلی، 13 اکتوبر (یو این آئی): انٹیگریٹڈ میڈیکل ایسوسی ایشن (IMA-AYUS) نے اپنی 39 ویں سالگرہ کی تقریب، لارڈ دھنونتری جینتی، این ڈی ایم سی آڈیٹوریم، سنسد مارگ، کناٹ پلیس میں منعقد کی۔ دہلی کے میئر راجہ اقبال سنگھ نے لارڈ دھنونتری پوجا کے ساتھ تقریب کا افتتاح کیا۔ ڈاکٹر رامفل پنچال، میڈیا انچارج اور IMA-AYUS کی قانونی کمیٹی کے چیئرمین نے بتایا کہ تقریب کی صدارت ڈاکٹر بی آر گوڑ (ڈائریکٹر، چودھری برہم پرکاش چرک سنستھان، دہلی) نے کی۔ ڈاکٹر پی کے پرجاپتی، ڈائریکٹر، آل انڈیا انسٹی ٹیوٹ آف آیوروید (AIIA) اسپیشل مہمان رہے اور معزز مہمانوں میں ڈاکٹر کے ڈی۔ پاٹھک، ڈاکٹر ودیاوتی (ڈین، ایس جی ٹی یونیورسٹی، گروگرام) کا استقبال ڈاکٹر آر ایس ایس چوہان اور ڈاکٹر او پی وششٹ IMA (AYUS) کے سرپرست نے یادگاری نشانات کے ساتھ۔ دے کر کیا۔ ادارے کے نیشنل صدر ڈاکٹر این کے چھاونیا، قومی جنرل سکریٹری ڈاکٹر رمن کھنہ، اور دہلی کے صدر ڈاکٹر ارون کٹاریہ نے بھی تمام مہمانوں کو یادگاری نشانات اور ہار پہنائے۔

تنظیم کے میڈیا انچارج ڈاکٹر پنچال نے اطلاع دی کہ ڈاکٹر بھیما بھٹ کو آیوروید طب میں ان کے قابل ستائش کام کے لیے تنظیم کے دھنونتری ایوارڈ سے نوازا گیا اور پروفیسر (ڈاکٹر) حکیم محمد مظاہر عالم کو یونانی طب میں ان کے قابل ستائش کام کے لیے تنظیم کے دھنونتری ایوارڈ سے نوازا گیا۔ ڈاکٹر پی کے پرجاپتی (ڈائریکٹر، آل انڈیا انسٹی ٹیوٹ آف آیوروید) اور میئر جناب راجہ اقبال سنگھ نے آیوروید طب میں ان کی قابل ستائش شراکت کے لیے انہیں سشروتا ایوارڈ اور چرک ایوارڈ سے نوازا گیا۔

ڈاکٹر رامفل پنچال نے بتایا کہ تنظیم نے ڈاکٹر ایس پی پانڈے کو لائف ٹائم اچیومنٹ ایوارڈ پیش کیا اور تنظیم کے سرپرست ڈاکٹر آر ایس ایس۔ چوہان نے تنظیم کی خدمات میں ان کے قابل ستائش کام کے لیے انہیں ایک یادگار پیش کیا۔

ڈاکٹر پنچال کے مطابق دہلی کے میئر راجہ اقبال سنگھ نے تقریب میں اپنی تقریر میں کہا کہ ایسی کوئی بیماری نہیں ہے جس کا علاج آیورویدک یا یونانی نظام طب میں نہیں کیا جا سکتا۔ انہوں نے بتایا کہ انہیں خود بھی چہرے کے فالج کا آیورویدک علاج کروانا پڑا۔ انہوں نے کہا کہ دہلی ایم سی ڈی میں مزید آیورویدک اور یونانی میڈیکل ڈسپنسریاں کھولی جائیں گی۔ اس دوران فرید آباد، پانی پت، کرنال، کیتھل اور ہریانہ، ہماچل پردیش، راجستھان، اور اتر پردیش کے جھجر سمیت مختلف ریاستوں کے ڈاکٹروں کو بھی اعزاز سے نوازا گیا۔

تنظیم کے قومی جنرل سکریٹری ڈاکٹر رمن کھنہ نے تنظیم کی سالانہ رپورٹ پڑھی اور تنظیم کی نمایاں کامیابیوں کے بارے میں معلومات شیئر کیں۔

تنظیم کے پچھلے 40 سالوں کو یاد کرتے ہوئے ڈاکٹر آر ایس چوہان تنظیم کے سرپرست، نے وضاحت کی کہ تنظیم نے ہندوستانی ادویات کی ترقی اور فروغ میں مسلسل کامیابی حاصل کی ہے، جس کے نتیجے میں حکومت ہند کے اندر آیوش کی ایک الگ وزارت کا قیام عمل میں آیا ہے۔ ڈاکٹر چوہان نے دہلی کے میئر راجہ اقبال سنگھ سے درخواست کی کہ وہ دہلی میڈیکل کونسل (ایم سی ڈی) میں مزید ہندوستانی طبی ڈسپنسریاں کھولیں تاکہ ہمارے معالجین کو روزگار کے مزید مواقع فراہم ہوں۔

تنظیم کے میڈیا انچارج اور لیگل کمیٹی کے چیئرمین ڈاکٹر رامفل پنچال اور ڈاکٹر پی کے پرجاپتی، ڈائریکٹر، آل انڈیا انسٹی ٹیوٹ آف آیوروید، مسٹر گورو شرما، وزارت آیوش کے میڈیا انچارج، مسٹر اشوک کنکر (کھیل ٹوڈے)، مسٹر دیپک چوبے (آئی اے این ایس)، محترمہ پائل بنرجی (پی ٹی آئی)، مسٹر اجیت سنگھ (راشٹریہ چھاتر شکتی)، مسٹر سدھارتھ، آئی پی آر او (آئی پی آر او)، مسٹر اجیت سنگھ، ڈاکٹر فرمان علی (اردو) پریس اینڈ میڈیا ڈیپارٹمنٹ میں آیوروید کی ترویج و اشاعت میں حصہ لینے پر تنظیم کی جانب سے انہیں یادگاری نشان اور شال پیش کر کے اعزاز سے نوازا۔

اپنی تقریر میں ڈاکٹر پنچال نے کہا کہ تنظیم نے دہلی ہائی کورٹ سے دہلی انڈین میڈیکل کونسل کے لیے فزیکل الیکشن آرڈر کامیابی کے ساتھ حاصل کیا، آیورویدک اور یونانی طبی ماہرین کے لیے نیشنل کمیشن فار انڈین میڈیسن کے ساتھ انضمام کا حق حاصل کیا، دہلی میں آئی ایس ایم کے ڈاکٹروں کے میڈیکل سرٹیفکیٹ کو ڈرائیونگ لائسنس کے لیے دہلی ہائی کورٹ سے منظور کرایا۔ اور دہلی میں آیورویدک اور یونانی پریکٹیشنرز کے لیے ایک قومی سی ایم ای کا اہتمام کیا، جو سالانہ تجدید کے لیے ضروری ہے۔

ڈاکٹر پنچال نے بتایا کہ ہر سال کی طرح اس سال بھی تنظیم نے اپنا یادگار تیار کیا ہے۔ ایڈیٹر ان چیف ڈاکٹر لوکمار اور ایڈیٹوریل بورڈ کے ممبران ڈاکٹر راجیو ملہوترا، ڈاکٹر محمد اشد، ڈاکٹر شیلیش دویدی، ڈاکٹر کے سنگھل، اور ڈاکٹر جتیندر گوڑ نے قابل قدر تعاون کیا۔ سووینئر جاری کرتے ہوئے دہلی کے میئر راجہ اقبال سنگھ نے کہا، "میں آپ کو یقین دلاتا ہوں کہ ایم سی ڈی میں مزید آیورویدک اور یونانی میڈیکل ڈسپنسریاں کھولی جائیں گی، اور بھگوان دھنونتری کی رحمتیں ہم سب ہندوستانیوں پر قائم رہیں۔ میں ان کے پروگرام میں مجھے مدعو کرنے کے لیے تنظیم کا شکریہ ادا کرتا ہوں۔

پاکستان نے افغان سرحد بند کردی، کشیدگی میں اضافہ

اسلام آباد، 13 اکتوبر (یو این آئی) پاکستان نے اتوار کے روز دونوں ممالک کی افواج کے درمیان شدید جھڑپوں کے بعد افغانستان کے ساتھ اپنی سرحدی گزرگاہیں بند کردیں، کیونکہ وزیراعظم شہباز شریف نے سرحد پار سے "اشتعال انگیزی" کی مذمت کی ہے اور "مضبوط اور موثر جواب" کے بارے میں متنبہ کیا ہے۔ شہباز شریف نے ایک بیان میں کہا کہ پاکستان کے دفاع پر کوئی سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا اور ہر اشتعال انگیزی کا بھرپور اور موثر جواب دیا جائے گا۔ اسلام آباد کے مطابق، یہ جھڑپیں ہفتے کی شب اس وقت شروع ہوئیں جب افغان فوجیوں نے پاکستانی سرحدی چوکیوں پر فائرنگ کی۔ طالبان نے کہا تھا کہ ان کی کارروائی اس ہفتے کے اوائل میں پاکستانی فضائی حملوں کے جواب میں کی گئی تھی، جس میں مبینہ طور پر کابل میں تحریک طالبان پاکستان (ٹی ٹی پی) کے رہنما کو نشانہ بنایا گیا تھا۔ پاکستانی سیکیورٹی حکام کا کہنا ہے کہ انہوں نے اس کا جواب بندوق اور توپ خانے سے کیا جس کے نتیجے میں کئی افغان سرحدی چوکیوں کو تباہ کر دیا گیا۔ اتوار کی صبح تک یہ تبادلہ کم ہوگیا، حالانکہ پاکستان کے ضلع کرم کے کچھ حصوں میں اب بھی وقفے وقفے سے فائرنگ کی اطلاع ملی ہے۔ حکام نے تصدیق کی ہے کہ پاکستان نے افغانستان کے ساتھ اپنے دو اہم سرحدی راستوں طورخم اور چمن کے ساتھ ساتھ خرلاچی، انگور اڈہ اور غلام خان میں کم از کم تین چھوٹے سرحدی گزرگاہیں بند کر دیں۔ طالبان کی وزارت دفاع کا کہنا ہے کہ طالبان کی وزارت دفاع کا کہنا ہے کہ اس کا 'آپریشن 'نصف رات تک مکمل ہو چکا ہے اور 'افغانستان کی سرزمین کے کسی بھی حصے میں کسی قسم کا خطرہ نہیں ہے'۔ حالیہ مہینوں میں ہمسایہ ممالک کے درمیان کشیدگی میں اضافہ ہوا ہے کیونکہ اسلام آباد نے افغانستان کے عبوری طالبان حکام پر الزام عائد کیا ہے کہ وہ ٹی ٹی پی کے عسکریت پسندوں کو پناہ دے رہے ہیں، جس نے پاکستان کے خلاف برسوں سے بغاوت کر رکھی ہے۔ کابل نے اس الزام کی تردید کی۔

اردوان شاندار شخصیت ہیں، ان کی قدر کرتا ہوں: ٹرمپ

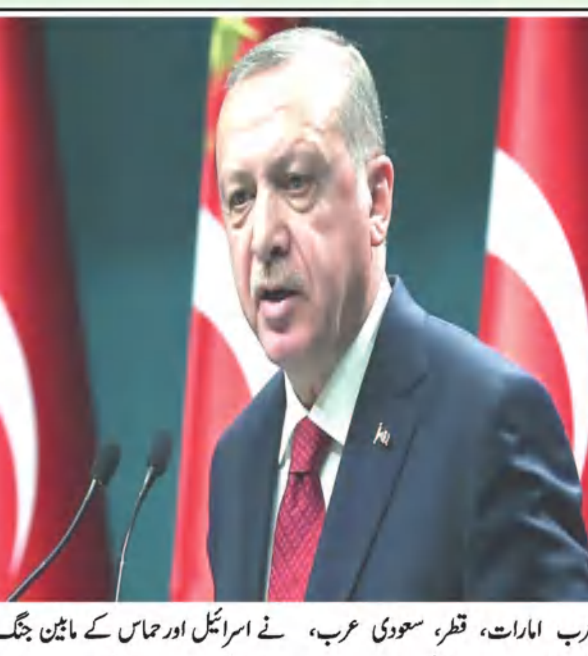

بلامقام، 13 اکتوبر (یو این آئی) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے غزہ میں جنگ بندی کے معاہدے کو یقینی بنانے کی کوششوں میں ترکیہ کے کردار کو سراہا ہے اور صدر رجب طیب اردوان کو 'شاندار' قرار دیا ہے اور خطے میں انقرہ کے اثر ورسوخ پر زور دیا ہے۔ ٹرمپ نے غزہ میں جنگ بندی پر بین الاقوامی امن کانفرنس سے قبل مشرق وسطیٰ کے راستے میں صحافیوں سے گفتگو کے دوران کہا کہ ترکیہ بھی شاندار تھا، صدر اردوان شاندار تھے۔ انہوں نے واقعی بہت مدد کی، کیونکہ وہ بہت قابل احترام ہیں۔ ان کے پاس ایک بہت طاقتور قوم ہے۔ ان کے پاس ایک بہت، بہت طاقتور فوج ہے۔ اور انہوں نے بہت مدد کی، صدر نے جنگ بندی کے مذاکرات میں کئی ممالک کا بھی ذکر کیا جن میں متحدہ عرب امارات، قطر، سعودی عرب، انڈونیشیا اور اردن شامل ہیں۔ خاص دورے کے آغاز پر ایئر فورس ون پر صحافیوں سے بات کرتے ہوئے ٹرمپ نے اسرائیل اور حماس کے مابین جنگ بندی کے معاہدے کے بارے میں خدشات کو بھی مسترد کردیا۔ جب ٹرمپ سے پوچھا گیا کہ کیا انہیں یقین ہے کہ اسرائیل اور فلسطینی مزاحمتی گروپ حماس کے درمیان تنازع اور جنگ ختم ہو چکی ہے۔ جب ان سے پوچھا گیا کہ کیا جنگ بندی برقرار رہے گی تو، انہوں نے مزید کہا: "مجھے لگتا ہے کہ یہ برقرار رہے گی، مجھے لگتا ہے کہ لوگ اس سے تھک چکے ہیں۔ صدیاں گزر چکی ہیں۔" ٹرمپ کا یہ بیان اس وقت سامنے آیا جب وہ اسرائیل روانہ ہوئے تھے، جہاں توقع کی جارہی ہے کہ وہ اسرائیلی قیدیوں کے اہل خانہ سے ملاقات کریں گے اور کنیسٹ یا پارلیمان سے خطاب کریں گے۔ ترک شعبہ صدارتی اطلاعات کے صدر برہان الدین دُوران نے اتوار کے روز سوشل میڈیا پر اعلان کیا کہ صدر اردوان، سیسی اور ٹرمپ کی دعوت پر سربراہی اجلاس میں شرکت کریں گے۔

☆

اپوزیشن اتحاد کی سعودی عرب کی افغانستان کے ساتھ مذاکرات کی اپیل کی حمایت

اسلام آباد، 13 اکتوبر (یو این آئی) اپوزیشن اتحاد تحریک تحفظ آئین پاکستان (ٹی ٹی اے پی) نے سعودی عرب کی افغانستان کے ساتھ مذاکرات کی اپیل کی حمایت کرتے ہوئے حکومت سے مطالبہ کیا کہ وہ اندرونی و بیرونی مسائل پر غور کے لیے پارلیمنٹ کا مشترکہ اجلاس طلب کرے۔ ڈان اخبار کی رپورٹ کے مطابق اپوزیشن اتحاد نے حکومت پر الزام عائد کیا کہ وہ خیبر پختونخوا میں پاکستان تحریک انصاف (پی ٹی آئی) کے نامزد وزیرِاعلیٰ کو اقتدار کی منتقلی میں رکاوٹیں ڈال رہی ہے۔ اسلام آباد میں مصطفیٰ نواز کھوکھر کی رہائش گاہ پر ہونے والے ٹی ٹی اے پی کے اجلاس میں اتحاد کے سربراہ محمود خان اچکزئی، سلمان اکرم راجا، اسد قیصر، محمد زبیر، علامہ احمد رضوی، ساجد ترین، زین شاہ، حسین احمد یوسفزئی، خالد یوسف چوہدری، اسد عباس اور دیگر رہنماؤں نے شرکت کی۔ شرکا نے تجویز پیش کی کہ پاکستان اور افغانستان کے درمیان مسائل کو بات چیت کے ذریعے حل کیا جائے اور حکومت سے مطالبہ کیا کہ وہ اندرونی و بیرونی امور پر غور کے لیے پارلیمنٹ کا مشترکہ اجلاس بلائے۔ ایک بیان میں ٹی ٹی اے پی نے وفاقی وزرا کے بیانات کی مذمت کی، جنہیں اس نے خیبر پختونخوا میں اقتدار کی منتقلی میں رکاوٹ قرار دیا اور خبردار کیا کہ اس طرح کے اقدامات صوبے میں امن و امان کی صورتحال کو مزید بگاڑ سکتے ہیں۔ اتحاد نے یہ الزام بھی لگایا کہ الیکشن کمیشن آف پاکستان کا فیصلہ، جس کے تحت خیبر پختونخوا اسمبلی کے ارکان کو آزاد امیدوار قرار دیا گیا، غیر جمہوری ہے اور اس کا مقصد صوبائی اسمبلی میں ہارس ٹریڈنگ کو فروغ دینا ہے۔ شرکا نے خیبر پختونخوا اور بلوچستان میں امن و امان اور دہشت گردی کی صورتحال پر تشویش کا اظہار کیا اور زور دیا کہ ان مسائل کے حل کے لیے صوبائی حکومتوں اور مقامی آبادی کو اعتماد میں لیا جائے۔ تاہم، مسلم لیگ (ن) کے سینیٹر عرفان صدیقی نے ٹی ٹی اے پی کے بیان کو 'شرمناک' قرار دیتے ہوئے کہا کہ اتحاد نے عسکریت پسندوں کی مذمت کرنے کے بجائے قانون نافذ کرنے والے اداروں کو بدنام کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ مذاکرات کے مطالبے کی بات تو پہلے ہی سے کی جارہی تھی اور اسی وجہ سے صوبہ دہشت گردوں کے لیے محفوظ پناہ گاہ بن گیا ہے۔

ڈونلڈ ٹرمپ آج اسرائیلی پارلیمنٹ سے خطاب کریں گے

تل ابیب، 13 اکتوبر (یو این آئی) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ آج اسرائیلی پارلیمنٹ سے خطاب کریں گے۔ غزہ میں حماس اور اسرائیل کے درمیان ہونے والے امن منصوبے کی کامیابی پر جشن منائیں گے۔ غیرملکی ذرائع ابلاغ کے مطابق مختلف ملکوں میں بھی غزہ جنگ بندی پر جشن منایا جارہا ہے۔ لندن میں غزہ میں سیز فائر کی حمایت میں ریلیاں نکالی گئیں۔ جرمنی میں بھی ہزاروں افراد سڑکوں پر نکلے۔ معاہدے کا خیر مقدم کیا۔ تل ابیب میں ہزاروں افراد نے یرغمالیوں کی واپسی کیلیے جشن منایا۔ سوئٹزرلینڈ میں ہزاروں شہریوں کی جانب سے ریلی نکالی گئی، شہریوں اور پولیس کے درمیان جھڑپیں ہوئی۔ پولیس نے آنسو گیس کا استعمال اور لاٹھی چارج کیا۔ آسٹریلیا میں بھی فلسطینیوں سے یکجہتی کے لیے ریلی نکالی گئی جبکہ چلی کے دارالحکومت سینٹیا گو میں غزہ جنگ بندی پر ریلی کا انعقاد کیا گیا۔ دوسری جانب حماس نے 7 اسرائیلی یرغمالی ریڈ کراس کے حوالے کردیئے، معاہدے کے تحت 20 اسرائیلی یرغمالیوں کو رہا کیا جانا ہے۔ تفصیلات کے مطابق اسرائیل اور حماس کے درمیان قیدیوں کے تبادلے کا عمل شروع ہوگیا۔ عرب میڈیا نے بتایا ریڈ کراس کی گاڑیاں غزہ کے علاقے دیرالبلح پہنچ گئی ہیں، اسرائیلی میڈیا نے بتایا کہ حماس نے 7 یرغمالی ریڈ کراس کے حوالے کردیئے تاہم مزید سترہ اسرائیلی کچھ دیر میں رہا کرے گا۔ ریڈ کراس نے اسرائیل کو 7 یرغمالیوں کی حوالگی کی تصدیق کردی، معاہدے کے تحت 20 اسرائیلی یرغمالیوں کے بدلے 2 ہزار فلسطینی قیدیوں کو رہا کیا جائے گا۔ اسرائیلی یرغمالیوں کے استقبال کیلیئے تل ابیب میں ہزاروں افراد جمع ہیں، اسرائیلی وزیراعظم آفس کا کہنا ہے تمام اسرائیلی یرغمالیوں کی رہائی کے بعد فلسطینی قیدیوں کو چھوڑا جائے گا، ریڈ کراس کی بسیں فلسطینی قیدیوں کو لینے کیلیئے اوفر جیل پہنچ گئیں۔

صدر یورپی کمیشن کا غزہ کی تعمیر نو کیلئے فنڈ دینے اور اصلاحات میں مدد کا اعلان

بروسیلز، 13 اکتوبر (یو این آئی) یورپی کمیشن کی صدر ارسلا وان ڈیر لیئن نے کہا ہے کہ 'یورپی یونین فلسطینی اتھارٹی میں اصلاحات میں مدد کرے گی اور غزہ کی تعمیرِ نو کے لیے فنڈ فراہم کرے گی'۔ 'ایکس 'پر ایک پوسٹ میں، ارسلا وان ڈیر لیئن نے کہا کہ 'آج شرم الشیخ میں جنگ بندی کے معاہدے کو حتمی شکل دینے کا خیر مقدم کرتے ہوئے اسے 'تاریخی سنگِ میل 'قرار دیا۔ انہوں نے لکھا کہ اسرائیلی یرغمالیوں کی واپسی اُن کے خاندانوں کے لیے خوشی اور پوری دنیا کے لیے اطمینان کا لمحہ ہے، اس کا مطلب ہے کہ ایک باب بند کیا جاسکتا ہے، ایک نیا باب شروع ہوسکتا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ یورپ مکمل طور پر اُس امن منصوبے کی حمایت کرتا ہے، جو امریکا، قطر، مصر اور ترکیہ کی جانب سے تیار کیا گیا ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ ہم اس کی کامیابی میں ہر ممکن مدد دینے کے لیے تیار ہیں، خاص طور پر حکمرانی میں تعاون اور فلسطینی اتھارٹی کی اصلاحات کے لیے بھرپور سپورٹ کریں گے۔ صدر یورپی کمیشن نے کہا کہ ہم فلسطینی ڈونرز گروپ کے ایک فعال رکن کے طور پر کردار ادا کریں گے اور غزہ کی تعمیرِ نو کے لیے یورپی یونین کی فنڈنگ فراہم کریں گے۔ ارسلا وان ڈیر لیئن نے کہا کہ جنگ کے خاتمے کا یہ معاہدہ 'اس خطے کے لیے ایک نئے باب ' کی نمائندگی کرتا ہے۔ 9 اکتوبر کو اسرائیل اور حماس نے غزہ میں جنگ بندی کے پہلے مرحلے پر اتفاق کرلیا تھا، جس کا مقصد اُس تباہ کن تنازع کو ختم کرنا تھا، جس میں دسیوں ہزار افراد لقمہ اجل بن چکے ہیں، فلسطینی علاقے کو ملبے کا ڈھیر بنا دیا گیا ہے اور ایک بڑے انسانی بحران نے جنم لیا ہے۔ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی جانب سے بتائے گئے معاہدے کے کلیدی نکات کے مطابق حماس تمام یرغمالیوں کو رہا کرے گی جبکہ اسرائیل اپنی افواج کو ایک طے شدہ لائن تک پیچھے ہٹالے گا۔

شہباز شریف اور اسحق ڈار آج مصر میں ہونے والے 'امن سربراہی اجلاس' میں شرکت کریں گے

اسلام آباد، 13 اکتوبر (یو این آئی) پاکستانی وزیراعظم شہباز شریف اور نائب وزیراعظم اسحٰق ڈار آج مصر کے شہر شرم الشیخ میں اہم امن کانفرنس میں شرکت کے لیے روانہ ہورہے ہیں، جہاں وہ دنیا کے متعدد رہنماؤں کے ساتھ غزہ میں جاری طویل اور سنگین تنازع کے خاتمے کے لیے ایک معاہدے پر دستخط میں شریک ہوں گے۔ ڈان اخبار میں شائع رپورٹ کے مطابق دفتر خارجہ کی جانب سے بتایا گیا ہے کہ وزیراعظم شہباز شریف یہ دورہ مصری صدر عبدالفتاح السیسی اور امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی دعوت پر کر رہے ہیں، جو اجلاس کی مشترکہ صدارت کریں گے۔ مصری صدر کے دفتر نے بتایا کہ بحیرۂ احمر کے ساحلی شہر میں ہونے والے اس اجلاس میں '20 سے زائد ممالک کے رہنما 'شرکت کریں گے۔ جن رہنماؤں کی شرکت متوقع ہے، ان میں اقوام متحدہ کے سیکریٹری جنرل انتونیو گوتریس، اردن کے بادشاہ عبداللہ دوم، برطانوی وزیراعظم کیئر اسٹارمر، فرانسیسی صدر ایمانوئل میکرون، ترکیہ کے صدر رجب طیب اردوان، اٹلی کی وزیراعظم جارجیا میلونی، اسپین کے وزیراعظم پیڈرو سانچیز اور فلسطینی اتھارٹی کے صدر محمود عباس شامل ہیں۔ یہ اجلاس اُن مرکزی فریقین یعنی اسرائیل اور حماس کی غیر موجودگی میں منعقد ہوگا، جو براہِ راست جنگ میں ملوث ہیں، جو اس اعلیٰ سطح کے مذاکرات میں شریک نہیں ہوں گے۔ اسرائیلی وزیراعظم بینجمن نیتن یاہو کی ترجمان شوش بیدروسیان نے اتوار کو 'اے ایف پی 'سے گفتگو میں تصدیق کی کہ کوئی اسرائیلی عہدیدار اجلاس میں شریک نہیں ہوگا۔ اسی طرح حماس نے بھی اپنی عدم شرکت کی تصدیق کی ہے، حماس کے سیاسی دفتر کے رکن حسام بدران نے 'اے ایف پی ' کو بتایا کہ فلسطینی گروپ 'براہِ راست شامل نہیں ہوگا'، انہوں نے کہا کہ حماس نے ماضی میں قطری اور مصری ثالثوں کے ذریعے مذاکرات میں حصہ لیا تھا۔

یرغمالیوں کی رہائی، اسرائیلی کرنسی شیکل کی قدر میں اضافہ

تل ابیب، 13 اکتوبر (یو این آئی) حماس کی قید سے یرغمالیوں کی رہائی کے بعد اسرائیلی کرنسی شیکل کی قدر بڑھ گئی۔ خبر رساں ایجنسی کے مطابق اسرائیلی یرغمالیوں کی رہائی کے بعد مالی منڈیوں میں مثبت ردِعمل دیکھا گیا جس کے اثرات کے نتیجے میں اسرائیلی کرنسی شیکل کی قدر میں 0.9 فیصد اضافہ ریکارڈ کیا گیا۔ معاشی ماہرین کا کہنا ہے کہ یہ اضافہ مارکیٹ میں غیر یقینی صورتحال میں کمی اور سرمایہ کاروں کے اعتماد میں بہتری کی علامت ہے، اگر خطے میں کشیدگی میں مزید کمی آتی ہے تو شیکل مزید مستحکم ہوسکتا ہے۔ دوسری جانب حماس اور اسرائیل کے درمیان اسرائیلی یرغمالیوں اور فلسطینی قیدیوں کا تبادلہ ہوگیا۔ اسرائیلی میڈیا کے مطابق تبادلے کے عمل میں پہلے 7 اسرائیلی یرغمالی ریڈ کراس کے سپرد کردیے گئے جبکہ دیگر 13 اسرائیلی یرغمالیوں کو بھی آج ہی رہا کیا جائے گا، حماس نے 7 اسرائیلی یرغمالیوں کو ریڈ کراس کے سپرد کرنے کی تصدیق کردی۔ اسرائیلی فوج کا کہنا ہے کہ غزہ سے 7 یرغمالیوں کو ریڈ کراس کے سپرد کردیا گیا، رہائی پانے والے 7 یرغمالی اسرائیل پہنچ رہے ہیں۔ خبر ایجنسی کے مطابق رہائی کے لیے ایک ہزار 966 فلسطینی قیدی اسرائیلی جیلوں سے بس میں سوار ہوگئے۔ عرب میڈیا کے مطابق فلسطینی قیدیوں کو خوش آمدید کہنے کے لیے جنوبی غزہ میں بڑی تعداد میں فلسطینی جمع ہیں۔

امریکہ کے ساحلی علاقے میں ہیلی کاپٹر کریش

واشنگٹن، 13 اکتوبر (یو این آئی) امریکہ کی ریاست کیلیفورنیا کے جنوبی علاقے میں واقع ایک ساحلی مقام پر ایک ہیلی کاپٹر اچانک کریش کرگیا۔ غیرملکی ذرائع ابلاغ کے مطابق امریکہ کی ریاست کیلیفورنیا میں ہیلی کاپٹر معمول کی پرواز کررہا تھا اچانک اُس کا توازن بگڑ گیا، جس کے باعث ہیلی کاپٹر درختوں سے ٹکرا کر زوردار آواز کے ساتھ زمین پر گر گیا۔ رپورٹس کے مطابق خوفناک حادثے کے باعث ہیلی کاپٹر میں سوار دو افراد اور زمین پر موجود تین دیگر افراد زخمی ہوگئے۔ زخمیوں کو فوری طور پر قریبی اسپتال منتقل کردیا گیا، جہاں ان کا علاج جاری ہے۔ امدادی ٹیمیں فوری طور پر موقع پر پہنچ گئیں اور حادثے کی وجوہات جاننے کے لیے تفتیش شروع کردی گئی ہے۔ خوش قسمتی سے حادثہ اتنا شدید ہونے کے باوجود کوئی جانی نقصان نہیں ہوا۔

روس نے جنگ بند نہ کی تو ہم یوکرین کو ٹوماہاک میزائل بھیج دیں گے: ٹرمپ

واشنگٹن، 13 اکتوبر (یواین آئی) امریکہ کے صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے کہا ہے کہ اگر روس اور یوکرین کے درمیان جنگ ختم نہ ہوئی تو وہ یوکرین کو ٹوماہاک کروز میزائل بھیج دیں گے۔ ٹرمپ نے، بروز اتوار اسرائیل اور مصر کے دورے پر روانگی سے قبل، اخباری نمائندوں کے ساتھ بات چیت میں کہا ہے کہ یوکرین "ٹوماہاک میزائل حاصل کرنا چاہتا ہے"۔ یوکرین کے صدر ولودیمیر زلنسکی کے ساتھ گفتگو کے حوالے سے ٹرمپ نے کہا ہے کہ "ہم نے اس بارے میں بات کی ہے اور دیکھتے ہیں کہ کیا ہوتا ہے۔ یوکرین کو ٹام ہاک کی فراہمی ایک نیا جارحانہ قدم ہوگا۔ لگی لپٹی رکھے بغیر کہنا پڑے تو میں اس موضوع پر روس سے بات کرسکتا ہوں۔ کیا وہ چاہیں گے کہ ٹوماہاک میزائل ان کی طرف داغے جائیں؟ مجھے نہیں لگتا"۔ صدر ٹرمپ نے کہا ہے کہ "اگر یہ جنگ ختم نہیں ہوتی تو میں یوکرین کو ٹوماہاک فراہم کردوں گا اور میں بے دھڑک کہہ سکتا ہوں کہ ٹوماہاک ایک قابل اعتماد اور بہت جارحانہ ہتھیار ہے۔ شاید ہم ایسا نہ کریں لیکن شاید کر بھی لیں۔ انہوں نے مزید کہا، "میں چاہتا ہوں کہ یہ جنگ ختم ہو جائے۔" ٹرمپ کا یہ بیان اتوار کو زیلنسکی کے جاری کردہ اور ٹرمپ کے غزہ جنگ بندی منصوبے کو روس۔ یوکرین جنگ کے لئے بھی ایک "امید" قرار دینے پر مبنی بیان کے بعد سامنے آیا ہے۔ زیلنسکی نے یہ بھی کہا تھا کہ دونوں ممالک امریکہ سے دُور مار ٹوماہاک کروز میزائلوں کی کیف کو فراہمی پر کام کررہے ہیں۔ گزشتہ پیر کو ٹرمپ نے، کیف کو ٹوماہاک کی فراہمی کے فیصلے کے قریب ہونے کا ذکر کیا اور کہا تھا کہ "میں جاننا چاہتا ہوں کہ وہ ان کے ساتھ کیا کریں گے اور کہاں فائر کریں گے"۔

☆

صرف ایک آئی فون نے 40 ہزار موبائل فون کی اسمگلنگ کیسے ناکام بنائی؟ برطانوی تاریخ کی بڑی کارروائی

لندن، 13 اکتوبر (یواین آئی) صرف ایک آئی فون نے برطانوی تاریخ کی سب سے بڑی چوری شدہ موبائل فون کی اسمگلنگ کا پردہ فاش کردیا، پولیس نے جرائم پیشہ گروہ کے کارندوں کو گرفتار کرلیا۔ برطانوی نشریاتی ادارے بی بی سی کی رپورٹ کے مطابق اس گروہ نے گزشتہ ایک سال کے دوران برطانیہ سے چین تک لاکھوں پاؤنڈ مالیت کے 40 ہزار اسمارٹ فونز اسمگل کیے۔ میٹروپولیٹن پولیس کے مطابق یہ اب تک کی سب سے بڑی کارروائی ہے جو فون چوری کے خلاف کی گئی جس میں 18 مشتبہ افراد کو گرفتار کرلیا گیا جبکہ دو ہزار سے زائد چوری شدہ فونز برآمد ہوئے، جن میں زیادہ تر جدید ترین آئی فونز بھی شامل تھے۔ حکام کا کہنا ہے کہ یہ گروہ چین کو بڑے پیمانے پر فون اسمگل کررہا تھا، جہاں صرف ایک جدید ترین آئی فون کی قیمت تین ہزار 700 یورو تک ہوسکتی ہے۔ پولیس کا اندازہ ہے کہ یہ گروہ لندن سے چوری ہونے والے کم از کم آدھے موبائل فونز کو اسمگل کرنے کا ذمہ دار ہے۔ یہ کارروائی اس وقت شروع ہوئی جب کرسمس ایو پر ایک شہری نے اپنا چوری شدہ آئی فون الیکٹرانک طریقے پر ٹریس کرنے کی کوشش کی جس کے نتیجے میں فون کا سگنل ہیتھرو ایئرپورٹ کے قریب ایک گودام سے ملا۔ پولیس حکام کے مطابق سیکیورٹی کے عملے نے جب اس فون سگنل کی جانچ پڑتال کی گئی تو وہ ایک باکس میں 894 دیگر فونز کے ساتھ رکھا ہوا تھا، وہ تمام فونز چوری شدہ نکلے اور اُس وقت انہیں ہانگ کانگ بھیجا جارہا تھا۔ پولیس نے فوری کارروائی کرتے ہوئے دو ملزمان کو ڈرامائی انداز میں سڑک پر ناکہ لگا کر گرفتار کیا۔ ان کی گاڑی سے درجنوں فونز ملے جو ایلومینیم فوائل میں لپٹے ہوئے تھے تاکہ ان کے سگنلز بلاک ہوسکیں۔ گرفتار ملزمان میں ایک کا تعلق افغانستان جبکہ دوسرے کا ہندوستان سے بتایا جارہا ہے۔ مزید کارروائیوں میں دیگر 15 مشتبہ افراد گرفتار کیے گئے، جن میں سے زیادہ تر خواتین شامل ہیں، جس میں ایک عورت بلغاریہ کی شہری ہے۔ پولیس نے ملزمان کی نشاندہی پر چھاپوں کے دوران 30 مزید ڈیوائسز ضبط کیں۔ واضح رہے کہ لندن میں موبائل فون چوری کے واقعات میں گزشتہ چار سال کے دوران تین گنا اضافہ ہوا ہے۔ سال 2020 میں موبائل چوری کی تعداد 28 ہزار 609 سے بڑھ کر 2024 میں 80 ہزار 588 تک پہنچ گئی ہے۔ لندن اب پورے برطانیہ میں موبائل فون چوری کے 75 فیصد واقعات کا مرکز بن چکا ہے۔

تل ابیب کے ساحل پر ٹرمپ کے حق میں 'تھینک یو' کا پیغام

تل ابیب، 13 اکتوبر (یو این آئی) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ آپ کا شکریہ تل ابیب کے ساحل پر صدر ٹرمپ کی تصویر کے ساتھ تھینک یو اور ہوم کے الفاظ لکھ دیے گئے۔ غیرملکی میڈیا رپورٹس کے مطابق اسرائیلی یرغمالیوں کی رہائی پر اسرائیلی شہریوں نے تل ابیب کے ساحل پر ٹرمپ سے اظہارِ تشکر کیا۔ اسرائیلی عوام کا کہنا ہے یہ وہ کامیابی ہے جو اسرائیلی حکومت دو سال جنگ کے دوران حاصل نہ کرسکی مگر ٹرمپ کی ثالثی سے یہ سب ممکن ہوا۔ واضح رہے کہ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ آج اسرائیلی پارلیمنٹ سے خطاب کریں گے۔ غزہ میں حماس اور اسرائیل کے درمیان ہونے والے امن منصوبے کی کامیابی پر جشن منائیں گے۔ رپورٹس کے مطابق مختلف ملکوں میں بھی غزہ جنگ بندی پر جشن منایا جارہا ہے۔ لندن میں غزہ میں سیز فائر کی حمایت میں ریلیاں نکالی گئیں۔ جرمنی میں بھی ہزاروں افراد سڑکوں پر نکلے۔ معاہدے کا خیر مقدم کیا۔ تل ابیب میں ہزاروں افراد نے یرغمالیوں کی واپسی کیلیے جشن منایا۔ سوئٹزرلینڈ میں ہزاروں شہریوں کی جانب سے ریلی نکالی گئی، شہریوں اور پولیس کے درمیان جھڑپیں ہوئی۔ پولیس نے آنسو گیس کا استعمال اور لاٹھی چارج کیا۔ آسٹریلیا میں بھی فلسطینیوں سے یکجہتی کے لیے ریلی نکالی گئی جبکہ چلی کے دارالحکومت سینٹیا گو میں غزہ جنگ بندی پر ریلی کا انعقاد کیا گیا۔

کالعدم ٹی ٹی پی کے دہشت گردوں نے افغان سرزمین پر پناہ لی ہوئی ہے: الجزیرہ

اسلام آباد، 13 اکتوبر (یواین آئی) پاکستان اور افغانستان کشیدگی کے باعث دونوں ممالک کے تعلقات نئے موڑ پر آگئے، افغان حکومت کو اپنی پالیسیوں پر نظر ثانی کرنی چاہیے۔ الجزیرہ ٹی وی کے مطابق کالعدم ٹی ٹی پی کے دہشت گردوں نے افغان سرزمین پر پناہ لی ہوئی ہے، افغانستان کی عبوری حکومت کو اپنی پالیسیوں پر نظر ثانی کرنی چاہیے، الجزیرہ ٹی وی نے بتایا کہ عالمی سطح پر افغان عبوری حکومت پر اعتماد کا فقدان بڑھتا جارہا ہے۔ طالبان کے کابل پر قبضے کے بعد پاکستان نے کالعدم ٹی ٹی پی کے خلاف کارروائی کی امید کا اظہار کیا تھا، عالمی ماہرین کا کہنا ہے کہ افغان طالبان کو فیصلہ کرنا ہوگا کالعدم ٹی ٹی پی کے ساتھ ہیں یا پاکستان کا ساتھ چاہیے۔ الجزیرہ ٹی وی نے مزید بتایا کہ افغان طالبان کی واپسی کے بعد پاکستان میں دہشت گرد حملوں میں اضافہ ہوا، کوششوں کے باوجود پاکستان میں دہشت گردی کے واقعات میں کمی نہیں آسکی۔ سابق سفیر آصف درانی نے کہا کہ افغان طالبان دہشت گرد گروہوں کیخلاف عملی اقدامات نہیں کرتے، افغان طالبان کو سمجھنا ہوگا کہ اب وہ مزاحمتی نہیں بلکہ حکومتی کردار میں ہیں، کوئی بھی ملک اپنی سرزمین کے خلاف افغان مٹی کے استعمال کو برداشت نہیں کریگا۔ تجزیہ کار سمیع یوسفزئی کا کہنا تھا کہ پاکستان کسی صورت جنگ نہیں چاہتا لیکن جارحیت برداشت نہیں کریگا، بڑھتے دہشت گرد حملوں کی وجہ سے پاکستان کا ردعمل ناگزیر تھا۔ الجزیرہ نے پاکستان اور افغانستان کی طالبان حکومت میں ماضی میں ہونے والے رابطوں سے متعلق مزید بتایا کہ گزشتہ 2 سال میں دونوں ممالک کے درمیان کئی اعلیٰ سطحی سفارتی روابط ہو چکے ہیں۔

کارپوریشن چھٹھ میلے کی تیاریوں میں مصروف، وفد کا گھاٹوں کا دورہ

آسنسول: 13/ اکتوبر، (عوامی نیوز سروس): عقیدے کے عظیم تہوار چھٹھ پوجا کو ذہن میں رکھتے ہوئے، آسنسول میونسپل کارپوریشن نے تیاریاں شروع کر دی ہیں اور پوجا سے پہلے تیاریوں کا جائزہ لینا شروع کر دیا ہیاسی سلسلے میں آج میونسپل کارپوریشن کے ایک اعلیٰ سطحی وفد نے آسنسول اور برن پور کے مختلف چھٹھ گھاٹوں کا معائنہ کیا کارپوریشن کی اس اعلیٰ سطحی ٹیم میں ڈپٹی میئر سید وسیم الحق میئر کونسل کے اراکین (ایم ایم آئی سی) گروداس چٹرجی اور مانس داس، بورو کے چیئرمین شیوانند باواری، کونسلر گرمیت سنگھ اور کہکشاں ریاض کے علاوہ میونسپل کارپوریشن کے دیگر افسران موجود تھےٹیم نے چھت گھاٹ کا دورہ کیا اور موجودہ صورتحال کا قریبی جائزہ لیا اور ضروری سہولیات کا جائزہ لیا۔دورے کے بعد میڈیا سے بات کرتے ہوئے، ایم ایم آئی سی گروداس چٹرجی نے کہا کہ جیسے جیسے چھٹھ کا تہوار قریب آرہا ہے، آسنسول میونسپل کارپوریشن مختلف چھٹھ گھاٹوں کا معائنہ کررہی ہے۔انہوں نے کہا، "ہمارا بنیادی مقصد یہ یقینی بنانا ہے کہ عقیدت مندوں کو کسی قسم کی تکلیف کا سامنا نہ کرنا پڑے ہم اس بات پر غور کررہے ہیں کہ انہیں کس طرح زیادہ سے زیادہ سہولت فراہم کی جائے اور اس کے مطابق ضروری اقدامات کیے جا رہے ہیں۔گروداس چٹرجی نے مزید کہا کہ آسنسول میونسپل کارپوریشن نے ہمیشہ مختلف تہواروں کے دوران عقیدت مندوں کی سہولت اور حفاظت کو یقینی بنانے کے لیے ایسے فعال اقدامات کیے ہیں۔ کارپوریشن جلد از جلد احاطے کو دوبارہ کھولنے کا ارادہ رکھتی ہیمیونسپل کارپوریشن کا منصوبہ ہے کہ گھاٹوں کی صفائی، روشنی اور حفاظت سے متعلق تمام تیاریوں کو جلد از جلد مکمل کیا جائے۔

خواتین کا میڈیکل طالبہ کے ساتھ زیادتی کی شدید مذمت

آسنسول:13/اکتوبر، (عوامی نیوز سروس): مغربی بردوان کے درگاپور میں میڈیکل کی طالبہ کے ساتھ اجتماعی عصمت دری پر رانی گنج واطراف کی کئی خواتین نے شدید ردعمل کا اظہار کیا ہے اطلاع کے مطابق رانیگنج کی سماجی کارکن سویٹی لوہیا نے کہا کہ حکومت کو نجی میڈیکل کالجوں کے کیمپس میں سیکورٹی بڑھانے کی ضرورت ہے۔انہوں نے اس واقعہ کی شدید مذمت کی ہے۔سماجی کارکن انیشا بھوالکا دوبے نے کہا کہ وہ درگاپور کے ایک نجی میڈیکل کالج میں سال دوم کی طالبہ کے ساتھ اجتماعی عصمت دری کی سخت مذمت کرتی ہیں اور خواتین کی حفاظت پر تشویش کا اظہار کرتی ہیں۔سماجی کارکن مسکان سنگھانیہ نے کہا کہ ایک طرف خواتین ہر میدان میں مردوں کے ساتھ کندھے سے کندھا ملا کر چل رہی ہیں۔ہر شعبے میں خواتین کی اہمیت دکھائی جارہی ہے لیکن انتظامیہ کو خواتین کے تحفظ کے لیے سنجیدہ اقدامات کرنے کی ضرورت ہے سماجی کارکن شلپا بھلوٹیا نے کہا کہ خواتین کو بااختیار بنانے کے لیے ہمہ وقت تیار ہیں۔دوسری طرف خواتین کی حفاظت کی بھی بہت ضرورت ہے۔انہوں نے انتظامیہ سے مطالبہ کیا ہے کہ خواتین کے تحفظ کے لیے ٹاسک فورس بنانے کی ضرورت ہے۔ سماجی کارکن انورادھا مالیہ شراف نے کہا کہ ملک کی ترقی میں خواتین کی حصہ داری مردوں کے برابر ہے۔لیکن خواتین کے خلاف مظالم آج بھی جاری ہیں اس پر قابو پانے کی ضرورت ہے اور حکومت کو اس معاملے میں مثبت قدم اٹھانے کی ضرورت ہے بتایا جاتا ہے کہ تین ملزمان کو گرفتار کرلیا گیا ہے، پولیس دیگر کی تلاش کررہی ہے۔واقعے کے خلاف طالبات اور خواتین نے احتجاج کیا اور ملزمان کو سخت سزا دینے کا مطالبہ کیا۔

کنویں سے لاپتہ شخص کی نعش برآمد، علاقے میں خوف وہراس

آسنسول:13/اکتوبر، (عوامی نیوز سروس): جموڑیہ اسمبلی کے تحت روتی بائی پنچایت میں ہنومان مندر سے متصل باوڑی پاڑہ علاقے میں صبح ہلچل مچ گئی۔مقامی لوگوں نے کنویں سے بدبو آتی دیکھ کر اندر جھانک کر دیکھا تو کنویں کے پانی میں ایک لاش تیر رہی تھی اطلاع ملتے ہی رانی گنج تھانے کے تحت نمچا چوکی کی پولیس موقع پر پہنچی اور فائر ڈیپارٹمنٹ کو اطلاع دی فائر مین اور مقامی لوگوں کی مدد سے لاش کو کنویں سے نکال لیا گیا متوفی کی شناخت روتی بائی ہنومان مندر سے متصل علاقے کے رہنے والے تپن پوتنکر کے طور پر کی گئی ہے، جو پچھلے دو تین دنوں سے لاپتہ تھا متوفی کے بھائی سپون پوڈیکر نے بتایا کہ اس کا بھائی کچھ دن پہلے گھر واپس آیا تھا اور تب سے لاپتہ تھا آج صبح خبر آئی کہ اس کی لاش کنویں سے ملی ہے۔پولیس نے لاش کو پوسٹ مارٹم کے لیے آسنسول ڈسٹرکٹ اسپتال بھیج دیا ہے واقعہ سے علاقے میں خوف و ہراس کا ماحول ہے۔پولیس نے واقعے کی تحقیقات شروع کردی ہیں۔

برنپور میں آسنسول ساؤتھ بلاک ترنمول کی وجئے سمیلن

آسنسول:13/اکتوبر، (عوامی نیوز سروس): آسنسول جنوبی بلاک ترنمول کانگریس نیصبح برن پور میں ایک وجئے سمیلن تقریب کا انعقاد کیا اس تقریب میں ریاستی وزیر قانون ومحنت مولئے گھٹک، مغربی ضلع ترنمول کانگریس کے صدر اور پنڈیشور کے ایم ایل اے نریندر ناتھ چکرورتی، جموڑیہ کے ایم ایل اے ہرے رام سنگھ، ترنمول کانگریس کے ریاستی سکریٹری بھی شیوداسبن عرف داسو مختلف وارڈوں کے کاونسلر کانگریس کے دیگر بلاکس کے کارکنان اور ترنمول کانگریس کے رہنما موجود تھےوزیر اور دیگر قائدین نے وجئے دشمی کے موقع پر سب کو مبارکباد دی۔آج کے وجئے کانفرنس کے پروگرام سے ترنمول کانگریس کے لیڈروں اور پارٹی کارکنوں کو آنے والے سال کے بارے میں آگاہ کیا جائے گا ریاستی اسمبلی انتخابات کی تیاری کے لیے سب متحد ہو جائیں۔ انہوں نے کہا کہ ریاستی حکومت ترقیاتی کام کررہی ہے اور 75 سے زیادہ عوامی فلاح و بہبود کے منصوبوں کے بارے میں عوام کو صحیح طریقے سے آگاہ کرنے کی ضرورت ہے۔تا کہ اپوزیشن عوام کو گمراہ نہ کر سکے۔ بعد ازاں صحافیوں کے ضلع صدر نریندر ناتھ چکرورتی نے کہا، درگاپور کا واقعہ انتہائی افسوسناک اور دردناک ہے۔میں اپنی دو بیٹیوں کا باپ ہوں۔ریاستی حکومت اور پولیس انتظامیہ اس پورے واقعہ کو سنجیدگی سے دیکھ رہی ہے۔آج وزیر اعلیٰ نے سخت پیغام دیا۔ پولیس پہلے ہی چار افراد کو گرفتار کر چکی ہے۔انہوں نے مزید کہا کہ بنگالی زبان میں اگر کوئی جرم کرتا ہے تو اس کا کوئی حل نہیں ہیبنگال بی جے پی کی حکومت والی ریاست نہیں ہیدرگاپور واقعہ کو لے کر اپوزیشن پارٹی کی تحریک کے بارے میں انہوں نے کہا کہ ہم سال بھر کام کرتے ہیں لوگوں کے ساتھ رہتے ہیں۔ہم فیس بک پر بھی نہیں ہیں۔حکمراں پارٹی کے ضلع صدر نے کہا، وجئے دشمی برے کے بعد اچھے کی جیت کی علامت ہے۔

☆

سماجی کارکنوں کی قیادت میں چھٹھ پوجا کی تیاریاں شروع

آسنسول:13/اکتوبر، (عوامی نیوز سروس): بہاری برادری کے لوگ چھٹھ پوجا سے لطف اندوز ہوتے ہیں آسنسول علاقے میں بہاری برادری کے بہت سے لوگ عرصہ دراز سے رہ رہے ہیں ایک بار پھر، بنگالی رسم ورواج کی پیروی کرتے ہوئے، بنگالیوں سمیت مختلف برادریوں کے لوگ پوجا کی خوشی سے لطف اندوز ہونے کے لیے چھٹھ پوجا گھاٹوں پر آتے ہیں نتیجتاً وہاں بھیڑ چھلک جاتی ہے۔ریاست کے مختلف حصوں میں تیاریاں شروع کردی گئی ہیں تا کہ چھٹھ پوجا کے دوران عقیدت مندوں اور زائرین کو کسی قسم کی پریشانی کا سامنا نہ کرنا پڑے۔آسنسول بھی اس سے مستثنیٰ نہیں ہے۔چھٹھ کلب کے سکریٹری اور علاقے کے ممتاز سماجی کارکن کرشنا پرساد کی قیادت میں مشہور کلاپر بھو چھت گھاٹ کی صفائی، سجاوٹ اور عقیدت مندوں کے لیے خصوصی سہولیات کے انتظامات شروع کردیے گئے ہیں کلب کے ممبران نے گھاٹوں کے اردگرد حفاظتی اقدامات کو یقینی بنانے بشمول ندی کے پانی کو صاف کرنے پر توجہ دی ہے۔کرشنا پرساد کی نگرانی میں، یہ چار روزہ طویل پوجا تمام پہلوؤں سے ایک مختلف جہت اختیار کرنے کی امید ہیاس لیے صفائی سے لے کر خوبصورتی تک تمام پہلوؤں پر توجہ دی جارہی ہے معلوم ہوا ہے کہ سماجی کارکن کرشنا پرساد کی قیادت میں دیوالی سے لے کر 25 اکتوبر تک نو اسمبلی حلقوں کے معاشی طور پر پسماندہ چھٹھ عقیدت مندوں میں 31 چھٹھ پوجا کا سامان اور ساڑیاں تقسیم کرنے کا پروگرام شروع کیا گیا ہے اس کا بنیادی مقصد یہ ہے کہ چھٹھ پوجا کی وجہ سے علاقے میں کوئی بھی شخص مالی خوشی سے محروم نہ رہے اتفاق سے، مقامی لوگوں کے لیے، کرشنا پرساد نہ صرف ایک سماجی کارکن ہیں، بلکہ عقیدت اور خدمت کی ایک بہترین مثال ہیں۔وہ ہر سال لگن کے ساتھ اس تقریب کا انعقاد کرتے ہیں ان کی قیادت میں یہ تہوار نہ صرف مذہبی تہوار بن گیا ہے بلکہ سماجی خدمت کی بھی ایک مثال بن گیا ہیاس سال بھی ان کے اس اقدام سے مقامی لوگ بہت خوش ہیں۔

درگاپور عصمت دری معاملہ: عارضی میونسپل ملازم گرفتار، متاثرہ کے دوست سے بھی باز پرس جاری

آسنسول 13 اکتوبر (عوامی نیوز سروس) درگاپور میں اڈیشہ کی میڈیکل طالبہ کے ساتھ مبینہ گینگ ریپ کے معاملے میں پولیس نے اپنی کارروائی تیز کردی ہیایک اور مشتبہ شخص کو گرفتار کرلیا گیا ہے، جس سے گرفتار ہونے والوں کی مجموعی تعداد چار ہو گئی ہے ذرائع کے مطابق چوتھا ملزم درگاپور میونسپل کارپوریشن کا عارضی ملازم ہے۔ متاثرہ کی چارج شیٹ میں پانچ افراد کے نام درج ہیں، جن میں سے ایک ابھی تک مفرور ہے اور پولیس اس کی تلاش کے لیے چھاپے مار رہی ہے پولیس نے تمام گرفتار ملزمان کے ڈی این اے ٹیسٹ کرانے کی تیاریاں کرلی ہیں دریں اثنا، شکایت کنندہ طالب علم کا دوست اور ہم جماعت ابھی بھی حراست میں ہے اور اس سے مسلسل پوچھ گچھ کی جارہی ہے پولیس ذرائع کا کہنا ہے کہ اسے بھی سیکورٹی وجوہات کی بنا پر حراست میں لیا جا رہا ہے۔ذرائع کے مطابق متاثرہ، درگاپور کے ایک پرائیویٹ میڈیکل کالج میں دوسرے سال کی طالبہ، ہسپتال میں داخل ہے اس کے والدین بھی اڈیشہ سے درگاپور پہنچے ہیں اس واقعے سے غمزدہ متاثرہ کے والد نے کہا کہ وہ اپنی بیٹی کے ساتھ اڈیشہ جانا چاہتا ہے۔اس واقعہ نے ریاست میں سیاسی ہنگامہ برپا کر دیا ہے۔اپوزیشن نے ریاست کی امن وامان کی صورتحال پر سوال اٹھائے ہیں کہا جارہا ہے کہ درگاپور میں بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) نے احتجاج کا پروگرام کیا ہے جسمیں اپوزیشن لیڈر سوبھیندو ادھیکاری احتجاج میں شامل ہوں گے اور قصورواروں کو سخت سزا دینے کا مطالبہ کریں گے۔ وہ ہسپتال بھی جائیں گے اور متاثرہ لڑکی اور اس کے والدین سے ملاقات کریں گے ترنمول کانگریس (ٹی ایم سی) کے مغربی بردوان ضلع کے صدر اور ایم ایل اے نریندر ناتھ چکرورتی نے کہا کہ ضلع کے دو وزراء مولئے گھٹک اور پردیپ مجمدار پہلے دن سے ہی پولیس کے ساتھ رابطے میں ہیں اور پولیس نے بروقت کارروائی کی گرفتاری بھی ہوئی ہے انہوں نے کہا کہ مغربی بنگال کی وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے اتوار کے روز اس واقعہ پر غم کا اظہار کیا انہوں نے طلباء بالخصوص لڑکیوں کو مشورہ دیا کہ وہ رات کو کیمپس سے باہر نہ نکلیں دوسری ریاستوں سے آنے والے لڑکوں اور لڑکیوں سے بھی درخواست کروں گی کہ وہ رات کو باہر نہ نکلیں انہوں نے یہ بھی یقین دلایا کہ کسی بھی قصوروار کو بخشا نہیں جائے گا اور اسے سخت سزا دی جائے گی زرائع سے موصولہ اطلاع کے مطابق اڈیشہ کا ایک وفد اتوار کو ہسپتال میں متاثرہ سے ملنے سے قاصر تھااوڈیشہ خواتین کمیشن کا ایک وفد پیر کو درگاپور کا دورہ کرے گا تا کہ صورتحال کا جائزہ لے کر اوڈیشہ حکومت کو مکمل رپورٹ پیش کرے اڈیشہ کے وزیر اعلی موہن چرن ماجھی نے بھی اس واقعہ پر تشویش کا اظہار کیا ہے دریں اثنا، اڈیشہ کا ایک وفد اتوار کو ہسپتال میں متاثرہ سے ملنے سے قاصر تھااڑیشہ خواتین کمیشن کا ایک وفد پیر کو درگاپور کا دورہ کرے گا تا کہ صورتحال کا جائزہ لے کر اڈیشہ حکومت کو مکمل رپورٹ پیش کرے۔ اڈیشہ کے وزیر اعلی موہن چرن ماجھی نے بھی اس واقعہ پر تشویش کا اظہار کیا ہے۔

☆

صحافی سنگرام سنگھ بائیک سوار کی ٹکر سے شدید زخمی

آسنسول:13/اکتوبر، (عوامی نیوز سروس): ایڈوکیٹ صحافی سنگرام سنگھ کو موٹر سائیکل نے ٹکر مار کر شدید زخمی کر دیا۔آسنسول شہر کے ہیراپور تھانہ کے تحت برن پور روڈ پر چترا موڑ کے قریب واقع پٹرول پمپ کے قریب ایک المناک سڑک حادثے میں مقامی وکیل اور صحافی سنگرام سنگھ شدید زخمی ہو گئے پولیس کے مطابق سنگرام سنگھ اپنی بائک پر گھر واپس جا رہے تھے کہ ایک تیز رفتار موٹر سائیکل سوار نے اسے زور سے ٹکر ماردی۔حادثے کے فوراً بعد موٹر سائیکل سوار کو پکڑ لیا گیا عینی شاہدین نے بتایا کہ موٹر سائیکل سوار لاپرواہی سے گاڑی چلا رہا تھا اور حادثے کے بعد فرار ہونے کی کوشش کی تاہم مقامی لوگوں نے اسے پکڑ لیا۔دعویٰ کیا جارہا ہے کہ وہ نشے میں تھا۔ماہرین کا کہنا ہے کہ ٹریفک قوانین کی پابندی اور ڈرائیوروں میں آگاہی ہی ایسے واقعات کو روک سکتی ہے فی الحال سنگرام سنگھ کی حالت مستحکم بتائی جاتی ہے۔اس کی ٹانگ اور ہاتھ پر شدید چوٹیں آئی ہیں، لیکن اسے مکمل صحت یاب ہونے میں کچھ وقت لگ سکتا ہے انہیں پہلے بھگت سنگھ موڑ کے پاس واقع ایک نجی اسپتال لے جایا گیا۔اس کے بعد انہیں ایس بی گورائی روڈ میں واقع ہل ویو اسپتال لے جایا گیا۔

سی سی ٹی وی کیمرے کی مدد سے بکری چور گرفتار

آسنسول: 13/اکتوبر، (عوامی نیوز سروس): براکر میں بکری چوری کی واردات سامنے آئی ہے، مقامی شہریوں نے سی سی ٹی وی کیمروں کا استعمال کرتے ہوئے دو چوروں کو موٹر سائیکل پر جاتے ہوئے رنگے ہاتھوں پکڑ لیا یہ واقعہ براکر کے وارڈ نمبر 68 میں منبڑیا شمشان گھاٹ کے قریب پیش آیا۔اطلاعات کے مطابق یہ واقعہ دوپہر کے وقت پیش آیا جب زیادہ تر لوگ اپنے گھروں میں آرام کر رہے تھے موٹر سائیکل پر سوار دو چور وہ شمشان گھاٹ روڈ پر بکری چرا کر فرار ہونے کی کوشش کر رہے تھے مقامی رہائشی شاکر اختر اور واسق اختر نے سی سی ٹی وی فوٹیج میں چوری کو دیکھا۔کوئی وقت ضائع کیے بغیر وہ فوراً باہر نکلے اور دونوں چوروں کو موقع پر ہی پکڑ لیا۔جس کے بعد سے معلوم ہوا ہے کہ گزشتہ کچھ دنوں سے اس علاقہ میں چرنے والی بکریاں بار بار چوری ہورہی ہیں جس سے علاقہ میں شدید تشویش پائی جاتی ہے گرفتار چوروں سے پوچھ گچھ کے بعد معلوم ہوا کہ وہ موٹر سائیکلیں استعمال کرتے تھے اور بکریاں اٹھا کر فوراً فرار ہو جاتے تھے پتھر کھدان کے کچھ نوجوان بھی اس میں شامل تھے۔واقعہ کی اطلاع ملتے ہی براکر پولیس فوری طور پر جائے وقوعہ پر پہنچ گئی۔

صفحہ اول کا بقیہ

بقیہ: متاثرین کے ساتھ

ساتھ ساتھ ہم انڈو بھوٹان ریور کمیشن کے قیام کا بھی مطالبہ کر رہے ہیں۔" وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی اتوار کی دوپہر علی پوردوار کے ہاسیمارا پہنچیں۔ان کے ساتھ وزیر اروپ بسواس اور ریاستی پولیس کے ڈی جی راجیو کمار بھی تھے۔وزیر اعلیٰ نے اسی دن سیلاب زدہ علی پوردوار میں تعمیر نو کے کام کی پیشرفت پر ضلع انتظامیہ کے افسران کے ساتھ جائزہ میٹنگ کی۔اتوار کو شمالی بنگال کے لیے روانہ ہونے سے پہلے وزیر اعلیٰ نے اعلان کیا تھا کہ انہیں آفت سے نمٹنے میں اچھے کام کے لیے انعام دیا جائے گا۔اس نے یہ وعدہ نبھایا۔دوپہر میں علی پوردوار پہنچ کر، اس نے آفات سے نجات میں کام کرنے والے 8 لوگوں کو نوازا۔انہیں سرکاری اسناد دی گئیں۔ضلعی انتظامیہ کے ذرائع کے مطابق اس طرح مزید چند کو نوازا جائے گا۔وزیر اعلیٰ کچھ دیر کے لیے مالبازار میں رکے۔مقامی لوگ بھی اس سے بات کرنے کے لیے بے چین تھے۔وزیر اعلیٰ نے پیدل اور بس کے ذریعے سکول سے گھر واپس آنے والے طلباء ـ میں چاکلیٹ، کیک اور بسکٹ تقسیم کیے۔وزیر اعلیٰ شمالی بنگال میں مختلف مقامات پر صورتحال کا جائزہ لے رہے ہیں۔اطلاعات ہیں کہ ممتا بنرجی بھی مری جائیں گی۔

بقیہ: امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ

اہلکاروں نے ایوان میں نظم بحال کیا۔بعد ازاں تصدیق ہوئی کہ احتجاج کرنے والے رکنِ پارلیمنٹ ایمن عودہ تھے، جو بائیں بازو کے سیاسی اتحاد' حداش '' سے تعلق رکھتے ہیں۔تقریر سے قبل عودہ نے اپنے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس (سابقہ ٹوئٹر) پر لکھا تھا کہ ایوان میں منافقت کی حد ہو گئی ہے۔نیتن یاہو اور اس کی حکومت کو انسانیت کے خلاف جرائم اور فلسطینیوں کے خون سے بری نہیں کیا جا سکتا۔میں یہاں صرف جنگ بندی اور مجموعی امن معاہدے کے احترام میں موجود ہوں۔ان کا کہنا تھا کہ حقیقی انصاف، امن اور سلامتی تب ہی ممکن ہے جب اسرائیل کے ساتھ ساتھ فلسطین کو بھی ایک ریاست کے طور پر تسلیم کیا جائے اور قبضے کا خاتمہ کیا جائے۔سیاسی مبصرین کے مطابق عودہ کا یہ جرات مندانہ احتجاج اسرائیلی سیاست کے اندر بڑھتی ہوئی تقسیم اور جنگ بندی معاہدے کے بعد کے پیچیدہ حالات کی نشاندہی کرتا ہے۔اپنی تقریر میں ڈونلڈ ٹرمپ کا کہنا ہے کہ یہ مشرق وسطی کے ایک نئے تاریخی دور کاا؟ غاز ہے۔لوگوں کو لگ رہا تھا ہم غزہ میں امن کی کوششوں پر وقت ضائع کر رہے ہیں۔اسرائیلی پارلیمنٹ سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ غزہ میں توجہ اب تعمیر نو کی طرف ہونی چاہیے۔اسرائیلی یرغمالیوں کی رہائی تاریخ ساز لمحہ ہے۔ڈونلڈ ٹرمپ کا کہنا ہے کہ بندوقیں خاموش ہو رہی ہے، امن آ رہا ہے، عرب اور مسلم ممالک نے یرغمالیوں کی رہائی کے لیے زور ڈالا ہے، لوگوں کو لگ رہا تھا ہم غزہ میں امن کی کوششوں پر وقت ضائع کر رہے ہیں۔انہوں نے کہا کہ اسرائیل نے وہ سب کچھ جیت لیا ہے جو طاقت کے بل پر جیتا جا سکتا تھا۔وقت آ گیا ہے کہ میدانِ جنگ میں دہشت گردوں کے خلاف کامیابیوں کو مشرقِ وسطیٰ کے لیے خوشحالی کے حتمی انعام میں تبدیل کیا جائے، اسٹیو وٹکوف نے امن معاہدے کے لیے بہت محنت کی۔

بقیہ: آئی آرسی ٹی سی

دھوکہ دہی کے الزامات عائد کیے گئے ہیں۔ان کی اہلیہ رابڑی دیوی اور بیٹے تیجسوی یادو پر بھی سازش اور دھوکہ دہی کے الزامات عائد کیے گئے ہیں۔تمام ملزمان نے مقدمے میں بے قصور ہونے کی استدعا کی۔ اس کے بعد سے معاملے کا عدالت میں آگے بڑھنے کی راہ ہموار ہوئی۔سنٹرل بیورو آف انویسٹی گیشن (سی بی آئی) کا الزام ہے کہ 2004 سے 2009 تک ریلوے کے وزیر کے طور پر اپنے دور میں مسٹر یادو اور ان کے کنبے کے افراد نے ایک پرائیویٹ فرم کو ناجائز فائدہ پہنچایا۔ملزمان میں آئی آر سی ٹی سی کے سابق اہلکار بھی شامل ہیں۔

بقیہ: اسرائیل نے فلسطینی

مطابق اسرائیل نے غزہ میں فلسطینی صحافی صالح الجعفری کو شہید کر دیا، صحافی کو کئی گھنٹے قید رکھنے کے بعد شہید کیا گیا۔قابض اسرائیلی فوجیوں نے صحافی صالح کو سات گولیاں ماریں، صالح نے جنگ بندی پر جشن کی وڈیو بھی پوسٹ کی تھی۔مقامی میڈیا کا کہنا ہے گزشتہ دو سال کے دوران اسرائیلی فوجی ترجمان اور اسرائیلی سوشل میڈیا انفلوئنسرز کی جانب سے صالح الجعفری کو بارہا دھمکیاں دی گئی تھیں۔ فلسطینی میڈیا نے کہا کہ حماس کی جانب سے غزہ میں جنگ بندی کے بعد اسرائیل نواز گروہوں کے خلاف سخت کارروائی کی جارہی ہے، ان گینگز پر الزام ہے کہ انہوں نے دوران جنگ اسرائیلی فوج کے ساتھ ساز باز کی۔غزہ میں داخل ہونے والی امداد پر قبضہ کیا اور اسے مہنگی قیمت پر فروخت کیا۔

بقیہ: کسی بھی مزید اشتعال

بیان میں کہا گیا کہ اپنے ہدفی اور درست جوابی کارروائی میں پاکستان نے تمام ممکنہ اقدامات کیے تا کہ کسی قسم کا ضمنی نقصان یا عام شہریوں کو گزند نہ پہنچے۔

بیان میں مزید کہا گیا کہ پاکستان مکالمے، سفارتکاری اور افغانستان کے ساتھ باہمی مفاد پر مبنی تعلقات کو قدر کی نگاہ سے دیکھتا ہے۔ساتھ ہی ساتھ، حکومتِ پاکستان صورتحال پر گہری نظر رکھے ہوئے ہے اور اپنے علاقے اور شہریوں کے تحفظ کے لیے تمام ممکنہ اقدامات کرے گی اور کسی بھی مزید اشتعال انگیزی کا ڈٹ کر اور مؤثر جواب دیا جائے گا۔دفتر خارجہ نے کہا کہ پاکستان، افغان نگران وزیر خارجہ کی جانب سے ہندوستان میں دیے گئے ان بیانات اور اشاروں کو مکمل طور پر مسترد کرتا ہے جو افغانستان میں موجود دہشت گرد عناصر کی موجودگی سے توجہ ہٹانے کی ایک کوشش ہیں۔ان بے بنیاد الزامات سے طالبان حکومت خود کو علاقائی امن و استحکام کے لیے اپنی ذمہ داریوں سے بری نہیں کرسکتی۔مزید کہا گیا کہ افغان سرزمین پر دہشت گرد عناصر کی مسلسل موجودگی اور ان کی آزادانہ سرگرمیوں کا تذکرہ اقوام متحدہ کی مانیٹرنگ ٹیم کی رپورٹس میں بھی واضح طور پر موجود ہے۔دفتر خارجہ نے کہا کہ دہشت گردی کے خلاف جنگ ایک مشترکہ مقصد ہے۔ذمہ داریوں سے بچنے کے بجائے طالبان حکومت کو یہ یقینی بنانا چاہیے کہ اس کی سرزمین کسی دوسرے ملک کے خلاف دہشت گردی کے لیے استعمال نہ ہو، اور اسے علاقائی اور عالمی امن واستحکام کے لیے اپنا کردار ادا کرنا چاہیے۔پاکستان نے اچھے ہمسائیگی، اسلامی بھائی چارے اور انسانی ہمدردی کے جذبے کے تحت گزشتہ چار دہائیوں سے تقریباً چالیس لاکھ افغان مہاجرین کی میزبانی کی ہے۔اب پاکستان اپنے علاقے میں افغان شہریوں کی موجودگی کو بین الاقوامی قوانین اور اصولوں کے مطابق منظم کرنے کے لیے تمام اقدامات کرے گا۔دفتر خارجہ کے بیان میں کہا گیا کہ پاکستان ایک پرامن، مستحکم، دوستانہ، جامع، علاقائی طور پر منسلک اور خوشحال افغانستان کا خواہاں ہے۔پاکستان طالبان حکومت سے توقع رکھتا ہے کہ وہ ذمہ دارانہ رویہ اپنائے، اپنے وعدوں کی پاسداری کرے اور دہشت گردی کے مکمل خاتمے کے لیے تعمیری کردار ادا کرے۔

بقیہ: حماس نے تمام

میں لوگ اسرائیلی جھنڈے لہراتے ہوئے غزہ کے قریب واقع فوجی کیمپ رئیم کے نزدیک جمع ہوئے، جہاں یرغمالیوں کو لایا جائے گا اور بعد ازاں انہیں ہسپتالوں منتقل کیا جائے گا۔تل ابیب کے 'یرغمالی چوک' میں بھی سیکڑوں افراد جمع ہوئے، جنہوں نے اسرائیلی جھنڈے تھام رکھے تھے اور یرغمالیوں کی تصاویر والے پوسٹر بلند کر رکھے تھے۔

رائٹرز کی فوٹیج کے مطابق، جنوبی غزہ کے نصر ہسپتال میں تقریباً ایک درجن نقاب پوش مسلح افراد پہنچے، جو غالباً حماس کے عسکری ونگ کے ارکان تھے، وہ اس مقام پر جمع ہوئے جہاں سے بعض یرغمالیوں کو ریڈ کراس کے حوالے کیا جا سکتا تھا یا جہاں سے رہائی پانے والے فلسطینی قیدیوں کی آمد متوقع تھی۔ یہ مسلح افراد کئی ایمبولینسوں کے قریب قطار میں کھڑے دکھائی دیے، ریتیلے علاقے میں کرسیوں کی قطار بھی لگائی گئی تھی، جہاں ایک مختصر استقبالیہ کا اہتمام کیا گیا تھا۔دوسری جانب، خبر رساں ادارے رائٹرز نے بتایا ہے کہ اسرائیلی قید سے رہائی پانے والے فلسطینی قیدیوں کی 38 بسیں غزہ پہنچ گئیں۔دو سال سے جاری جنگ، جو بتدریج ایک علاقائی تنازع میں تبدیل ہو گئی تھی اور جس میں ایران، یمن اور لبنان جیسے ممالک بھی ملوث ہوئے، کے بعد یہ جنگ بندی اور یرغمالیوں و قیدیوں کا تبادلہ عمل میں آرہا ہے، اس جنگ نے نہ صرف اسرائیل کی بین الاقوامی سطح پر تنہائی کو بڑھایا بلکہ مشرق وسطیٰ کے سیاسی نقشے کو بھی بدل کر رکھ دیا۔امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے اتوار کو واشنگٹن سے اسرائیل روانہ ہوتے ہوئے ایئر فورس ون میں صحافیوں سے گفتگو میں کہا کہ 'جنگ ختم ہو گئی ہے'، جب ان سے خطے کے مستقبل کے بارے میں پوچھا گیا تو انہوں نے کہا کہ 'میرا خیال ہے کہ اب حالات معمول پر آ جائیں گے'۔ٹرمپ پیر کو اسرائیلی پارلیمان سے خطاب کریں گے، جہاں ان کے لیے ایک پُرجوش خیر مقدم کی تیاری کی جارہی ہے، اسرائیلی صدر آئزک ہرزوک نے اعلان کیا ہے کہ ٹرمپ کو رواں سال کے آخر میں اسرائیل کے اعلیٰ ترین شہری اعزاز سے نوازا جائے گا۔

اسرائیل کو ورلڈ کپ کوالیفائنگ میں احتجاج کے درمیان ذلیل ترین شکست کا سامنا

دنیائے اسپورٹس پر زبردست دباؤ، اسرائیل کو اسپورٹس سے خارج کرنے کا مطالبہ

اوسلو (ناروے) 13/ اکتوبر بذریعہ ویب سے توبین الاقوامی سطح پر فیفا، اولمپکس اور ورلڈ ایتھلیٹکس کے آرگنائزروں پر زور دیا جارہا تھا کہ اسرائیل کو عالمی سطح پر اسپورٹس کے مقابلوں سے باہر کیا جائے لیکن ان تمام اسپورٹس اور عالمی اسپورٹس ایسوسی ایشن اور فیڈریشن اس پر مجبور ہیں اور وہ نہیں چاہتے ہوئے بھی اسرائیل کو اسپورٹس مقابلے میں شامل کرنے پر مجبور ہیں کیونکہ اسپورٹس اور سیاست دو الگ الگ فیلڈ ہیں اور ان دونون کا ایک دوسرے سے کوئی تعلق نہیں ہے تاہم گزشتہ رات اوسلو میں میزبان ناروے اور اسرائیل کے درمیان ورلڈ کپ کوالیفائنگ کا مقابلہ ہوا جس میں ناروے نے اسرائیل کو پانچ گول نل سے شکست فاش دیدی۔ ناروے کی طرف سے یورپ کے مشہور اسٹرائیکر اولنگ ہالینڈ نے اپنی شاندار ہیٹ ٹرک بھی مکمل کی اور اس ہیٹ ٹرک کے ساتھ ہی ہالینڈ نے اپنی 50ویں انٹرنیشنل گول اسکورنگ کا جشن بھی منایا اور اس شاندار جیت کے ساتھ ہی ہالینڈ نے اپنی قومی ٹیم ناروے کو آئندہ سال امریکہ، کناڈا اور میکسیکو کی میزبانی میں ہونے جارہا ہے اس میں ناروے کی شمولیت کو کسی حد تک امید افزا بنایا۔ اس میچ کے لئے حکومت ناروے نے پورے اسٹیڈیم میں سخت ترین سیکوریٹی کا اہتمام کیا تھا کیونکہ اسرائیل کی غزہ میں نسل کشی کے خلاف ساری دنیا میں زبردست احتجاج ہورہا ہے اور ناروے کے لوگ بھی اس احتجاج میں شامل 100 شیدائیوں کا ایک گروپ اسرائیلی پرچم لہرا رہا تھا اور جہاں پر اسرائیلی شیدائی تھے وہاں خاص طور پر سیکوریٹی کا زبردست نظم تھا۔ اس جیت کے ساتھ ناروے نے اپنے گروپ 1 میں سے تمام چھ میچوں کو جیت لیا ہے اب اس کا مقابلہ ایسٹونیا اور اٹلی سے باقی ہے۔ اگر اس نے اسٹونیا کو جیت لیا تو اٹلی کے مقابلے کا نتیجہ کچھ بھی نکلے لیکن ناروے کی ورلڈ کپ میں شمولیت یقینی ہوجائے گی۔ ناروے کو دونوں نصفوں میں پنلٹی ملے اور دونوں مرتبہ ہالینڈ نے موقع ضائع کرنے کے باوجود اپنی ہیٹ ٹرک مکمل کی۔

اس کے علاوہ اسپین کے آنچے میں کھیلے گئے ورلڈ کپ کوالیفائنگ میں اسپین نے جارجیا کے خلاف دو گول سے جیت حاصل کی جبکہ پرتگال نے آئرلینڈ کے خلاف ایک گول نل سے کامیابی حاصل کی جس میں کرسٹیانو رونالڈو نے پنلٹی ضائع کی۔ انجیوری ٹائم میں آئرلینڈ کو پنلٹی مل گئی تھی اور اسکور برابر کرنے کا بہترین موقع تھا مگر آئرلینڈ نے وہ پنلٹی ضائع کردی۔

ہندوستان کی مردوں کی ٹیبل ٹینس ٹیم کو ہانگ کانگ کے ہاتھوں 0-3 سے شکست

بھونیشور، 13 اکتوبر (یواین آئی) ہندوستانی مرد ٹیم کی ایشیائی ٹیبل ٹینس ٹیم چمپئن شپ 2025 میں تمغہ جیتنے کی امیدیں ہانگ کانگ کے ہاتھوں 0-3 کے کوارٹر فائنل میں شکست کے ساتھ ختم ہوگئیں۔ اتوار کی رات کلنگا اسٹیڈیم میں عالمی نمبر 72 مانوش شاہ نے گھریلو ٹیم کے لیے مردوں کے سنگلز کا آغاز 48ویں رینک کے وونگ چن ٹنگ کے خلاف 5-11) 0-3، 9-11، (11-13 سے ہار گئے ۔ دنیا کے 39ویں نمبر کے مینز سنگلز کھلاڑی مانو ٹھاکر نے دوسرے میچ میں 59ویں نمبر کے چان بالڈون کو سخت مقابلہ دیا لیکن 2 - 3 (11-8، 8-11، 12-10، 11-9، (8-11 سے ہار گئے ۔ ہندوستان کو میچ میں برقرار رکھنے کے لیے کھیلتے ہوئے نوجوان انکور بھٹاچاریہ نے بھرپور کوشش کی لیکن بالآخر لام سیو ہانگ سے 11-7) 2-3، 9-11، 14-12، 6-11، (7-11 سے ہار گئے۔ ہانگ کانگ نے پورے میچ میں بہترین نظم وضبط، حکمت عملی اور ذہنی استحکام کا مظاہرہ کرتے ہوئے ہندوستان کے خلاف فتح کو یقینی بنایا۔ ہندوستان، جس نے پچھلے تین ایڈیشنز میں کانسی کے تمغے جیتے تھے، اس بار حقیقی چیلنج پیش کرنے میں ناکام رہے، اس کی مزاحمت مختصر اور غیر موثر ثابت ہوئی۔

خواتین کے کوارٹر فائنل میں جنوبی کوریا نے ہانگ کانگ کو 1-3 سے شکست دی جبکہ دوسرے نمبر پر موجود جاپان نے پانچ سیٹ کے سنسنی خیز مقابلے میں شمالی کوریا کو 2-3 سے شکست دے کر میڈل راؤنڈ میں جگہ پکی کی۔ ہار کے بعد ہندوستان کے غیر ملکی ماہر ماسیمو کوسٹنٹینی نے کہا، ہانگ کانگ مکمل کریڈٹ کا مستحق ہے، خاص طور پر جس طرح وہ کھیلے اس کے لیے۔ انہوں نے تناؤ کے لمحات میں خود کو برقرار رکھا اور اہم لمحات میں اچھا کھیلا۔ جب کہ ہندوستانی پیڈلرز کے پاس مواقع تھے، وہ ان کا فائدہ نہیں اٹھا سکے۔ مردوں کے دوسرے کوارٹر فائنل میں جاپان نے جنوبی کوریا کو 1-3 سے شکست دی۔ عالمی نمبر 4 توموکازو ہریموٹو نے کوریا کے این جاہیون 13)ویں نمبر پر) کو 0-3 سے شکست دی، جب کہ سوراتسوشیما نے چوڈیسیونگ کے خلاف پانچ گیمز کے سخت مقابلے میں کامیابی حاصل کی۔ اگرچہ شنسو کے توگامی اوہ جون سونگ سے ہار گئے، ہریموٹو جاپان کو آگے بڑھنے میں مدد کرنے کے لیے چوکو 0-3 سے شکست دی۔ درجہ بندی کے راؤنڈ میں اب کوریا کا مقابلہ پانچویں مقام کے لیے ہندوستان سے ہوگا۔ منیکا بترا اور ہندوستانی خواتین ٹیم پیر کو کوارٹر فائنل میں اپنی مہم کا آغاز کریں گی۔

قومی سطح پر دم خم کا مظاہرہ کرے گی لاٹھی ٹیم، الور میں ہوگا سلیکشن

بیتول، 13 اکتوبر (یواین آئی) مدھیہ پردیش کے بیتول ضلع سے 11 رکنی لاٹھی ٹیم راجستھان کے الور میں منعقد ہونے والی نیشنل ٹریڈیشنل لاٹھی اسپورٹس چمپئن شپ کے لیے روانہ ہوگئی ہے۔ یہ مقابلہ 14 سے 15 اکتوبر تک چلے گا جہاں ہندوستانی ٹیم کا سلیکشن جنوبی ایشیائی روایتی لاٹھی چمپئن شپ کے لیے کیا جائے گا۔ ٹیم انڈیا کے کوچ ونود بندیلے نے بتایا کہ بیتول کے کھلاڑی ایک لاٹھی، دو لاٹھی اور لاٹھی حملے کے مقابلوں میں اپنی مہارت کا مظاہرہ کریں گے۔ لڑکوں کے زمرے کی نمائندگی لیش ساونر، ہرشیت ڈھیریہ، پیوش کمھارے، پرمود (مونو) یادو اور منان یادو کریں گے، جب کہ ونشیکا بندیلے، سریکھا پنڈاگرے، نیرل چدھوکر اور سدھی پرجاپتی لڑکیوں کی ٹیم کی نمائندگی کریں گی۔ کھلاڑیوں کی روانگی سے قبل جے ہنومان ویام شالا گنج میں ایک پروقار تقریب کا انعقاد کیا گیا۔ ضلع لاٹھی ایسوسی ایشن کے سکریٹری نریندر شرما، جمنازیم سکریٹری نریش شرما، خلیفہ پورن لال رائے پور، کوچ دیپک ڈھیریا، سینئر کھلاڑی رمیش بھاٹیہ، ایڈمنسٹریٹر روی مشرا، اور دیگر معززین موجود تھے۔ سب نے جوش وخروش سے کھلاڑیوں کو نیک خواہشات پیش کیں۔ بیتول کے شہریوں اور کھیل شائقین نے امید ظاہر کی کہ یہ ٹیم شاندار کارکردگی کے ساتھ ضلع کا نام روشن کرے گی اور ہندوستانی ٹیم میں جگہ حاصل کرنے کا اعزاز حاصل کرے گی۔

آخری چھ اوورز میں ناقص بلے بازی نے نقصان پہنچایا: ہرمن پریت کور

وشاکھاپٹنم، 13 اکتوبر (یواین آئی) ہندوستانی خواتین ٹیم کی کپتان ہرمن پریت کور کا ماننا ہے کہ آخری اوورز میں نچلے درجے کی بلے بازوں کے جلدی جلدی آؤٹ ہونے سے انہیں 30 سے 40 رنز کم رہ گئے، جس سے شکست ہوئی۔ انہوں نے میچ کے بعد کہا کہ جس طرح سے ہم نے شروعات کی، ہمیں لگتا ہے کہ مزید 30 سے 40 رنز جوڑنے سے فرق پڑتا۔ "ہم آخری چھ سے سات اوورز میں رنز بنانے میں ناکام رہے اور یہ مہنگا ثابت ہوا۔ وکٹ بیٹنگ کے لیے بہت اچھی تھی، لیکن، ہم آخری چھ اوورز سے بھرپور فائدہ نہیں اٹھا سکے، پہلے 40 اوورز بہت اچھے تھے، لیکن، ہم آخری 10 اوورز میں صحیح طریقے سے کام نہیں کر سکے۔ ایسا میچوں میں ہوتا ہے۔ لیکن 100 فیصد واپس آنا اب اہم ہے۔ "ہندوستانی ٹیم کے ہیڈ کوچ امول مجمدار نے کہا، میرے خیال میں کرکٹ میں فنشنگ بہت ضروری ہے۔ میں ہمیشہ یہ کہتا ہوں، ہاں، آپ کو ایک اچھی شروعات کی ضرورت ہے، لیکن آپ کو اس سے بھی بہتر فنشنگ کی ضرورت ہے۔ جنوبی افریقہ کے میچ میں، ہم نے آخری پانچ اوورز میں خراب گیند بازی کی اور کھیل ہار گئے۔ آج بھی، اگر ہم 20 رنز مزید بناتے تو نتیجہ مختلف ہوسکتا تھا۔ بہتر ختم کرنا سیکھو۔ "مجمدار نے کہا اس میچ کے بعد، ہم یقینی طور پر اس کا تجزیہ کریں گے۔ ٹیم انتظامیہ اس پر بات کرے گی اور اگلے میچ کے لیے صحیح فیصلہ کرے گی۔ ایمانداری سے، آخری میچ کے بعد، ہم نے اپنے بیٹنگ کے انداز کے بارے میں طویل بحث کی، ہم نے ڈاٹ بال کے فیصد پر بھی بات کی۔

ثاقب الغنی بہار رنجی ٹیم کے کپتان مقرر، 14 سالہ ویبھو نائب کپتان

پٹنہ، 13 اکتوبر (یواین آئی) ویبھو سوریونشی کو بدھ سے شروع ہونے والے 26-2025 رنجی ٹرافی سیزن کے پہلے دو راؤنڈز کے لیے بہار ٹیم کا نائب کپتان مقرر کیا گیا ہے۔ ثاقب الغنی کو ٹیم کا کپتان مقرر کیا گیا ہے۔ اعلان سیزن شروع ہونے سے دو دن پہلے کیا گیا ہے۔ بورڈ آف کنٹرول فار کرکٹ ان انڈیا (BCCI) کے حکم کے بعد، بہار کرکٹ ایسوسی ایشن (BCB) کو دو رکنی سلیکشن کمیٹی میں ایک عارضی سلیکٹر کو شامل کرنے پر مجبور کیا گیا۔ بی سی بی کو جلد پانچ رکنی سلیکشن کمیٹی بنانے کی ہدایت کی گئی ہے۔ سوریہ ونشی کی تقرری ان کی شاندار فارم کی وجہ سے ہوئی ہے۔ انہوں نے حال ہی میں ہندوستان کے انڈر 19 آسٹریلیا کے دورے کے دوران ٹاپ آرڈر پر مضبوط شروعات فراہم کی۔ انہوں نے برسبین میں پہلے چار روزہ میچ میں 78 گیندوں پر سنچری بنائی اور تین اننگز میں 133 رنز بنائے۔ ہندوستان نے سیریز 0-2 سے جیت لی۔ اس سے قبل سوریہ ونشی کے بلے نے انگلینڈ کے دورے میں بھی اچھی کارکردگی دکھائی تھی۔ انہوں نے ورسیسٹر میں 143 رنز بنائے جو کہ یوتھ ون ڈے میں تیز ترین سنچری ہے۔ پانچ میچوں میں انہوں نے 174.01 کے اسٹرائیک ریٹ سے 355 رنز بنائے، سیریز کے سب سے زیادہ رنز بنانے والے کھلاڑی کے طور پر سامنے آئے۔ 14 سالہ سوریہ ونشی نے جنوری 2024 میں 12 سال اور 284 دن کی عمر میں فرسٹ کلاس ڈیبیو کیا۔ آج تک انہوں نے پانچ فرسٹ کلاس میچوں میں 10 اننگز میں 100 رنز بنائے ہیں، جس میں سب سے زیادہ اسکور 41 ہے۔ اس سال کے شروع میں سوریہ ونشی نے راجستھان رائلز کے لیے گجرات ٹائٹنز کے خلاف 101 رنز 38) گیندوں) بنا کر تاریخ رقم کی، مردوں کے T20 میں سنچری بنانے والے سب سے کم عمر بلے باز بن گئے۔ انہیں 13 سال کی عمر میں آئی پی ایل 2025 کے لیے منتخب کیا گیا، جس سے وہ لیگ کا سب سے کم عمر کھلاڑی بن گئے۔ انہوں نے سات میچ کھیلے، ان میں سے سبھی کا آغاز کیا، اور 206.55 کے اسٹرائیک ریٹ سے 252 رنز بنائے۔ 25-2024 رنجی ٹرافی میں بہار کی کارکردگی خراب رہی، وہ ایک بھی میچ جیتنے میں ناکام رہا۔ سات میں سے چھ میچ ہارنے سے انہیں صرف ایک پوائنٹ ملا اور وہ پلیٹ گروپ میں چلے گئے۔ بہار اپنی مہم کا آغاز اروناچل پردیش کے خلاف پٹنہ سے کرے گا۔ اس کا دوسرا میچ منی پور کے خلاف 25 اکتوبر سے ناڈیاڈ میں ہوگا۔ بہار رنجی ٹرافی 26-2025 اسکواڈ اس طرح ہے: پیوش کمار سنگھ، بھاسکر دوبے ثاقب الغنی (کپتان)، ویبھو سوریہ ونشی (نائب کپتان)، ارنو کشور، آیوش لوہاروکا، بپن سوربھ، امود یادو، نواز خان، ثاقب حسین، راگھویندر پرتاپ سنگھ، سچن کمار سنگھ، ہمانشو سنگھ، خالد عالم اور سچن کمار

پاکستان کے سابق ٹیسٹ کرکٹر وزیر محمد برمنگھم میں انتقال کر گئے

لاہور، 13 اکتوبر (یو این آئی) پاکستان کے سابق ٹیسٹ کرکٹر وزیر محمد پچانوے برس کی عمر میں برمنگھم میں انتقال کر گئے۔ محمد برادرز کے سب سے بڑے بھائی وزیر محمد کا شمار پاکستان کے معمر ترین کرکٹر میں ہوتا تھا۔ وزیر محمد نے 1952 سے 1959 تک پاکستان کے لیے 20 ٹیسٹ میچز کھیلے جس میں انہوں نے دو سنچریوں اور تین نصف سنچریوں کی مدد سے 801 رنز بنا رکھے تھے۔

وزیر محمد برمنگھم کے اسپتال میں گزشتہ دس روز سے زیر علاج تھے۔ وزیر محمد ہندوستان کا دورہ کرنے والی پہلی پاکستان ٹیم کا حصہ بھی تھے۔ پانچ محمد برادران میں وزیر محمد سب سے بڑے تھے، دیگر بھائیوں میں حنیف محمد اور رئیس محمد پہلے ہی انتقال کر گئے ہیں۔

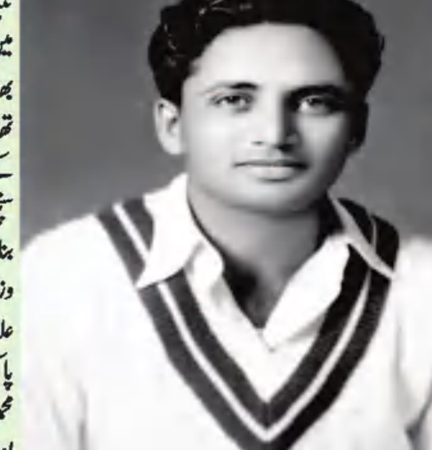

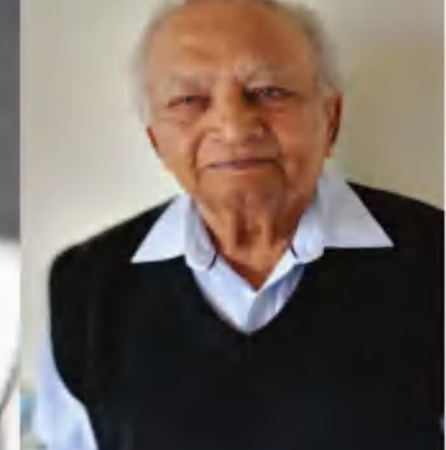

راشد خان نے وسیم اکرم اور محمد شامی کا ون ڈے ریکارڈ برابر کردیا

لاہور 13 اکتوبر (یواین آئی): افغان سٹار سپنر راشد خان نے ہفتے کو بنگلہ دیش کے خلاف دوسرے ون ڈے میں 5 وکٹیں اڑا کر سابق پاکستانی کپتان وسیم اکرم اور اسپنر ثقلین مشتاق کا ریکارڈ برابر کرلیا۔ راشد خان نے کیریئر میں چھٹی بار ون ڈے انٹرنیشنل میں 5 یا زائد شکار کیے، ان سے قبل سوئنگ کے سلطان وسیم اکرم اور آف اسپنر ثقلین مشتاق بھی پاکستان کی جانب سے ون ڈے کرکٹ میں 6، 6 بار یہ کارنامہ انجام دے چکے ہیں۔

راشد خان کے علاوہ اس فہرست میں محمد شامی (ہندوستان)، ٹرینٹ بولٹ (نیوزی لینڈ) اور لانس کلوسنر (جنوبی افریقہ) بھی 6، 6 بار کارنامہ انجام دینے والوں میں شامل ہیں۔ ون ڈے کرکٹ میں سب سے زیادہ پانچ وکٹیں لینے کا عالمی ریکارڈ پاکستان کے وقار یونس کے پاس ہے جنہوں نے 13 بار یہ کارنامہ انجام دے رکھا ہے ۔ دوسرے نمبر پر سری لنکن آف سپنر مرلی دھرن نے 10 بار جبکہ مچل اسٹارک، بریٹ لی اور شاہد آفریدی 9، 9 بار پانچ وکٹیں لے کر تیسرے نمبر پر ہیں۔

ڈیرن سیمی ویسٹ انڈیز کی ٹیسٹ ٹیم کے کوچ بھی بن گئے

نئی دہلی، 13 اکتوبر (یواین آئی): ویسٹ انڈیز کرکٹ بورڈ نے سابق کپتان ڈیرن سیمی کو ٹیسٹ ٹیم کا نیا کوچ مقرر کردیا۔ اس تقرری کے بعد ڈیرن سیمی اب ویسٹ انڈیز کے تینوں فارمیٹس میں کوچ بن گئے، وہ اس سے قبل ٹی 20 اور ون ڈے ٹیم کے بھی کوچ تھے۔ بورڈ کے مطابق سیمی یکم اپریل 2025 سے ٹیسٹ ٹیم کی ذمہ داریاں سنبھالیں گے، وہ آندرے کولی کی جگہ لیں گے، جو سردست ٹیسٹ ٹیم کی کوچنگ کررہے ہیں۔ بطور کھلاڑی انہوں نے ٹیم کی قیادت کرتے ہوئے 2 ٹی 20 ورلڈ کپ (2012 اور 2016) جتوائے، یہ ویسٹ انڈیز کے لیے تاریخی کامیابیاں تھیں۔ ٹیسٹ ٹیم کا کوچ مقرر ہونے پر ڈیرن سیمی نے کہا کہ ویسٹ انڈیز کی نمائندگی کرنا میرے لیے ہمیشہ اعزاز رہا ہے، اب اس نئے کردار کے ساتھ میں ٹیم کے لیے نئی سمت متعین کرنے کے لیے پرعزم ہوں۔ سیمی کی زیر قیادت ویسٹ انڈیز نے 28 ون ڈے میں 15 فتوحات سمیٹی ہیں، 12 میں ناکامی جبکہ ایک مقابلہ برابر رہا ہے، اسی طرح 35 ٹی 20 میچز میں 20 میں انھیں فتح ملی ہے۔

جنوری میں پاکستان ٹیم کا دورہ سری لنکا متوقع

لاہور، 13 اکتوبر (یواین آئی): جنوری 2026 میں پاکستان ٹیم کے دورہ سری لنکا کا امکان ہے، دونوں بورڈز کے درمیان بات چیت جاری ہے، اگر معاملات طے پا گئے تو پلیئرز کو بگ بیش کے لیے این او سی میں مزید مشکلات کا سامنا کرنا پڑے گا۔ ادھر حالیہ کشیدگی کے سبب آئندہ ماہ افغان ٹیم کے دورہ پاکستان پر بھی خدشات سامنے آگئے ہیں۔ تفصیلات کے مطابق پاکستان اور سری لنکن کرکٹ بورڈز ان دنوں آئندہ سال کی سیریز پر تبادلہ خیال کررہے ہیں، ممکنہ طور پر تین ٹی ٹوئنٹی کولمبو میں کھیلے جائیں گے۔ ذرائع کے مطابق بات چیت میں 8، 10 اور 12 جنوری کو میچز رکھنے پر اتفاق ہوگیا تاہم دیگر معاملات کا جائزہ لینے کے بعد سیریز کو حتمی شکل دی جائے گی۔ اس سے قبل سری لنکن ٹیم کو رواں سال نومبر میں پاکستان آنا ہے، پہلے 11 سے 15 نومبر تک میزبان کے ساتھ تین ون ڈے میچز ہوں گے، پھر 17 سے 29 نومبر تک افغانستان کی شمولیت سے ٹرائنگولر سیریز شیڈول ہے، البتہ پاک افغان کشیدگی کے سبب ابھی واضح نہیں کہ ٹرائنگولر سیریز ہوگی یا پاک سری لنکن ٹیمیں باہمی میچز کھیلیں گی۔ دوسری جانب، پی سی بی نے ایشیا کپ کے بعد قومی کرکٹرز کے لیگز این او سی معطل کردیے تھے، کرکٹ آسٹریلیا کی بگ بیش کے حوالے سے پاکستانی حکام کے ساتھ بات چیت جاری ہے، البتہ اگر جنوری کا دورہ سری لنکا طے ہوگیا تو این او سی کا معاملہ مزید گمبھیر ہوجائے گا۔ آسٹریلوی لیگ 14 دسمبر سے 25 جنوری تک ہونی ہے، اس میں 7 پاکستانی پلیئرز شریک ہوں گے۔ بابر اعظم سڈنی سکسرز، محمد رضوان اور حسان خان میلبورن رینیگیڈرز، شاہین شاہ آفریدی برسبین ہیٹ، حسن علی ایڈیلیڈ اسٹرائیکرز، حارث رؤف میلبورن اسٹارز اور شاداب خان سڈنی تھنڈرز میں شامل ہیں، گوکہ بابر اور رضوان فی الحال پاکستانی ٹی ٹوئنٹی سیٹ اَپ کا حصہ نہیں لیکن مستقبل میں واپسی ہوسکتی ہے۔

کین ولیم سن کی ون ڈے سیریز میں واپسی پر توجہ مرکوز

ویلنگٹن 13 اکتوبر (یواین آئی) نیوزی لینڈ کرکٹ ٹیم کے سینئر کھلاڑی کین ولیم سن انگلینڈ کے خلاف رواں ہفتے شروع ہونے والی ٹی 20 سیریز کا حصہ نہیں ہوں گے۔ کرکٹ ویب سائٹ کے مطابق ٹیم مینجمنٹ کی جانب سے بتایا گیا ہے کہ کین ولیم سن کی تمام تر توجہ انگلینڈ کے خلاف 26 اکتوبر سے شروع ہونے والی ون ڈے سیریز پر مرکوز ہے۔ 35 سالہ کین ولیم سن نے رواں سال مارچ میں بھارت کے خلاف چیمپئنز ٹرافی فائنل میں شرکت کے بعد سے کوئی بین الاقوامی میچ نہیں کھیلا۔ وہ گزشتہ ہفتے بیرونِ ملک سے نیوزی لینڈ واپس پہنچے تھے۔ نیوزی لینڈ کرکٹ (این زیڈ سی) کے ساتھ ان کا معاہدہ ہے اور انہوں نے حالیہ مہینوں میں آسٹریلیا کے خلاف ٹی 20 سیریز اور زمبابوے کا دورہ بھی چھوڑا تھا تاکہ وہ کاؤنٹی کرکٹ اور دی ہنڈریڈ میں مڈل سیکس کی نمائندگی کرسکیں۔ ہیڈ کوچ راب والٹر کے مطابق کین ولیم سن گزشتہ ماہ ایک معمولی طبی مسئلے کا بھی شکار رہے اور متفقہ طور پر فیصلہ کیا گیا کہ وہ مکمل صحتیابی کے بعد ہی ٹیم کا حصہ بنیں گے۔ کوچ راب والٹر نے کہا کہ کین ولیم سن دنیا کے بہترین کھلاڑیوں میں سے ایک ہیں، اور ہم پُرامید ہیں کہ یہ آئندہ دو ہفتے ان کی مکمل بحالی میں مدد دیں گے تاکہ وہ انگلینڈ کے خلاف ون ڈے سیریز اور اس کے بعد ویسٹ انڈیز کے دورے کے لیے تیار ہوسکیں۔ ادھر ٹی 20 ٹیم کی قیادت ایک بار پھر مچل سینٹنر کریں گے، جو حالیہ پیٹ کی سرجری کے بعد ٹیم میں واپس آچکے ہیں۔ کین ولیم سن کی ممکنہ واپسی ان کے ہوم گراؤنڈ بی اوول پر 26 اکتوبر کو متوقع ہے۔

جوشنا چنپا نے جاپان اوپن کا ٹائٹل جیت لیا

یوکوہاما (جاپان)، 13 اکتوبر (یواین آئی) دو بار کی ایشیائی چمپئن ہندوستان کی جوشنا چنپا نے پیر کو ایک بار پھر نمایاں کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے مصر کی حیا علی کو شکست دے کر جاپان اوپن 2025 اسکواش ٹورنامنٹ میں خواتین کے سنگلز کا خطاب جیت لیا۔ آج یہاں کھیلے گئے میچ میں 39 سالہ ہندوستانی اسکواش کھلاڑی نے تیسری سیڈ اور عالمی نمبر 53 مصر کی حیا علی کو 5-11، 9-11، 11-6، 8-11 سے شکست دے کر پی ایس اے چیلنجر ٹورنامنٹ میں اپنی شاندار مہم کا اختتام کیا۔ یہ ان کے کیریئر کا 11واں پی ایس اے ٹائٹل ہے۔ قابل ذکر ہے کہ جوشنا چنپا کی حیا علی سے یہ دوسری ملاقات تھی۔ اس سے قبل دونوں اسکواش کھلاڑی اس سال برموڈا اوپن کے دوسرے راؤنڈ میں آمنے سامنے تھیں۔ جوشنا یہ میچ 8-11، 12-10، 11-5، 9-11، 8-11 سے ہار گئی تھیں۔ سابق عالمی نمبر 10 اسکواش کھلاڑی جوشنا ہانگزو میں 2023 کے ایشین گیمز کے بعد گھٹنے کی سرجری کے بعد شاندار واپسی کر رہی ہیں۔ وہ ایشیائی کھیلوں میں ہندوستان کی کانسی کا تمغہ جیتنے والی خواتین ٹیم کا بھی حصہ تھیں۔ اس سال کے شروع میں، جوشنا نے نوجوان اسٹار اناہت سنگھ کے ساتھ جون میں ایشیائی چمپئن شپ میں خواتین کا ڈبلز ٹائٹل جیتا تھا۔ وہ انڈین اوپن کے سیمی فائنل میں بھی پہنچی، جہاں وہ اناہت سے ہار گئی اور اناہت چمپئن بن گئیں۔

Aawami news Kolkata
Also published from Ranchi & Patna
Tuesday, 14th October, 2025

روزنامہ عوامی نیوز کولکاتا
منگل ۱۴/ اکتوبر ۲۰۲۵ء

SPORTS کھیل کی دنیا

ویسٹ انڈیز 390 رنز پر ڈھیر، ہندوستان کو جیت کے لیے 121 رنز کا ہدف

نئی دہلی، 13 اکتوبر (یواین آئی) کلدیپ یادیو اور جسپریت بمراہ (تین وکٹوں) کی شاندار کارکردگی کی بدولت ہندوستان نے دوسرے ٹیسٹ کے چوتھے دن پیر کو ویسٹ انڈیز کو 390 پر ڈھیر کردیا۔ ہندوستان کو جیتنے کے لیے اب 121 رنز درکار ہیں اور اسے ایک دن سے زیادہ کا وقت باقی ہے۔ جسٹن گریوز نے چائے کے بعد اپنی نصف سنچری مکمل کی۔ انہوں نے 85 گیندوں پر 50 رنز بنائے جس میں تین چوکے بھی شامل تھے۔ جسپریت بمراہ نے 119 ویں اوور کی پانچویں گیند پر جے ڈن سیلز (32) کو آؤٹ کیا، جس سے فالو آن کھیل رہی ویسٹ انڈیز کی دوسری اننگز 390 کے اسکور پر سمٹ گئی۔ جسٹن گریوز اور جے ڈن سیلز نے 10 ویں وکٹ کے لیے 79 رنز جوڑے۔ اس جوڑی نے 22 سے زائد اوورز تک بیٹنگ کی۔

اس سے قبل شائی ہوپ نے لنچ کے بعد اپنی سنچری مکمل کی۔ کچھ ہی دیر بعد محمد سراج نے انہیں بولڈ کردیا۔ شائی ہوپ نے 214 گیندوں پر 12 چوکوں اور دو چھکوں کی مدد سے 103 رنز بنائے۔ یہ ہوپ کی تیسری اور ہندوستان کے خلاف پہلی ٹیسٹ سنچری تھی۔ یہ سنچری ہوپ کے سنچری بنانے کے لیے آٹھ سال کے انتظار کے بعد آئی ہے۔ انہوں نے آخری سنچری 2017 میں بنائی تھی۔ اس کے بعد کلدیپ یادو نے ٹیون املاچ (12)، کپتان روسٹن چیس (40) اور کھری پیری (0) کو آؤٹ کیا۔ جومل واریکن (3) کو جسپریت بمراہ نے بولڈ کیا۔ اینڈرسن فلپ (2) کو بھی بمراہ نے آؤٹ کیا۔ چائے کے وقت تک ویسٹ انڈیز نے 9 وکٹوں پر 361 رنز بنا لیے تھے اور اس کی برتری کو 91 رنز تک بڑھا دیا تھا۔ اس سے قبل ویسٹ انڈیز نے کل کے اسکور سے دو وکٹ پر 173 رنز پر دوبارہ کھیل شروع کیا۔ آج صبح کے سیشن میں جان کیمبل نے چھکا لگا کر اپنی پہلی ٹیسٹ سنچری مکمل کی۔ انہوں نے اپنی سنچری کے لیے 174 گیندوں کا سامنا کیا، نو چوکے اور تین چھکے لگائے۔ اس کے ساتھ وہ سات سال میں ہندوستان کے خلاف سنچری بنانے والے ویسٹ انڈیز کے پہلے بلے باز بن گئے۔ اس سے قبل روسٹن چیس نے یہ کارنامہ انجام دیا تھا۔ رویندر اجڈیجہ نے 64 ویں اوور میں انہیں ایل بی ڈبلیو کر کے ہندوستان کی تیسری وکٹ دلائی۔ انہوں نے 199 گیندوں پر 115 رنز بنائے جس میں 12 چوکے اور تین چھکے شامل تھے۔ کھانے کے وقت تک ویسٹ انڈیز کا اسکور تین وکٹ پر 252 تک پہنچ چکا تھا۔ ہندوستان کی جانب سے کلدیپ یادیو اور جسپریت بمراہ نے تین تین وکٹیں حاصل کیں۔ محمد سراج نے دو دو وکٹیں حاصل کیں۔ واشنگٹن سندر اور رویندر جڈیجہ نے ایک ایک بلے باز کو آؤٹ کیا۔

لاہور ٹیسٹ: دوسرے روز کا کھیل ختم، جنوبی افریقہ نے 6 وکٹ کے نقصان پر 216 رنز بنا لیے

لاہور: 13 اکتوبر: پاکستان اور جنوبی افریقہ کے درمیان پہلے ٹیسٹ میچ میں دوسرے روز کا کھیل ختم ہوگیا۔ قذافی اسٹیڈیم لاہور میں کھیلے جا رہے پہلے ٹیسٹ کے دوسرے روز کے اختتام پر جنوبی افریقہ نے پاکستان کیخلاف اپنی پہلی اننگز میں 6 وکٹوں کے نقصان پر 216 رنز بنا لیے ہیں۔ ٹونی ڈی زورزی 81 اور سینوران متھوسامی 6 رنز کے ساتھ ناٹ آؤٹ ہیں۔ پاکستان کی طرف سے نعمان علی نے 4 کھلاڑیوں کو آؤٹ کیا، قبل ازیں پاکستان کی ٹیم اپنی پہلی اننگز میں 378 رنز بنا کر آؤٹ ہوگئی تھی۔

جنوبی افریقہ کی پہلی وکٹ 45 رنز پر گری جب ایڈن مارکرم 20 رنز بنا کر نعمان علی کی گیند پر کیچ آؤٹ ہوگئے، 80 کے مجموعی اسکور پر ویان ملڈر بھی 17 رنز بنا کر نعمان علی کا شکار بنے۔ 174 کے مجموعی اسکور پر ریان ریکلٹن 71 رنز بنا کر ا؟غا سلمان کی گیند پر پویلین لوٹ گئے، ٹرسٹن اسٹبس 8 رنز بنا کر نعمان علی کا شکار بنے جبکہ ڈیوالڈ بریوس صفر پر ساجد خان کی بال پر شان مسعود کے ہاتھوں کیچ ا؟و؟ٹ ہوئے۔ 200 کے مجموعی اسکور پر کائل ویرین 2 رنز بنا کر نعمان علی کی گیند پر ایل بی ڈبلیو ہوئے۔ قبل ازیں پاکستان نے آج صبح 313 رنز 5 وکٹوں کے نقصان کے ساتھ دوسرے روز کے کھیل کی شروعات کی تھی۔ محمد رضوان 62 اور سلمان آغا 52 رنز کے ساتھ بیٹنگ کیلئے آئے۔ جنوبی افریقہ کے بولر سینوران متھوسامی کی تباہ کن بولنگ کے سامنے پاکستانی بلے باز ریت کی دیوار ثابت ہوئے اور پاکستان ٹیم 378 رنز پر آل آؤٹ ہوگئی۔ سینوران متھوسامی نے دوسرے روز چار وکٹیں حاصل کیں جبکہ میچ میں انہوں نے مجموعی طور پر 6 کھلاڑیوں کو پویلین کی راہ دکھائی۔ میچ کے 102 ویں اوور میں سینوران متھوسامی نے تین پاکستانی کھلاڑیوں کو پویلین بھیجا، مذکورہ اوور کی تیسری گیند پر محمد رضوان 75 رنز بنا کر کیچ آؤٹ ہوئے جبکہ اسی اوور کی پانچویں گیند پر نعمان علی صفر پر بولڈ ہوگئے، چھٹی گیند پر ساجد خان بھی بغیر کوئی رن بنائے کیچ تھما بیٹھے۔ شاہین آفریدی بھی 7 رنز بنا کر متھوسامی کا شکار بنے جبکہ سلمان علی ا؟غا 93 رنز بنا کر سبرائن کی گیند پر متھوسامی کے ہاتھوں کیچ آؤٹ ہوئے۔ ویسٹ انڈیز کی طرف سے سینوران متھوسامی نے 6، پرینیلن سبرائن نے 2، کاگیسو ربادا اور سیمون ہارمر نے ایک ایک وکٹ حاصل کی۔

محمد سراج 2025 میں بنے ٹیسٹ کے 'گیندباز نمبر 1'، 36 وکٹ لینے والے مزربانی کو چھوڑا پیچھے

13 اکتوبر: دہلی کے ارون جیٹلی اسٹیڈیم میں ویسٹ انڈیز کے خلاف جاری ٹیسٹ میچ میں شائے ہوپ کا وکٹ لینے کے ساتھ ہی ہندوستان کے تیز گیندباز محمد سراج رواں سال ٹیسٹ کے 'نمبر 1 گیندباز' بن گئے۔ ویسٹ انڈیز کے خلاف پہلے ٹیسٹ میں قہر برپا کرنے کے بعد محمد سراج دوسرے ٹیسٹ کے چوتھے روز شاندار سنچری اسکور کرنے والے شائے ہوپ کو بولڈ کرنے کے ساتھ ہی 2025 میں سب سے زیادہ وکٹ لینے والے گیندباز بن گئے۔ انہوں نے زمبابوے کے تیز گیند باز بلیسنگ مزربانی کو پیچھے چھوڑ دیا ہے۔ محمد سراج رواں سال اب تک 37 ٹیسٹ وکٹ لے چکے ہیں اور زمبابوے کے بلیسنگ مزربانی 36 وکٹ کے ساتھ دوسرے نمبر پر ہیں۔ رواں ٹیسٹ سیریز سے قبل بھی سراج نے انگلینڈ میں زبردست گیند بازی کا مظاہرہ کیا تھا۔ محمد سراج کے علاوہ ویسٹ انڈیز کی ٹیم نے بھی اس ٹیسٹ میں 51 سالہ پرانا ریکارڈ توڑ دیا ہے۔ دراصل ویسٹ انڈیز کی جانب سے دوسری اننگ میں 2 بلے بازوں نے سنچری اسکور کی۔ پہلے جان کیمپبل نے 115 رنوں کی اننگ کھیلی، اس کے بعد شائے ہوپ نے بھی 103 رنوں کی شاندار اننگ کھیلی۔ حالانکہ ان دونوں بلے بازوں کی سنچری کے باوجود ویسٹ انڈیز کو بہت زیادہ فائدہ نہیں ہوا۔ ان دونوں کے آؤٹ ہونے کے ساتھ ہی مڈل آرڈر تاش کے پتوں کی طرح بکھر گیا۔

کیمبل نے اپنی پہلی ٹیسٹ سنچری بنائی

نئی دہلی، 13 اکتوبر (یواین آئی) ویسٹ انڈیز کے اوپنر جان کیمبل نے ہندوستان کے خلاف دوسرے ٹیسٹ کے دوسرے دن غیر معمولی صبر اور ثابت قدمی کا مظاہرہ کرتے ہوئے اپنی پہلی ٹیسٹ سنچری اسکور کی۔ اس کے ساتھ وہ جنوبی افریقہ کے ٹریور گوڈارڈ کے بعد اپنی پہلی سنچری تک پہنچنے والے دوسرے سست ترین اوپننگ بلے باز بن گئے۔

کیمبل نے رویندرا جڈیجہ کی گیند پر چھکا لگا کر یہ کارنامہ انجام دیا۔ انہوں نے یہ کارنامہ اپنی 50 ویں ٹیسٹ اننگز میں انجام دیا جو ان کے صبر اور عزم کا ثبوت ہے۔ انہوں نے اپنی سنچری تک پہنچنے کے لیے 174 گیندوں کا سامنا کیا، نو چوکے اور تین چھکے لگائے۔ مارچ 2023 کے بعد تمام ٹیسٹ میچوں میں ویسٹ انڈیز کے اوپنر کی یہ پہلی سنچری ہے۔ جنوبی افریقہ کے گوڈارڈ نے 58 اننگز میں اپنی پہلی سنچری بنائی تھی۔

ٹیم کو میچ جیتا کر خود زندگی کی جنگ ہار گیا گیند باز، آخری گیند کرنے کے بعد میچ پر ہی دم توڑ گیا احمر خان

لکھنؤ 13 اکتوبر: اتر پردیش کے ضلع مراد آباد کے بیلاری بلاک میں منعقدہ ایک کرکٹ میچ کے دوران اس وقت ماتم کا ماحول پیدا ہوگیا جب آخری گیند پھینکتے ہی اچانک گیند باز کی طبیعت بگڑ گئی اور وہ موقع پر ہی دم توڑ گیا۔ یہ واقعہ بیلاری کے شوگر مل گراؤنڈ میں پیش آیا۔ بتایا جاتا ہے کہ اتر پردیش ویٹرنز کرکٹ ایسوسی ایشن کی جانب سے میچ منعقد کیا گیا تھا۔ گزشتہ روز (اتوار کو) کو کھیلے گئے میچ میں مراد آباد اور سنبھل کی ٹیموں کے درمیان مقابلہ تھا۔ مراد آباد کی ٹیم پہلے بلے بازی کر چکی تھی اور سنبھل کی ٹیم ہدف کا تعاقب کر رہی تھی۔ آخری چار گیندوں میں 14 رنوں کی ضرورت تھی۔ مراد آباد کی جانب سے تیز گیند باز احمر خان نے بائیں ہاتھ سے گیند بازی کرتے ہوئے سنسنی خیز اوور پھینکا اور اپنی ٹیم کو 11 رنز سے فتح دلائی۔ احمر خان نے جیسے ہی میچ کی آخری گیند پھینکی تو اچانک ان کی سانسیں اکھڑنے لگیں۔ وہ میدان پر ہی بیٹھ گئے اور کچھ ہی لمحوں بعد پچ پر لیٹ گئے۔ ساتھی کھلاڑیوں نے گھبرا کر فوراً انہیں سنبھالا اور وہاں موجود ڈاکٹر نے میدان پر ہی سی پی آر دینا شروع کر دی۔

MEHNDI WORLD
(Basic to bridal course with Certification)
By : HUMAIRAH
Class days Saturday & Sunday
From 2pm - 4 pm.
3 Month Course - Total 24 classes
A Unit of WMAC
organisers of World meet
Thailand, UK, Indonesia
Neer Apartment
88B, Dr Lal Mohan Bhattacharjee Road
Opposite Ramlia Park Moulali Kolkata 700014
For Admission or Bridal Mehndi
7439884641

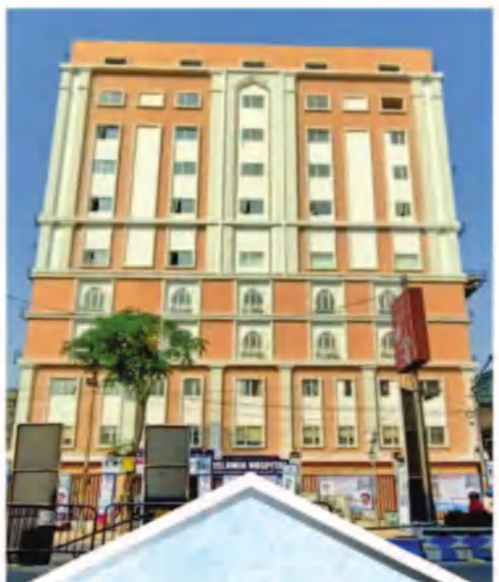

IH
ISLAMIA HOSPITAL
اسلامیہ اسپتال
ISLAMIA HOSPITAL
سُپر اسپیشلیٹی اسپتال
73۔ چترنجن ایونیو، کولکاتا۔ 700012

A 200 Beded Hospital Refurbished and Modernized to Cater to The Medical Needs Our Main Aim is to Provide Affordable Medical Treatment to All (Especially The Economically Weak Patients)

DEPARTMENT AVAILABE
- GENERAL MEDICINE
- CHEST MEDICINE
- DIABETIC
- DIABETIC FOOT CARE
- CARDIOLOGY
- SURGERY (GENERAL & LAP)
- GASTROENTEROLOGY
- NURSERY
- ORTHOPAEDIC
- UROLOGY
- GYNAECOLOGY & OBSTETRICS
- NEUROLOGY & NEUROSURGERY
- NEPHROLOGY
- CANCER SURGERY
- CANCER MEDICINE
- PAEDIATRICS
- DENTISTRY
- OPHTHALMOLOGY
- ENT
- DERMATOLOGY
- PLASTIC SURGERY

سواستھ ساتھی کارڈ
قبول کیا جاتا ہے

PHARMACY : 24 x 7
Discounted medicines available
(FOR IPD, OPD PATIENTS AND WALK-IN CUSTOMERS)
ULTRAMODERN ICU OPERATION THEATRE
8 STARE OF THE ART OPERATION THEATRE
(SPECIAL LABOUR ROOM)

- PATHOLOGY
- DIALYSIS
- CT SCAN
- X-RAY
- ECG
- ECHOCARDIOGRAPHY
- ENDOSCOPY
- PHYSIOTHERAPY
- ULTRASONOGRAPHY WITH
- COLOUR DOPPLER

24x7 EMERGENCY SERVICE

FIRHAD HAKIM
President
AMIRUDDIN (Bobby)
Hony. General Secretary
Ph.: 033-2237-8737 I 4602-3709 E-mail: islamiahospital.011@gmail.com

Published and Printed by Prem Shankar for AAWAMI NEWS, 30, Chittaranjan Avenue, 4th Floor, Kolkata - 700012 Printed at Saraswati Print Factory Pvt. Ltd. - 789, Chowbhaga West, Near Chaina Mandir, Kolkata- 700105, Editor-Prem Shankar, News Editor : Khurshid Akhter Farazi, - RNI No. WBURD/2014/56804

پرنٹر و پبلیشر شری پریم کے ذریعہ 30، چترنجن ایونیو، چوتھی منزل، کولکاتا۔ 12، سرسوتی پرنٹ فیکٹری پرائیوٹ لمیٹڈ۔ 789، چوبھاگا ویسٹ نزد: چائنا مندر، کولکاتہ۔ 105 سے شائع۔ ایڈیٹر: پریم شنکر، نیوز ایڈیٹر: خورشید اختر فرازی۔ (پی آر بی ایکٹ کے تحت خبروں کے انتخاب کے لئے جوابدہ) RNI WBURD/2014/56804